روزنامہ
روشنی
اشاعت کا 84 واں سال
سرینگر
www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net

16 اکتوبر 2026
جمعۃ المبارک
۴ ربیع الاول ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۴۸
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دوروپے

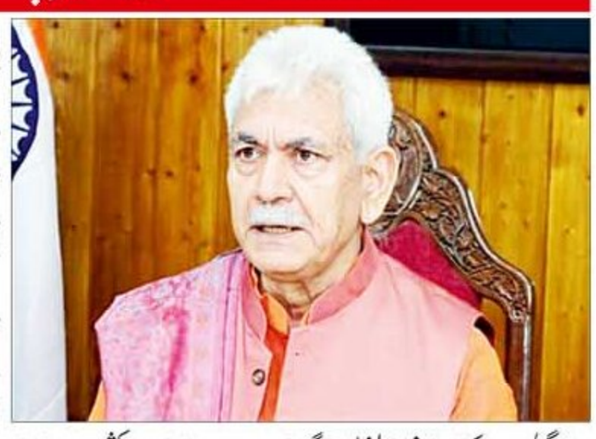
Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Friday, October 16, 2026



ٹرمپ کو قانون کا سبق سیکھنے کی ضرورت 2

نوجوان بڑے خواب دیکھیں معاشرہ منشیات سے پاک بنائیں

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر پولیس کو ''جشن ڈل 2026'' کے کامیاب اِنعقاد پر مُبارک باد دی



سری نگر/15/اکتوبر (انفو) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر پولیس کو ''جشن ڈل 2026'' کے کامیاب اِنعقاد پر مُبارک باد پیش کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اَپنے پیغام میں کہا کہ کھیل اِنسانی صلاحیت، اِستقامت اور اِجتماعی اُمنگوں کا جشن ہے۔ اُنہوں نے کھلاڑیوں کے جوش وخروش اور جموں وکشمیر پولیس کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ کھیل نہ صرف چمپئن پیدا کرتے ہیں بلکہ نوجوانوں میں عزمِ مصمم، صبر اور حوصلہ بھی پیدا کرتے ہیں۔ اُنہوں نے 'جشن ڈل' کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایونٹ اَب محض ایک سالانہ مقابلے سے بڑھ کر ایک روایت بن چکی ہے، جس کا جموں وکشمیر کے لوگوں سے جذباتی رشتہ قائم ہو چکا ہے۔ گزشتہ چند دِنوں کے دوران تقریباً 600 نوجوان کھلاڑیوں نے کیا کنگ، کینوئنگ، روئنگ، سکلنگ اور روایتی شکارا ریس سمیت 20 آبی کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لیا۔ ان مقابلوں نے خطے میں کھیلوں کی وسیع صلاحیت اور آبی کھیلوں کی متحرک کلچر کو اُجاگر کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور لگن وخلوص کے ساتھ بہترین کارکردگی دِکھانے کی کوشش کریں۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر پولیس کے اَقدامات کے ذریعے پروان چڑھنے والے کھلاڑیوں کی کامیابیوں کا ذِکر کرتے ہوئے اَپنے پیغام میں کہا کہ نوجوان کھلاڑی ایک شاندار ورثے کے امین ہیں اور یونین ٹیریٹری کے کھیلوں کے مستقبل کے سفیر ہیں۔ اُنہوں نے لچک، سخت محنت اور خود اعتمادی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عزم اور استقامت کے ساتھ مقابلہ کیا جائے تو کوئی بھی چیلنج ناقابلِ عبور نہیں رہتا۔ اُنہوں نے کھلاڑیوں اور شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ ایک صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اَپنا کردار اَدا کریں۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کھیل نوجوانوں کو بااِختیار بنانے کے لئے ایک تعمیری راستہ فراہم کرتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ جشن ڈل جیسے (باقی صفحہ 4 پر)

سیکرٹری ٹورازم نے رائیل سپرنگس گولف کورس سری نگر میں

کام کاج، آپریشنل کارکردگی اور بنیادی ڈھانچے کی دیکھ ریکھ کا جائزہ لیا



سری نگر/15/اکتوبر (انفو) سیکرٹری ٹورازم اونی لواسا نے آج رائیل سپرنگس گالف کورس (آر ایس جی سی) کا دورہ کیا اور اس گالف کورس کے کام کاج، اپریشنل کارکردگی، بنیادی ڈھانچے کی دیکھ ریکھ اور سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لئے کئے جارہے اَقدامات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران سیکرٹری ٹورازم کے ہمراہ سیکرٹری رائل سپرنگس گالف کورس (آر ایس جی سی) حارث احمد ہنڈو، محکمہ سیاحت اور آر ایس جی سی کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔ سیکرٹری ٹورازم جو رائیل سپرنگس گالف کورس (آر ایس جی سی) کی چیف ایگزیکٹیو بھی ہیں، نے گالف کورس کے احاطے اور وہاں موجود (باقی صفحہ 4 پر)

منشیات کیخلاف جنگ میں نوجوانوں کا کردار اہم: پولیس سربراہ

نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مصروف رکھنے کیلئے کھیل سرگرمیاں جاری



سرینگر/15/اکتوبر/ این این بی// جموں وکشمیر پولیس رواں سال نوجوانوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں میں مصروف رکھنے اور ان کی توانائی کو درست سمت میں استعمال کرنے کے مقصد سے ضلعی سطح پر 240 کھیلوں کے مقابلے منعقد کرے گی کا اعلان کرتے ہوئے پولیس سربراہ نلین پربھات نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کے ساتھ پولیس کے رابطے اور عوامی رابطہ پروگراموں کا ایک اہم جزو ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر میں جشن ڈل کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کے ساتھ پولیس کے رابطے اور عوامی رابطہ پروگراموں کا ایک اہم جزو ہیں (باقی صفحہ 4 پر)

آئی جی پی جموں نے کشتواڑ میں حفاظتی صورتحال اور انسدادِ دہشت گردی تیاریوں کا جائزہ لیا

سرینگر، 15 اکتوبر (یو پی آئی) انسپکٹر جنرل آف پولیس جموں زون تجیندر سنگھ نے جمعرات کو کشتواڑ ضلع کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے حفاظتی صورتحال اور انسدادِ دہشت گردی سے متعلق تیاریوں کا جائزہ لیا۔ حکام کے مطابق، آئی جی پی کے ہمراہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، ڈوڈہ، کشتواڑ اور رام بن رینج سرگن شکلا بھی موجود تھیں۔ دورے کے دوران تیجندر سنگھ نے ایک حفاظتی جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں کشتواڑ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنی گپتا نے انہیں ضلع کی موجودہ حفاظتی صورتحال، انسدادِ دہشت گردی کی تیاریوں، مختلف پولیس ریجنوں کے درمیان تال میل، جرائم کی روک تھام، منشیات مخالف کارروائیوں (باقی صفحہ 4 پر)

سونہ مرگ کو سال بھر ایڈونچر اسپورٹس مرکز بنانے کا منصوبہ، سردیوں میں اسکیئنگ اور گرمیوں میں رافٹنگ کو فروغ دیا جائیگا: عمر عبداللہ

زیڈ موڑ ٹنل کی تعمیر سے سیاحت کے امکانات میں نمایاں تبدیلی آئی، گرمیوں میں رافٹنگ جبکہ سردیوں میں اسکیئنگ اور اسکیٹنگ شروع کرنے کا منصوبہ زیرِ غور



سری نگر، 15 اکتوبر (کے این ایس): جموں و کشمیر کے وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ حکومت سونہ مرگ میں سیاحتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور ایڈونچر ٹورازم سمیت سرمائی کھیلوں کی سہولیات متعارف کرانے کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کر رہی ہے، تاکہ اس خوبصورت سیاحتی مقام کو سال بھر سیاحوں کے لیے پُرکشش بنایا جا سکے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق گاندربل میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ زیڈ موڑ ٹنل کی تعمیر اور افتتاح سے سونہ مرگ میں سیاحت کے امکانات میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ اس ٹنل کی بدولت اب سردیوں کے دوران بھی سونہ مرگ تک رسائی ممکن ہوئی ہے، جس سے سال بھر سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ماضی میں سونہ مرگ سردیوں کے دوران بند رہتا تھا اور لوگوں کے لیے وہاں پہنچنا مشکل ہو جاتا تھا، جس کے نتیجے میں سرمائی سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو ترقی دینے کے امکانات محدود تھے۔ تاہم، اب سونہ مرگ تک سال بھر رسائی ممکن ہونے کے بعد حکومت (باقی صفحہ 4 پر)

لداخ میں 3350 کروڑ روپے کی پانچ اہم ترقیاتی منصوبوں کا ورچوئل افتتاح

مرکز کی خصوصی توجہ لداخ کی نئی نسل پر مرکوز، وزیراعظم مودی نے خطے کی تعمیر و تیز رفتار ترقی کو ترجیح قرار دیا



سرینگر/15/اکتوبر/ یو این ایس/ وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو ورچوئل تقریب کے ذریعے لداخ میں تقریباً 3,350 کروڑ روپے کی لاگت والے پانچ ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ ان منصوبوں میں آبی تحفظ، بجلی کے بنیادی ڈھانچے، تاریخی ورثے کے تحفظ، ہوائی اڈے کی سہولیات اور اہم سڑک رابطوں کو بہتر بنانے کے اقدامات شامل ہیں۔ پروجیکٹ ہم سرور کے تحت 40 دیہات میں 40 آبی ذخائر تیار کیے گئے ہیں۔ اس منصوبے کا مقصد لداخ میں پانی کو محفوظ کرنا اور ضرورت کے وقت اس کی دستیابی یقینی بنانا ہے۔ حکام کے مطابق یہ پہل مشن امرت سروور کے مقاصد سے ہم آہنگ ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق لداخ میں برف پگھلنے اور گلیشیئرز سے پانی دستیاب ہونے کے باوجود کسانوں کو فصلوں کی بوائی کے (باقی صفحہ 4 پر)

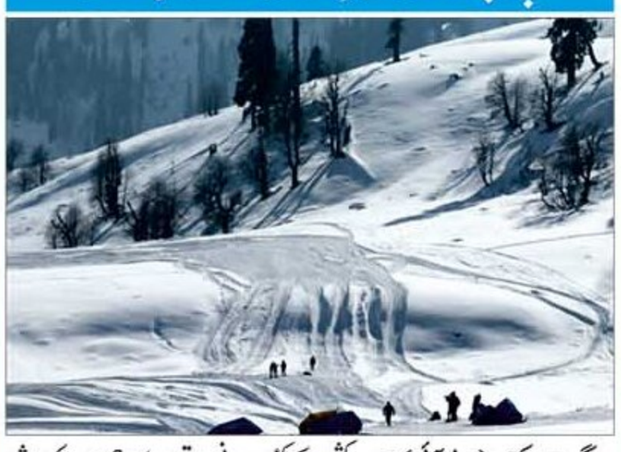
سرینگر پولیس نے منشیات سے وابستہ

افراد کی 13.43 کروڑ کی جائدادیں ضبط کرلیں

سرینگر، 15 اکتوبر (یو پی آئی) سرینگر پولیس نے منشیات کی غیر قانونی تجارت اور اس سے حاصل ہونے والی مبینہ آمدنی کے مالیاتی نیٹ ورک کے خلاف کارروائی تیز کرتے ہوئے 13.43 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی رہائشی جائیدادوں اور ایک گاڑی کو منجمد یا ضبط کرنے کی کارروائی انجام دی ہے۔ یہ کارروائی (این ڈی پی ایس) ایکٹ 1985 کی متعلقہ دفعات کے تحت کی گئی۔ پولیس کے مطابق، یہ کارروائیاں خانیار، پانتھ چوک، شالٹینگ، صفا کدل، صورہ اور احمد نگر پولیس تھانوں کی جانب سے سرینگر کے مختلف علاقوں میں انجام دی گئیں۔ مالیاتی تحقیقات کے دوران ان جائیدادوں کی نشاندہی کی گئی جن کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی تھیں۔ پولیس نے بتایا کہ قانونی ضابطوں کے مطابق این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات E-68 اور F-68 کے تحت کارروائی کی گئی۔ خانیار پولیس اسٹیشن نے سب سے بڑی کارروائی کرتے ہوئے (باقی صفحہ 4 پر)

وادی کے بالائی علاقوں میں برفباری

پونچھ میں قہر انگیز ژالہ باری



سرینگر، 15 اکتوبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے کئی میدانی علاقوں میں جمعرات کو بارش ہوئی، جبکہ وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں رات کے دوران تازہ برف باری کے بعد پہاڑوں نے سفید چادر اوڑھ لی۔ برف باری کے باعث بعض اہم سڑکیں بند ہوگئیں، جنہیں قابلِ آمدورفت بنانے کے لیے متعلقہ حکام نے مشینری اور عملے کو کام پر لگا دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے اعداد وشمار کے مطابق، جموں صوبے کے (باقی صفحہ 4 پر)

سڑک حادثوں میں دو کی موت

سرینگر: جموں کے کنجوانی میں بدھ کی شب سڑک حادثے میں موٹر سائیکل سوار ساون تھاپا جاں بحق ہوگیا۔ حادثہ بدھ کی دیر رات اس وقت پیش آیا جب موٹر سائیکل سوار کو جموں نیشنل ہائی وے پر کنجوانی کے قریب ایک گاڑی نے ٹکر ماردی۔ حادثے میں موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہوگیا۔ حادثے کے فوراً بعد اسے علاج کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں منتقل کیا گیا ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا ادھر کٹھوعہ ضلع کے سلان علاقے میں دیالہ چک چلان سڑک پر ایک گاڑی کی ٹکر سے راج کمار نامی سکوٹی سوار جاں بحق ہوگیا۔

چیک باؤنس: 3 ماہ قید، 3 لاکھ جرمانہ

سرینگر: سرینگر کی عدالت نے دو لاکھ روپے کے چیک باؤنس کیس میں ملزم پیرزادہ افتخار احمد کو قصوروار قرار دیتے ہوئے تین ماہ کی سادہ قید کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے ملزم پر 3 لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کیا، جو شکایت کنندہ کو بطور معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ یہ فیصلہ 18 ستمبر 2026 کو عدالت کے سکنڈ ایڈیشنل منصف (جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس)، سرینگر وکاس بھردواج نے سنایا

اوڑی شاہراہ بند، علاقہ اندھیرے میں

سرینگر: بارہمولہ کے سرحدی علاقے راجروانی اوڑی بارہمولہ میں بڑے پیمانے پر مٹی کے تودے کھسکنے سے شاہراہ پر گاڑیوں کی آمدورفت معطل۔ بجلی کی 33 کے وی لائن اور کھمبوں کو نقصان پہنچا۔ اوڑی بارہمولہ کے شاہراہ پر 20 گھنٹے سے گاڑیوں کی آمدورفت معطل۔ 50 دیہات تاریکی میں ڈوب گئے۔ بجلی نظام کو بحال کرنے کیلئے جنگی بنیادوں پر کارروائی شروع کردی گئی۔

مغل روڈ پر ٹریفک بحال

سرینگر: پیر کی گلی کے مقام پر رواں موسم کی پہلی برفباری کے بعد مغل روڈ کچھ وقت تک ٹریفک کی آمد رفت کیلئے بند رہا برفباری کے باعث سڑک پر ٹریفک کی نقل وحرکت روک دی گئی تھی۔ تاہم برفباری رکنے کے فوراً بعد متعلقہ محکموں کی جانب سے افرادی قوت اور مشینری کو کام پر لگا دیا گیا، جس کے نتیجے میں سڑک سے برف صاف کرکے اسے دوبارہ قابل آمدورفت بنا دیا گیا۔

گووند جیسوال ایل جی کے پرنسپل سیکرٹری مقرر

سرینگر: جموں وکشمیر حکومت نے جمعرات کو آئی اے ایس افسر گووند جیسوال کو لیفٹیننٹ گورنر کا پرنسپل سیکریٹری مقرر کرنے کا حکم جاری کیا۔ محکمہ عمومی انتظامیہ کی جانب سے جاری حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ وہ اپنی موجودہ ذمہ داریوں کے علاوہ اگلے احکامات تک شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔

بمنہ قتل کیس، ساس، دیور اور شوہر مجرم قرار

سرینگر: عدالت نے جون 2022 میں بمنہ کے نندریشی کالونی علاقے میں ایک خاتون کی قتل کے معاملے میں اس کے شوہر، ساس اور دیور کو مجرم قرار دیا ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ طبی شواہد اور موت کے گرد موجود حالات سے تینوں کا جرم معقول شک وشبہ سے بالاتر ثابت ہوتا ہے۔ ایڈیشنل سیشنز جج سرینگر فاروق احمد بٹ نے 13 اکتوبر کو سنائے گئے فیصلے میں شاہنواز احمد ڈار، اس کی والدہ حفیظہ بیگم اور بھائی پرویز احمد ڈار عرف بلال کو تعزیراتِ ہند کی دفعہ 302 (قتل) اور دفعہ 120-بی کے تحت مجرم قرار دیا۔ تاہم عدالت نے شواہد ناکافی ہونے اور شک کا فائدہ دیتے ہوئے دو دیگر ملزم خواتین، سمیہ اور سائقہ، کو بری کر دیا۔

اپنی نامزدگی کی تفصیلات کو اپ ڈیٹ کریں

ان لوگوں کو محفوظ رکھنے کے لئے جو سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں



- تمام بینک ڈپازٹ اکاؤنٹس اور لاکرز میں نامزدگی درج کروائیں۔
- آن لائن یا آف لائن ذرائع سے نامزدگی کا عمل مکمل کریں۔
- نامزدگی کو اپ ڈیٹ رکھیں۔

- ایک ساتھ 4 نامزد افراد تک شامل کریں۔ بینک ڈپازٹس کے لئے ہر نامزد فرد کا حصہ بتائیں۔
یا
- یکے بعد دیگرے 4 نامزد افراد تک شامل کریں۔ بینک ڈپازٹس کے ساتھ ساتھ سیف ڈپازٹ لاکرز کے لئے بھی ترجیحی ترتیب (پچھلے نامزد فرد/ افراد کی وفات کی صورت میں) متعین کریں۔



عوام کی فلاح کی خاطر جاری
ریزرو بینک آف انڈیا
RESERVE BANK OF INDIA
www.rbi.org.in

مزید تفصیلات کے لئے،
https://rbikehtahi.rbi.org.in/nomination-and-settlement پر جائیں

آفیشنل واٹس ایپ نمبر
99309 91935 / 99990 41935

ایران اور امریکہ کو چند ہفتوں میں آبنائے ہرمز سے کھاد کی ترسیل پر اتفاق کرنا ہوگا: اقوام متحدہ

نیویارک/15 اکتوبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اگر ایران اور امریکہ



آئندہ چند ہفتوں کے دوران آبنائے ہرمز سے کھاد کی ترسیل کے لیے کسی معاہدے تک نہیں پہنچتے تو ایشیا اور افریقہ کے بعض حصوں میں غذائی تحفظ کی صورتحال سنگین بحران کی شکل اختیار کر سکتی ہے۔ حالیہ جنگ شروع ہونے کے بعد اقوام متحدہ نے آبنائے ہرمز سے کھاد کی نقل وحمل کو آسان بنانے کے لیے ایک ورکنگ گروپ تشکیل دیا تھا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق اگرچہ اس مقصد کے لیے تیار کیا گیا طریقہ کار تاحال نافذ نہیں ہو سکا، تاہم اقوام متحدہ کے نائب سیکریٹری جنرل خورخے موریرا داسلوا نے کہا ہے کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان اتفاق رائے ہونے کے بعد یہ نظام 7 سے 10 روز میں فعال کیا جاسکتا ہے۔ انھوں نے بینکاک میں، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور ورلڈ بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر ایک بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'آئندہ چند ہفتوں میں معاہدے تک پہنچنا انتہائی ضروری ہے، ورنہ ہم کاشت کے موسم سے محروم ہو جائیں گے۔' سوالات کے جواب میں امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ امریکی فوج نے آبنائے ہرمز سے گزرنے کے لیے ہزاروں تجارتی جہازوں کی مدد کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'امریکہ آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی آزادی کو متاثر کرنے اور عالمی معیشت کو یرغمال بنانے کی ایرانی کوششوں کے خلاف فیصلہ کن اقدامات جاری رکھے گا۔ وائٹ ہاؤس اور بینکاک میں ایرانی سفارت خانے نے روئٹرز کی جانب سے تبصرے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ واضح رہے کہ کل عالمی یوم خوراک منایا جائے گا۔ ادھر موصولہ اطلاعات کے مطابق ایران کی پارلیمان کے سپیکر اور مذاکراتی ٹیم کے سربراہ محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ امریکہ کو 'وعدہ خلافی' پر 'سزا ملنی چاہیے'۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ کے سامنے پیش کی گئی تجاویز کے حوالے سے ایران پہلے بھی کہہ چکا ہے اور اب دوبارہ کہتا ہے کہ امریکی صدر نے کچھ وعدے کیے تھے، لیکن اب ان کی خلاف ورزی کرتے ہوئے وعدہ توڑ دیا ہے۔ قالیباف کے بقول، امریکہ کو سزا ملنی چاہیے، اسے اپنا رویہ بدلنا چاہیے اور یہ سمجھنا چاہیے کہ اسے ایرانی عوام کے جائز مطالبات تسلیم کرنا ہوں گے۔ انھوں نے اپنی تقریر کے ایک اور حصے میں کہا کہ اس طرح ایران پائیدار دفاعی بازدارندگی حاصل کر سکے گا۔ ان کے مطابق ایران کو اپنی طاقت خطے اور دنیا کے تمام فریقوں کے سامنے ثابت کرنا ہوگی تاکہ کوئی بھی اس پر حملہ کرنے کی جرات نہ کرے۔ قالیباف نے کہا کہ ایران کا مقصد اپنی طاقت میں اضافہ کرتے ہوئے بازدارندگی پیدا کرنا ہے۔

لاسّی پورہ میں جے کے بینک کا کسٹمر انٹریکشن اجلاس

باغبانی، صنعت اور فروٹ ویلیو چین کی ترقی بینک کی ترجیح: آشوتوش سرین

سرینگر/15 اکتوبر/سرور مقبول/ جموں وکشمیر بینک نے صنعتی و باغبانی شعبے کے ساتھ روابط مزید مستحکم کرنے کے لیے آئی جی سی لاسّی پورہ میں ''Customer—Our Our



Privilege'' کے عنوان سے کسٹمر انٹریکشن کم فلیسیٹیشن میٹ کا انعقاد کیا، جس میں CA اسٹوریج، فروٹ ٹریڈ اور صنعتی شعبے سے وابستہ 50 سے زائد نمائندوں نے شرکت کی۔ چیف جنرل منیجر (کریڈٹ) آشوتوش سرین نے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ صارفین کا اعتماد بینک کی ذمہ داری ہے اور ان کے مسائل کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا بینک کی ترجیح ہے۔ جنرل منیجر و ڈویژنل ہیڈ کشمیر ارشد قادری نے کہا کہ بینک نے وادی کے 80 فیصد سے زائد CA اسٹورز کو مالی معاونت فراہم کی ہے، جبکہ اس شعبے میں بینک کی ایکسپوژر تقریباً 2,000 کروڑ روپے ہے۔ صدر انڈسٹریل اسٹیٹ لاسّی پورہ مختار احمد خان نے بتایا کہ اسٹیٹ میں تقریباً 950 صنعتی یونٹس قائم ہیں، جہاں قریب 20 ہزار افراد روزگار سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے بروقت قرضوں، ورکنگ کیپٹل اور کریڈٹ گارنٹی سے متعلق مسائل کے حل پر زور دیا۔ JKPICCA صدر بشیر احمد نائیک نے صنعت سے متعلق بینکاری مسائل کے لیے مستقل رابطہ نظام قائم کرنے کی تجویز پیش کی۔ اجلاس کے دوران بینک قیادت نے شرکاء کے مسائل اور تجاویز غور سے سنیں اور متعدد امور پر موقع پر ہی وضاحتیں فراہم کیں۔ آخر میں بینک کی جانب سے شرکاء کو فلیسیٹیشن بھی پیش کی گئی۔

ٹرمپ کو قانون کا سبق سیکھنے کی ضرورت

نوبل امن انعام یافتہ خاتون کی تنقید

واشنگٹن/15 اکتوبر/(پی ایس آئی) سال 2026 کا نوبل امن انعام حاصل کرنے والی نوی پلئی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے بین الاقوامی فوجداری عدالت پر عائد کی گئی پابندیوں کی شدید مذمت کی اور ان پابندیوں کو غیر قانونی قرار دے دیا۔ نوی پلئی نے کہا کہ ٹرمپ کو بین الاقوامی قانون کا سبق سیکھنے کی ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ کی سابق ہائی کمشنر



برائے انسانی حقوق نوی پلئی نے مزید کہا کہ ان کے نوبل انعام جیتنے کے چند گھنٹے بعد ہی عدالت پر امریکی پابندیوں کا اعلان ایک اتفاق نہیں تھا بلکہ یہ صدر ٹرمپ کو انعام نہ دیے جانے کا ردِعمل تھا۔ ٹرمپ کے نام اپنے پیغام سے متعلق ایک سوال کے جواب میں 85 سالہ جج نے کہا کہ اپنے قانونی مشیروں کو بلا تاکہ وہ تمہیں سمجھائیں کہ بین الاقوامی قانون کیا ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا "انہیں اپنے مشیروں کو بلانا چاہیے تاکہ وہ انہیں سمجھائیں کہ ہم ایک آزاد بین الاقوامی عدالت کے کام میں ان کی مداخلت کو غیر قانونی کیوں کہتے ہیں"۔ واضح رہے امریکہ نے جمعے کے روز بین الاقوامی فوجداری عدالت پر پابندیوں کا اعلان کیا تھا جن کا مقصد اس کے روزمرہ کے امور کو مفلوج کرنا ہے۔ یہ عدالت افراد پر جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور نسل کشی کے الزامات کے تحت مقدمات چلاتی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے اس عدالت کے ججوں کی طرف سے غزہ جنگ کے پس منظر میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو کے گرفتاری کے وارنٹ جاری کرنے پر برہم ہوکر اسے اینٹ سے اینٹ بجا کر ختم کرنے کا عزم ظاہر کیا تھا۔ یہ پابندیاں عدالت کے تکنیکی اور بنکاری امور پر اثر انداز ہوں گی اور چھ ماہ بعد نافذ العمل ہوں گی۔ ڈچ وزیر اعظم روب جیٹن نے اس عرصے کے دوران واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات کرنے پر زور دیا تاکہ دی ہیگ میں واقع عدالت میں اصلاحات پر بات چیت کی جاسکے۔ تاہم نوبل امن انعام یافتہ نوی پلئی نے بین الاقوامی فوجداری عدالت میں اصلاحات کی بات کو محض ایک سفارتی تاویل قرار دیا اور مزید کہا کہ ٹرمپ جو چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ اس بات کا وعدہ لیا جائے کہ امریکی شہریوں کے خلاف کوئی تحقیقات نہیں کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا: آپ ایسا نہیں کر سکتے، کیونکہ دوہرے معیارات اپنانا جائز نہیں۔ آپ کچھ لوگوں کے خلاف انتخابی بنیادوں پر مقدمہ چلا کر دوسروں کو استثنیٰ نہیں دے سکتے۔ یہ ایک انتہائی بری اور خطرناک مثال قائم کرے گا۔ نوی پلئی نے ان اسرائیلی حکام کو بھی جواب دیا جنہوں نے ان کو نوبل انعام دیے جانے پر شدید غصے کا اظہار کیا تھا کیونکہ انہوں نے اقوام متحدہ کے اس آزاد بین الاقوامی تحقیقاتی کمیشن کی سربراہی کی تھی جس نے گزشتہ سال غزہ میں نسل کشی کا نتیجہ اخذ کیا تھا۔ نیتن یاہو نے بھی انہیں تعصب پسند قرار دیا تھا۔ نوی پلئی نے کہا کہ میرے خیال میں یہ بات انتہائی ناگوار اور توہین آمیز ہے۔ مزید برآں پلئی نے کہا کہ وہ ابھی تک اپنے انعام جیتنے کی خبر کو تسلیم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں اور شروع میں انہیں اس پر یقین کرنا مشکل لگا کیونکہ وہ اپنے انعامات بہت ہی کم خواتین کو دیتے ہیں اور یہ اب تک کے عمل میں ایک واضح فرق ہے۔ پچاسی سال کی عمر میں انہیں خدشہ ہے کہ وہ بین الاقوامی انصاف کے دفاع کے لیے دنیا بھر کا سفر کرنے کے قابل نہیں رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ نوبل امن انعام کی جیت سے ان کی آواز کو ایک نئی تحریک ملی ہے۔ انہوں نے کہا: میرا خیال ہے کہ عمر مجھے کچھ حد تک محدود کردے گی۔ میں اتنی متحرک نہیں رہ سکتی جتنی پہلے تھی۔ انہوں نے کہا جب وہ اقوام متحدہ کی ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق تھیں تو انہوں نے 79 ممالک کا دورہ کیا تھا۔ نوی پلئی نے وضاحت کی کہ وہ 12 ملین سویڈش کرونا (1.2 ملین ڈالر) کی انعامی رقم خرچ کرنے کے بہترین طریقوں کے بارے میں دوسروں سے مشورہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے اس حوالے سے اپنے آبائی ملک جنوبی افریقہ میں اس کا کچھ حصہ سرمایہ کاری کے طور پر لگانے کا امکان بھی ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ افریقہ تکلیف میں ہے اور جنوبی افریقہ مسائل کا شکار ہے۔ وہاں مالی امداد جمع کرنا بہت مشکل ہے۔ کوازولو ناتال یونیورسٹی نے میرے نام پر ایک یونٹ قائم کیا ہے لہذا میں ان کے ساتھ بات چیت شروع کروں گی۔ میں بچوں اور نوجوانوں کی تعلیم پر یقین رکھتی ہوں۔ ادھر یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کے ایک ٹیکنالوجی مشیر نے بدھ کے روز بتایا ہے کہ راتوں رات سٹارلنک انٹرنیٹ کے بعض ٹرمینلز پر پابندیاں عائد کر دی گئیں جس سے روس کے جیٹ انجن والے ڈرونز کے خلاف کیف کی دفاعی صلاحیت متاثر ہوئی۔ یوکرین میدانِ جنگ میں مواصلات کے لیے سپیس ایکس کے مالک ایلون مسک کے زیر کنٹرول سیٹلائٹ سسٹم کا استعمال کرتا ہے لیکن 2022 میں روسی حملے کے بعد سے اس ذریعے نے ملک کے حوالے سے کئی بار اپنا مؤقف تبدیل کیا ہے۔

پشاور پاکستان میں ایک سکول کی عمارت کی چھت گرنے سے 33 بچے اور ایک خاتون ٹیچر جاں بحق



پشاور/15 اکتوبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) جمعرات کی صبح پاکستان کیصوبہ خیبر پختونخوا کے صوبائی دارالحکومت پشاور کے علاقے آفریدی آباد میں ایک سکول کی عمارت کی چھت گرنے کا واقعہ پیش آیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق چھت گرنے کا واقعہ اس وقت پیش آیا جب سکول میں تعلیم وتدریس کا عمل جاری تھا اور متعدد بچے اور اساتذہ ملبے تلے دب گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ سکول شہر کی تنگ گلیوں میں واقع ہے جہاں ریسکیو آپریشن میں دشواری پیش آئی۔ جب ریسکیو اہلکار پہنچے تو انھوں نے دیکھا کہ 'عمارت کی ایک چھت دوسری چھت پر گری ہوئی تھی'۔ چار سے پانچ گھنٹوں تک جاری رہنے والے آپریشن میں 34 لاشیں نکالی گئی ہیں جن میں 33 بچے اور ایک خاتون ٹیچر شامل ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ واقعے کے بعد سکول کے پرنسپل کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سکول کی چھت گرنے کے واقعے کی تحقیقات کے لیے کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق حادثے کی وجہ کمزور عمارت تھی۔ پشاور میں حکام کا کہنا ہے کہ سکول کی عمارت گرنے کے بعد امدادی کارروائیاں مکمل کرلی گئی ہیں لیکن ملبہ اب بھی موجود ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سکول میں تقریباً 300 طلبہ زیرِ تعلیم تھے، جبکہ عمارت گرنے سے متاثر ہونے والے تین کلاس رومز میں تقریباً 100 طلبہ موجود تھے۔

پولیس اور عوام کے درمیان رابطہ مضبوط بنانے پر زور، ستھارن، کھاگ میں تھانہ دیوس کے دوران مقامی مسائل پر تبادلہ خیال

ایس ایس پی بڈگام کی عوام سے منشیات کی سرگرمیوں کی اطلاع دینے کی اپیل، شناخت خفیہ رکھنے کی یقین دہانی

کھاگ/15 اکتوبر/تنویر حسین/ وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام



کے کھاگ علاقے کے سیتھارن گاؤں میں جمعرات کے روز تھانہ دیوس پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں ایس ایس پی بڈگام ہری پرساد کے کے نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقامی لوگوں نے علاقے کو درپیش مختلف مسائل اور عوامی شکایات سے پولیس حکام کو آگاہ کیا۔ پروگرام کا بنیادی مقصد پولیس اور عوام کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانا، مقامی لوگوں کے مسائل سننا اور ان کے حل کے لیے ضروری اقدامات کرنا تھا۔ اس دوران منشیات کی لعنت، پولیسنگ، عوامی شکایات، شہری انتظامیہ اور دیگر مقامی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ عوام سے خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی بڈگام نے کہا کہ پولیس نے گزشتہ چند ماہ کے دوران تھانہ دیوس پروگراموں کے انعقاد کے لیے عوامی شراکت داری پر مبنی طریقہ کار اپنایا ہے۔ اس کے تحت پولیس افسران خود دیہات میں پہنچ کر مقامی لوگوں کے ساتھ براہِ راست بات چیت کرتے ہیں، تاکہ انہیں اپنے مسائل اور شکایات پیش کرنے کا مناسب موقع فراہم کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ دیہات میں کمیونٹی ہالوں اور دیگر موزوں مقامات پر عوامی رابطہ پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں، جہاں لوگوں کی شکایات سنی جاتی ہیں اور ان کے حل کے لیے ضروری اقدامات کیے جاتے ہیں۔ ایس ایس پی نے کہا کہ اس اقدام کو عوام کی جانب سے حوصلہ افزا ردعمل ملا ہے اور لوگ پولیس کے علاوہ شہری انتظامیہ سے متعلق مسائل بھی ان پروگراموں کے ذریعے حکام تک پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس سے متعلق جن شکایات کا موقع پر ازالہ ممکن ہوتا ہے، انہیں وہیں حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، جبکہ دیگر محکموں سے متعلق معاملات کو متعلقہ حکام تک پہنچانے کے لیے درج کیا جاتا ہے۔ منشیات کی سرگرمیوں کی اطلاع دینے کی اپیل، شناخت خفیہ رکھنے کی یقین دہانی منشیات کے بڑھتے ہوئے مسئلے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایس ایس پی بڈگام نے مقامی لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات سے متعلق کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔ انہوں نے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج مقدمات کا حوالہ دیتے ہوئے راسیدانہ گاؤں کا ذکر کیا اور کہا کہ منشیات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے پولیس اور عوام کی مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن کھاگ میں نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت بہت کم مقدمات درج ہوئے ہیں، تاہم منشیات کے خلاف مؤثر کارروائی کے لیے عوامی تعاون انتہائی ضروری ہے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ لوگ ضلع پولیس کنٹرول روم بڈگام کی مخصوص ہیلپ لائن کے ذریعے یا براہِ راست ایس ایس پی، ایس ڈی پی او اور متعلقہ اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) سے رابطہ کرکے منشیات سے متعلق معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ منشیات کی سرگرمیوں کی اطلاع دینے والے افراد کی شناخت خفیہ رکھی جائے گی۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اپنی شناخت ظاہر ہونے یا سماجی بدنامی کے خدشے کے باعث منشیات کے خلاف کارروائی میں تعاون کرنے سے گریز نہ کریں۔ ایس ایس پی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نشے کی لت میں مبتلا افراد کے ساتھ نفرت یا امتیازی سلوک کرنے کے بجائے ہمدردی اور سمجھ بوجھ سے پیش آنا چاہیے اور انہیں مناسب علاج اور مدد حاصل کرنے کی ترغیب دینی چاہیے۔ نشے کی لت سے متاثرہ افراد کے لیے کونسلنگ اور طبی سہولیات دستیاب ایس ایس پی بڈگام نے نشے کی لت سے متاثرہ افراد کے لیے دستیاب کونسلنگ اور طبی سہولیات کے بارے میں بھی جانکاری فراہم کی۔ انہوں نے بتایا کہ ایسے افراد کو مناسب علاج اور معاونت کے لیے ضلع ہیڈکوارٹر بڈگام میں قائم ڈسٹرکٹ ایڈکشن سینٹر بھیجا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ پولیس لائنز بڈگام میں بھی آؤٹ پیشنٹ ڈپارٹمنٹ (او پی ڈی) کی الگ سہولت موجود ہے، جہاں کونسلنگ فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایس ایچ اوز، ایس ڈی پی اوز اور پولیس پوسٹوں پر تعینات افسران کو نشے کی لت سے متعلق معاملات سے نمٹنے کے لیے تربیت دی گئی ہے۔ اس تربیت میں متاثرہ افراد کے ساتھ مناسب انداز میں بات چیت، طبی مسائل کی نشاندہی اور انہیں متعلقہ طبی ومعاون خدمات تک پہنچانے کے طریقے شامل ہیں۔

کے وی کے بڈگام میں خواتین کسانوں کا دن منایا گیا

زرعی کاروبار اور خواتین کو بااختیار بنانے پر زور



بڈگام/15 اکتوبر/تنویر حسین/ کرشی وگیان کیندر (KVK) بڈگام، جو شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (K-SKUAST) کا ایک ذیلی ادارہ ہے، نے ہاران بڈگام میں واقع اپنے مرکزی کیمپس میں خواتین کسانوں کے دن کے موقع پر ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا۔ تقریب کا مقصد زرعی کاروبار کو فروغ دینا، خواتین کو بااختیار بنانا اور دیہی علاقوں میں پائیدار ذرائع معاش کو مستحکم کرنا تھا۔ تقریب میں K-SKUAST کی ڈائریکٹر ایکسٹینشن، پروفیسر ریحانہ حبیب کانٹھ نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر کے وی کے کے سائنس دانوں، زرعی ماہرین، متعلقہ محکموں کے افسران اور ضلع بڈگام کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی ترقی پسند خواتین کسانوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ پروگرام کا آغاز کے وی کے بڈگام کے سربراہ پروفیسر بلال احمد لون کے استقبالیہ خطاب سے ہوا۔ انہوں نے مہمانوں کو ادارے کی کامیابیوں اور دیہی خواتین کو جدید سائنسی زرعی طریقوں سے روشناس کرانے کے لیے جاری سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی پروفیسر ریحانہ حبیب کانٹھ نے زرعی ترقی اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں خواتین کسانوں کی محنت، استقامت اور اہم کردار کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ جدید زراعت میں خواتین کی فعال شمولیت ضروری ہے اور انہیں روایتی زرعی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ فیصلہ سازی، زرعی کاروبار اور آمدنی میں اضافے کے دیگر شعبوں میں بھی اہم کردار ادا کرنا چاہیے۔ پروفیسر کانٹھ نے کہا کہ K-SKUAST خواتین کسانوں کی جسمانی مشقت کو کم کرنے کے لیے خواتین کے لیے موزوں جدید زرعی آلات اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا مقابلہ کرنے والی ٹیکنالوجی متعارف کرانے کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے خواتین کسانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی معاشی حالت بہتر بنانے اور ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (HADP) کے تحت دستیاب سہولیات سے فائدہ اٹھانے کے لیے سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) اور فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (FPOs) تشکیل دیں۔ انہوں نے کہا، ''ایک خاتون کسان کو بااختیار بنانے کا مطلب پورے دیہی معاشرے کو خود انحصاری اور معاشی تحفظ کی جانب گامزن کرنا ہے۔'' تقریب کے دوران ماہر سائنس دان پروفیسر بھنیش شکیل نے ایک تکنیکی سیشن منعقد کیا، جس میں ثانوی زراعت، زیادہ پیداوار دینے والی فصلوں کی اقسام، نامیاتی کاشت کاری اور زرعی پیداوار میں قدر افزائی کی تکنیکوں پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ ان اقدامات کا مقصد زرعی پیداوار میں اضافہ اور کسانوں کی آمدنی کو بہتر بنانا تھا۔ تقریب کے دوران مہمانِ خصوصی نے خواتین کسانوں کے ساتھ براہِ راست تبادلہ خیال کیا، ان کے کھیتوں میں درپیش مسائل سنے اور ممکنہ حل پر گفتگو کی۔ اس موقع پر کسانوں میں زرعی کارکردگی اور پیداوار کو بہتر بنانے کے لیے زرعی اِن پٹ بھی تقسیم کیے گئے۔ پروگرام کا اختتام کلماتِ تشکر کے ساتھ ہوا۔ اس موقع پر کے وی کے بڈگام نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ تحقیقی اداروں میں تیار ہونے والی سائنسی معلومات اور جدید زرعی ٹیکنالوجی کو نچلی سطح پر کسانوں تک پہنچانے کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ تقریب کے ذریعے زرعی ترقی، دیہی کاروبار کے فروغ اور پائیدار ذرائع معاش کی تشکیل میں خواتین کسانوں کے اہم کردار کو اجاگر کیا گیا۔

سعودی اتحاد کا مدینہ کی طرف داغے گئے میزائل کو مار گرانے کا دعویٰ، حوثیوں کی تردید

ریاض/15 اکتوبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) سعودی قیادت میں قائم فوجی اتحاد نے



جمعرات کو دعویٰ کیا ہے کہ اس کی جانب سے مدینہ میں حوثیوں کا کروز میزائل حملہ روکا گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سعودی قیادت میں قائم فوجی اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی نے ایک پوسٹ میں کہا کہ مملکت نے 'مدینہ ریجن میں ایک کروز میزائل کو روک کر تباہ کیا گیا'۔ دریں اثنا اتحاد نے جمعرات کی صبح اعلان کیا تھا کہ اس نے مشرقی ریجن میں ایک ڈرون کو بھی روک کر تباہ کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دوسری طرف حوثی تحریک انصاراللہ کے فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے سعودی سرزمین کی جانب ایسی کوئی بھی کارروائی کرنے کی تردید کی ہے۔ اس نے کہا کہ مدینہ پر میزائل داغنے کے سعودی الزام کو 'جھوٹ' قرار دیا۔ حوثی تحریک انصاراللہ کے فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے مزید کہا کہ ریاض میں واقع شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو ایک بیلسٹک میزائل سے نشانہ بنایا گیا یہ کہ اپنے ہدف تک 'درست انداز میں پہنچا'۔ اس ماہ کے آغاز میں سعودی اتحاد نے مدینہ میں بجلی تقسیم کرنے والے الطیبہ سٹیشن پر ایک 'دہشت گرد حملے' کی اطلاع دی تھی اور حوثیوں پر اسے نشانہ بنانے کا الزام عائد کیا تھا۔ اس نے کہا کہ حملے میں 'ایک شہری تنصیب کو نشانہ بنایا گیا جو مسجد نبوی کو بجلی فراہم کرتی ہے' اور 'اس کے نتیجے میں ایک ٹرانسفارمر سروس سے باہر ہوگیا۔ تاہم بجلی کے نظام پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ واضح رہے کہ ریاض نے گذشتہ ماہ بھی حوثیوں پر مکہ کو ایک ڈرون کے ذریعے نشانہ بنانے کی کوشش کا الزام لگایا تھا تاہم حوثیوں نے اس کی تردید کی تھی۔

اخلاقیات سے عاری صیہونی ریاست کا طاقت پر تکیہ اسے سکیورٹی فراہم نہیں کرسکتا: اوباما

واشنگٹن/15 اکتوبر/(پی ایس آئی) سابق امریکی صدر باراک اوباما نے فلسطینیوں کے



خلاف موجودہ قابض صیہونی حکومت کی پالیسیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ اس حکومت نے اخلاقی بنیادوں کو یکسر ترک کر دیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ صرف عسکری برتری پر تکیہ کرنا اور کسی قسم کی لچک یا رعایت دینے سے انکار کرنا، عارضی مفادات تو فراہم کرسکتا ہے، لیکن طویل المدت بنیادوں پر صیہونی ریاست کو سکیورٹی اور استحکام فراہم نہیں کرسکتا۔ اوباما کے یہ بیانات ایک صحافتی انٹرویو کے دوران سامنے آئے، جس میں انہوں نے فلسطینیوں کے خلاف صیہونی پالیسیوں کی نوعیت اور ارض پاک پر طاقت کے بل بوتے پر من مانیاں مسلط کرنے کی صیہونی حدود کا تفصیلی احاطہ کیا۔ اوباما کا ماننا تھا کہ موجودہ صیہونی حکومت اپنی عسکری وٹیکنالوجیکل برتری کے زعم میں فیصلے کر رہی ہے، اور فلسطینی حقوق کو تسلیم کیے بغیر یا کوئی انعطاف دکھائے بغیر اپنی مرضی مسلط کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے، جبکہ یہ رویہ اخلاقی قدروں سے مکمل محرومی کی عکاسی کرتا ہے اور پائیدار سلامتی کے حصول کے لیے کوئی مستحکم بنیاد نہیں بن سکتا۔ سابق امریکی صدر نے اس بات پر زور دیا کہ تقریباً ستر لاکھ فلسطینی اپنی آبائی زمین چھوڑ کر کہیں نہیں جائیں گے، اور انہوں نے صیہونی حکومت پر زور دیا کہ وہ اس حقیقت کو تسلیم کرے اور اسے ایک ایسے حتمی واقعے کے طور پر دیکھے جسے نظر انداز کرنا بالکل ناممکن ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ فلسطینی وجود کے انکار کا مسلسل سلسلہ اور ان کے حق ملکیت وحقوق کی حق تلفی کسی پائیدار تصفیے کی طرف نہیں لے جاسکتی، کیونکہ صرف اور صرف عسکری طاقت کسی بھی تنازع کو حتمی انجام تک پہنچانے یا طویل المدتی استحکام کی ضمانت دینے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ تنازع کی بنیادی جڑوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے اوباما نے نشاندہی کی کہ فلسطینیوں کی زمینیں ان سے زبردستی غصب کی گئی ہیں، اور ان کی طرف سے اپنی زمین کی واپسی کے مطالبات اور صیہونی ظلم کے خلاف مقاومت کا اظہار بالکل منطقی اور قابلِ فہم ہے، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس نزاع کا گہرا تعلق زمین اور قومی حقوق کے بنیادی سوال سے ہے۔ یہ بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب قابض صیہونی حکام مقبوضہ مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس کے اندر استیطانی توسیع، زمینوں کی غصبی مسماری اور فلسطینیوں پر انسانی سوز پابندیاں مسلط کرنے پر کاربند ہیں، جبکہ اس کے ساتھ ساتھ غزہ کی پٹی پر صیہونی نسل کشی کی جنگ کے وہ ہولناک اثرات مسلسل جاری ہیں جنہوں نے پورے خطے کو تباہی، انسانی بحران اور بے پناہ جانی نقصانات کے دہانے میں دھکیل دیا ہے۔ قابض صیہونی حکومت کا مسلسل غصب اور فلسطینی عوام کو ان کے قومی حقوق، بالخصوص حق خودارادیت اور آزاد ریاست کے قیام سے محروم رکھنا ان بنیادی اسباب میں سے ہے جو اس نزاع کو مزید جنگ وتصادم کے لیے کھلا رکھتے ہیں، کیونکہ صیہونی غصب کے خاتمے اور فلسطینی حقوق کی کامل ضمانت کے بغیر سچی سلامتی کا خواب ناممکن ہے۔

امریکہ کے ساتھ ڈیزل معاہدے کے لیے روس پر امید

واشنگٹن۔ ماسکو/15 اکتوبر/(پی ایس آئی) روس نے امید ظاہر کی ہے کہ اگلے چند دنوں میں امریکہ کے ساتھ ڈیزل کی ترسیل کا معاہدہ طے پا جائے گا۔ یہ امکانی معاہدہ روس اور امریکہ کے درمیان ڈیزل فراہمی کے لیے پہلا معاہدہ ہوگا۔ روس کو اس معاہدے کی توقع صدر ٹرمپ کی طرف سے روس کے خلاف پابندیوں کو نرم کرنے کے حالیہ فیصلے کے نتیجے میں پیدا ہوئی ہے۔ روس کے خصوصی ترجمان برائے معاشی تعاون کیریلی دمتری نے کہا کہ یہ سب کچھ اگلے چند دنوں میں ہوجائے گا۔ ان کے اس بیان کو روسی خبر رساں اداروں نے رپورٹ کیا ہے۔ خصوصی نمائندے نے کہا ہم معاہدے کے بہت قریب ہیں اور چاہتے ہیں کہ امریکہ کی طرف سے اس معاہدے کے لیے تمام چیزیں تیزی سے آگے بڑھیں۔

ٹرمپ کی نئی ترجمان پر عوام کو گمراہ کرنے کے الزامات

واشنگٹن/15 اکتوبر/(پی ایس آئی) وائٹ ہاس کی نئی ترجمان کیٹی زکریا کو اپنی قانونی قابلیت



سے متعلق بڑھتے ہوئے سوالات کا سامنا ہے۔ ان کے خلاف ایک شکایت درج کرائی گئی ہے، جس میں ان پر پیشہ ورانہ حیثیت کے بارے میں عوام کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ یہ شکایت ان کی نئی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد پہلی پریس بریفنگ میں مشکلات پیش آنے کے بعد سامنے آئی ہے۔ خبروں کے مطابق جمعرات کو ایک امریکی نگران تنظیم نے ریاست کیلیفورنیا کی بار ایسوسی ایشن سے مطالبہ کیا کہ وہ تحقیقات کرے کہ آیا زکریا نے خود کو وکیل ظاہر کرکے قانون کی خلاف ورزی کی ہے، حالانکہ ان کے پاس وکالت کا لائسنس ہونے کا کوئی ریکارڈ نہیں ملا۔ کمپین فار اکاؤنٹیبلٹی نامی تنظیم کا کہنا ہے کہ زکریا نے ٹیلی ویژن پروگراموں میں شرکت کے دوران خود کو وکیل کے طور پر متعارف کرایا۔ انہوں نے کیلیفورنیا میں قائم ایک قدامت پسند غیر منافع بخش تنظیم میں خود کو قانونی امور کی سربراہ بھی بتایا۔ تنظیم کی چیف ایگزیکٹو مشیل کو پرسمتھ نے کہا کہ زکریا نے اپنی ساکھ اور اعتبار بڑھانے کے لیے بار ہا خود کو وکیل ظاہر کیا۔ انہوں نے بار ایسوسی ایشن سے مطالبہ کیا کہ وہ اس بات کی تحقیقات کرے کہ آیا زکریا نے اپنی پیشہ ورانہ قابلیت کے بارے میں عوام کو گمراہ کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ جمعے کو کیٹی زکریا کی تقرری کا اعلان کرتے ہوئے انہیں وکیل قرار دیا تھا، تاہم صحافیوں کو ایسا کوئی ریکارڈ نہیں ملا، جس سے ثابت ہو کہ انہوں نے امریکہ کی کسی بھی ریاست میں وکالت کا لائسنس حاصل کیا ہے۔ خبروں کے مطابق ان سوالات کے جواب میں زکریا نے کہا: میں نے بین الاقوامی تجارتی قانون کے شعبے میں کام کیا ہے اور اس کے لیے تمام ضروری اہلیتیں پوری کی ہیں۔ تاہم انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا ان کے پاس امریکہ میں وکالت کرنے کا لائسنس موجود ہے یا نہیں۔ انہوں نے یہ بھی نہیں بتایا کہ اگر انہیں وکالت کی اجازت حاصل تھی تو یہ اجازت کس ادارے نے دی تھی۔ منگل کو جب صحافیوں نے ان سے پوچھا کہ انہوں نے وکلا کی بار ایسوسی ایشن کا امتحان کہاں سے پاس کیا تو انہوں نے جواب دیا، جب میں چین منتقل ہوئی تھی۔

ماحولیاتی کمیٹی نے آنچار جھیل کے تحفظ کا جائزہ لیا اور سکمز کے ویسٹ مینجمنٹ کا معائینہ کیا

مقررہ وقت میں اِصلاحی اَقدامات کرنے کی ہدایت دِی



سری نگر/ 15راکتوبر (انفو) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی ماحولیاتی کمیٹی نے رُکن قانون ساز اسمبلی محمد یوسف تاریگامی کی صدارت میں آج آنچار جھیل اوراس سے ملحقہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا تا کہ جھیل کے تحفظ، بحالی اور آلودگی پر قابو پانے کے لئے حکومت کی جانب سے کئے جارہے اقدامات کا جائزہ لیا جاسکے اور ساتھ ہی یہ بھی دیکھا جائے کہ اس کی مؤثر حفاظت اور دیرپا انتظام کے لئے مزید کون سے اقدامات درکار ہیں۔ دورے کے دوران چیئرمین کے ہمراہ کمیٹی کے ارکان جن میں ممبران اسمبلی دلیپ سنگھ پریہار، شوکت حسین گنائی، جاوید احمد مرچال، ڈاکٹر سجاد شفیع، سلمان ساگر اور جاوید ریاض بیدار شامل ہیں کے علاوہ ممبر اسمبلی مُبارک گل بھی موجود تھے۔ کمیٹی نے معائینے کے دوران آنچار جھیل اوراس کے اردگرد بڑے پیمانے پر ہوئی تجاوزات پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ کمیٹی نے کہا کہ قانون کے مطابق ان غیر قانونی تجاوزات کو ہٹانے اور قبضہ کی گئی اراضی کو واگزار کرنے کے لئے فوری اور مؤثر اقدامات کئے جائیں۔ کمیٹی نے زور دیا کہ جھیل اوراس سے ملحقہ علاقوں پر مزید کسی بھی قسم کے تجاوزات کو سخت نفاذِ قانون، باقاعدہ نگرانی اور متعلقہ محکموں کی مربوط کارروائی کے ذریعے روکا جانا چاہیے۔ چیئرمین نے وائس چیئرمین لیکس کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (ایل سی ایم اے) کو ہدایت دی کہ وہ آنچار جھیل کے اردگرد غیر قانونی تجاوزات کی نوعیت اور وسعت، زمین کی بازیابی کی موجودہ صورتحال اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کی گئی کارروائی کے بارے میں ایک تفصیلی رِپورٹ پیش کریں۔ اُنہوں نے نئے تجاوزات کو روکنے اور ماحولیاتی تحفظ واراضی کے تحفظ سے متعلق قوانین کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے واضح ٹائم لائن اور مجوزہ اُقدامات کی تفصیلات بھی طلب کیں اُنہوں نے جھیل کی بگڑتی ہوئی ماحولیاتی حالت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آنچار جھیل کو تجاوزات، آلودگی، تلچھٹ اور دیگر انسانی سرگرمیوں کے باعث پیدا ہونے والے دیگر ماحولیاتی چیلنجوں کا سامنا ہے۔ اُنہوں نے زور دیا کہ جھیل کے تحفظ اور بحالی کے لئے مسلسل ادارہ جاتی کوششوں، ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات پر مؤثر عمل درآمد اور تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ایک جامع اور مقررہ وقت پر مبنی تحفظ کی حکمت عملی کی ضرورت پر زور (باقی ۴ پر)

سیکرٹری دیہی ترقیات محکمہ نے دیہی ترقی کی اہم سکیموں کا جائزہ لیا، بروقت تکمیل اور جوابدہی پر زور دیا



سری نگر/ 15راکتوبر (انفو) سیکرٹری دیہی ترقیات محکمہ و پنچایتی راج رمیش کمار نے منگل کے روز یونین ٹیریٹری میں محکمہ کی جانب سے عملائی جا رہی مختلف سکیموں اور پروگراموں کی تفصیلی جائزہ میٹنگ منعقد کی جس میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیراتی پیش رفت، مالیاتی نظم وضبط، فنڈز کے بروقت اِستعمال اور دیہی علاقوں میں خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی میٹنگ میں سیکرٹری دیہی ترقیات محکمہ رچنا شرما، مشن ڈائریکٹر این آر ایل ایم شہر اشرما، بی او او 'حمایت' رفعت کوہلی، ڈائریکٹر دیہی ترقی محکمہ جموں شہناز اختر، ڈائریکٹر فائنانس عمر خان، سی ای او آئی ڈبلیو ایم پی رجنیش کمار، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ کمل کمار شرما، ایڈیشنل سیکرٹری دیہی ترقی وسیم راجا، جوائنٹ ڈائریکٹر دیہی ترقی منتشا بنت رشید، ڈپٹی ڈائریکٹر رورل سینی ٹیشن کشمیر شبیر احمد حکاک، اَنڈر سیکرٹری ارشد نعمانی اور دیگر اُفسران نے شرکت کی۔ سیکرٹری نے مختلف اہم پروگراموں کے تحت ہوئی پیش رفت کا جائزہ لیا جن میں وِکست بھارت۔ گارنٹی فار روزگار اینڈ اجیویکا مشن (گرامین) (وی بی۔ جی آر اے ایم۔ جی)، پردھان منتری آواس یوجنا۔ گرامین (پی ایم اے وائی۔ جی)، سوچھ بھارت مشن۔ گرامین (ایس بی ایم۔ جی)، جموں وکشمیر رورل لائیولی ہڈز مشن (جے کے آر ایل ایم)، راشٹریہ گرام سوراج ابھیان (آر جی ایس اے)، حمایت اور انٹگریٹیڈ واٹرشیڈ مینجمنٹ پروگرام (آئی ڈبلیو ایم پی) شامل ہیں سیکرٹری نے 'وِکست بھارت۔ گارنٹی فار روزگار اینڈ اجیویکا مشن (گرامین (وی بی۔ جی آر اے ایم۔ جی)' کا جائزہ لیتے ہوئے روزگار کی فراہمی، ترقیاتی کاموں کی عمل آوری اور پروگرام کے تحت مالیاتی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ اس پروگرام کے تحت 3.21 لاکھ اُفراد نے روزگار حاصل کیا جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر 59.19 لاکھ اُفرادی ایام کار پیدا ہوئے۔ اُنہوں نے مالیاتی نظم وضبط، اجرتوں اور تعمیراتی مواد کی اَدائیگیوں کی بروقت کارروائی، ترقیاتی کاموں کی مؤثر نگرانی اور ضلعی وبلاک سطح کے اہلکاروں کے درمیان بہتر تال میل پر زور دیا تا کہ تمام کام مقررہ وقت کے اندر مکمل ہوں اور فنڈز کا مؤثر اِستعمال یقینی بنایا جاسکے۔ سیکرٹری نے کہا کہ اگرچہ منصوبہ بندی کا عمل ڈیجیٹل ہے، تاہم حتمی شکل دیتے وقت اکثر غلطیاں اور تضادات سامنے آتے ہیں۔ اُنہوں نے متعلقہ اُفسران کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ ٹائم لائنز پر عمل کریں، اِندراجات کا باریک بینی سے جائزہ لیں اور اِس بات کو یقینی بنائیں کہ گرام پنچایت سطح کے کارکنان جائز کاموں کی فہرست سے پوری طرح واقف ہوں۔ اُنہوں نے پی ایم اے وائی۔ جی کا جائزہ لیتے ہوئے ایس اِی سی سی اور آواس پلس زمروں کے تحت دیہی مکانات کی تعمیر میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ دستیاب اعداد وشمار کے مطابق منظور شدہ 3,34,586 مکانات (باقی ۴ پر)

یشامدگل نے بی سی بی کی پانچویں سالانہ جنرل میٹنگ کی صدارت کی

این پی اے کی وصولی اور مالی بحالی کیلئے 'مشن موڈ' میں کام کرنے کی ہدایت



جموں/15راکتوبر (انفو) کمشنر سیکرٹری اِمدادِ باہمی اور بی سی بی کے 'پروفیشنل بورڈ آف ڈائریکٹرز کی چیئرپرسن یشا مدگل کی صدارت میں آج بارہمولہ سینٹرل کوآپریٹیو بینک لمیٹڈ (بی سی بی) کی پانچویں سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، پروفیشنل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اراکین، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر کشمیر، محکمے کے دیگر سینئر افسران اور پرائمری ایگری کلچرل کوآپریٹیو سوسائٹیز کے نمائندوں نے شرکت کی اِس موقعہ پر مینیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر بی سی بی ڈاکٹر خالد حسین نے چیئرپرسن اور دیگر شرکاءٗ کا خیر مقدم کیا۔ اُنہوں نے بینک کے کام کاج پر ایک تفصیلی پرزنٹیشن دی اور نچلی سطح پر کوآپریٹیو کریڈٹ سٹرکچر کو مضبوط بنانے میں پی اے سی ایس کے اہم کردار کو اُجاگر کیا۔ میٹنگ کے دوران شرکاءٗ نے متفقہ طور پر بینک کے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں کو منظور کیا۔ ان میں 31 مارچ 2025 اور 31 مارچ 2026 کو ختم ہونے والے مالی برسوں کے لئے بیلنس شیٹس، نفع ونقصان کے کھاتے اور متعلقہ گوشوارے شامل تھے۔ میٹنگ نے مالی برس 2026-27 کے لئے 'ایم/ایس آئی ایم ٹی ایم اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس' کی بطور سٹیچوٹری آڈیٹر تقرری کی بھی توثیق کی جسے ریزرو بینک آف اِنڈیا (آر بی آئی) نے منظور کیا تھا۔ یشا مدگل نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے زور دیا کہ بی سی بی کی مالی بحالی، اثاثوں کے معیار میں بہتری اور عوام کا اعتماد بحال کرنا بینک کے انتظامیہ کی اولین ترجیحات ہونی چاہئیں۔ اُنہوں نے نان پرفارمنگ ایسٹس (این پی اے) کی وصولی کے لئے نتائج پر مبنی اور مقررہ مدت کے اندر مکمل ہونے والے لائحہ عمل کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے اِنتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ برانچ کی سطح پر وصولی کے واضح (باقی ۴ پر)

انت ناگ میں منشیات فروش گرفتار

10.52 گرام چرس برآمد

سرینگر:15اکتوبر (انفو) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے جنوبی کشمیر کے ضلع انت ناگ میں ایک مبینہ منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے چرس برآمد کی ہے۔ پولیس کے مطابق، پولیس پوسٹ سنگم کی ایک ٹیم معمول کی گشت کے دوران سنگم علاقے میں موجود تھی، جہاں اس نے ایک شخص کو روک کر اس کی تلاشی لی۔ اس دوران اس کے قبضے سے تقریباً 10.52 گرام چرس برآمد ہوئی۔ گرفتار شخص کی شناخت محمد جاوید ولد عبدالسعید، ساکن پوتا کلاں، پیلی بھیت، اتر پردیش کے طور پر ہوئی ہے اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے معاملے کی مزید تحقیقات شروع کردی ہیں تا کہ واقعے کے حالات اوراس سے جڑے دیگر ممکنہ روابط کا پتہ لگایا جاسکے۔

سوپور ریلوے اسٹیشن پر جموں وکشمیر پولیس

کی موک ڈرل، سکیورٹی انتظامات کا جائزہ

سرینگر:15اکتوبر (ریلیز) ممکنہ سکیورٹی خطرات سے نمٹنے، ملک مخالف عناصر کی سرگرمیوں کے خلاف تیاریوں کا جائزہ لینے اور ہنگامی حالات میں فوری ردعمل کو مؤثر بنانے کے مقصد سے جموں وکشمیر پولیس نے سوپور ریلوے اسٹیشن پر ایک جامع موک ڈرل کا انعقاد کیا۔ اس مشق میں سوپور پولیس، ریلوے پولیس سوپور، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز سوپور، کوراس بڈگام (Budgam CORAS)، 52 راشٹریہ رائفلز، ایس او جی سوپور اور ایس ڈی آر ایف سوپور نے باہمی تال میل کے ساتھ حصہ لیا۔ موک ڈرل کا بنیادی مقصد فرضی سکیورٹی خطرے کی صورتِ حال میں مختلف ایجنسیوں کے درمیان رابطہ کاری، ردعمل کے وقت اور معیاری عملی طریقہ کار (SOPs) کی مؤثریت کو جانچنا تھا، تا کہ کسی بھی ہنگامی صورتِ حال میں بروقت اور مؤثر کارروائی کو یقینی بنایا جاسکے۔ پولیس کے مطابق، اس مشق کے دوران تمام شریک ایجنسیوں کے درمیان بہتر تال میل اور باہمی تعاون دیکھنے میں آیا۔ سکیورٹی تیاریوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے موقع پر ہی ضروری اصلاحی ہدایات بھی جاری کی گئیں۔

کرشی وگیان کیندر انت ناگ، K-SKUAST نے زراعت میں خواتین کسانوں کے تعاون کو تسلیم کرنے کے لیے مہیلا کسان دیوس منایا

انت ناگ، 15 اکتوبر: (انفو) کرشی وگیان کیندر (KVK)- انت ناگ، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹکنالوجی آف کشمیر (SKUAST-کشمیر) نے آج مہیلا کسان دیوس (خواتین کسانوں کا دن) منایا تا کہ زراعت، کسانوں کی زرعی زندگی میں خواتین کے زراعت کے نظم ونسق میں نمایاں شراکت کو تسلیم کیا جاسکے۔ ذریعہ معاشیہ پروگرام سائنسی علم، ٹیکنالوجی کے مظاہروں، کامیابی کی کہانیوں کے اشتراک اور بہتر زرعی طریقوں کو فروغ دینے کے ذریعے فارم خواتین کو بااختیار بنانے پر مرکوز تھا۔ KVK- انت ناگ کے سائنسدانوں نے حصہ لینے والی فارم خواتین سے بات چیت کی اور خوراک اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانے، زرعی حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، کھیتی کے وسائل کے انتظام اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں ان کے اہم کردار پر زور دیا۔ پروگرام کے دوران، KVK کے سائنسدانوں نے زرعی ترقی میں خواتین کی شرکت کی اہمیت اور جدید، موسمیاتی لچکدار اور پائیدار کاشتکاری کے طریقوں کو اپنانے پر ماہرانہ لیکچر دیا۔ انہوں نے فارم خواتین کی کامیاب مثالیں بھی شیئر کیں جنہوں نے سائنسی مداخلتوں، بہتر ٹیکنالوجیز اور متنوع زرعی اداروں کو اپنانے کے ذریعے اپنی روزی روٹی کو بہتر بنایا اور فارم کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کیا۔ فارم کے میدان کے مظاہروں اور ٹیکنالوجی کے مظاہروں کا اہتمام کیا گیا تا کہ زرعی طریقوں کو عملی طور پر سامنے لایا جاسکے اور میدانی حالات میں سائنسی ٹیکنالوجی کے فوائد کو ظاہر کیا جاسکے۔ مظاہروں کا مقصد کھیتی باڑی کی خواتین کے علم اور مہارت کو بڑھانا اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے، کاشت کاری کے اخراجات کو کم کرنے اور کھیتی کی آمدنی میں اضافہ کے لیے اختراعی طریقوں کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ سائنسدانوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ خواتین کسان نہ صرف زرعی کاموں میں حصہ ڈالنے والی ہیں بلکہ وہ فیصلہ ساز، کاروباری، روایتی زرعی علم کی محافظ اور زرعی اختراع میں کلیدی شراکت دار بھی ہیں۔ انہوں نے سائنسی معلومات، ہنر مندی کی ترقی، کوالٹی ان پٹ، ویلیو ایڈیشن، مارکیٹ روابط اور آمدنی پیدا کرنے کے مواقع تک اپنی رسائی کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس پروگرام نے فارم خواتین کو اپنے تجربات شیئر کرنے، فیلڈ لیول کے چیلنجوں پر بات کرنے اور ایک دوسرے کی کامیابیوں سے سیکھنے کے لیے ایک انٹرایکٹو پلیٹ فارم بھی فراہم کیا۔ صلاحیت کی تعمیر، کاروباری ترقی اور کاشتکاری کے نظام میں بہتر ٹیکنالوجیز کے انضمام کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے KVK-انت ناگ کے سربراہ اور دیگر سائنسدانوں نے خواتین کسانوں کے تعاون کو تسلیم کرنے اور انہیں جدید ترین سائنسی علم اور ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ سربراہ نے KVK-انت ناگ کی ضرورت پر مبنی تربیت، فیلڈ مظاہروں، ٹیکنالوجی کے پھیلاؤ اور مسلسل تکنیکی رہنمائی کے ذریعے ان کی معاش کو بہتر بنانے اور پائیدار زرعی ترقی کو فروغ دینے کے ذریعے فارم خواتین کو بااختیار بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس جشن نے KVK-انت ناگ کے زراعت میں خواتین کی شرکت کو مضبوط بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا کہ زرعی اختراعات، صنعت کاری اور دیہی خوشحالی میں فارم خواتین سب سے آگے رہیں۔

کشمیر میں تجارتی شعبے کی بحالی کیلئے مربوط اقدامات پر زور، کنفڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرس (کشمیر چیپٹر) نے آواز اٹھائی

سرینگر/15اکتوبر/ ٹی ای این/ کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز کے کشمیر چیپٹر نے کشمیر کے تجارتی شعبے کو درپیش مالی دباؤ اور کاروباری سرگرمیوں میں کمی کے پیش نظر حکومت، مالیاتی اداروں اور دیگر متعلقہ فریقوں کی جانب سے مربوط اقدامات کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ کیٹ کشمیر چیپٹر کے صدر فرحان کتاب نے نئی دہلی میں کیٹ کے قومی جنرل سیکریٹری اور رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال کے ساتھ حالیہ ملاقات کے دوران تاجروں کو درپیش مختلف مسائل کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر کیٹ کے قومی جوائنٹ سیکریٹری اور کشمیر کے انچارج سُمیت اگروال بھی موجود تھے۔ فرحان کتاب نے کہا کہ کشمیر کے تاجر گزشتہ کئی برسوں سے غیر یقینی حالات اور مالی مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب توجہ صرف کاروبار کو کسی طرح برقرار رکھنے کے بجائے تجارتی سرگرمیوں کی حقیقی بحالی پر مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تاجروں کے لیے ورکنگ کیپٹل تک آسان رسائی، مناسب مالیاتی ریلیف، ضابطہ جاتی کارروائیوں کو آسان بنانے، بہتر مارکیٹ انفراسٹرکچر اور کشمیر کے کاروباری اداروں کو درپیش مخصوص مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے پالیسی وضع کرنے کا مطالبہ کیا۔ کتاب نے کہا (باقی ۴ پر) کہ

ریحانہ بتول آفیسر ٹرینیز سے اخلاقیات اور پیشہ ورانہ مہارت کو برقرار رکھنے کی اپیل کی



سری نگر، 15 اکتوبر: JKAS (انفو) جوائنٹ فاؤنڈیشن کورس برائے آفیسر ٹرینیز بیچ – 2024 کا افتتاح آج J & K IMPARD مین کیمپس، سری نگر میں ڈائریکٹر جنرل IMPARD J&K، راہانہ بتول نے کیا۔ اس پروگرام نے فاؤنڈیشن کورس کے آغاز کو نشان زد کیا، جس کا مقصد نئے بھرتی ہونے والے سرکاری ملازمین کو ضروری انتظامی علم، پیشہ ورانہ قابلیت، اور گڈ گورننس، عوامی خدمات کی فراہمی، اور اخلاقی طرز عمل کے اصولوں کی سمجھ فراہم کرنا تھا۔ شرکاء □ سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل نے افسر ٹرینیز کو عوامی خدمت میں اپنا کیریئر شروع کرنے پر مبارکباد پیش کی اور سرکاری ذمہ داریوں کی انجام دہی میں دیانتداری، غیر جانبداری، جوابدہی اور لگن کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے سرکاری ملازمین کو جوابدہ، ہمدرد اور عوام کی امنگوں کے لیے دیانتداری کے ساتھ رہنے اور شفاف، موثر اور شہری مرکوز طرز حکمرانی کے لیے پرعزم رہنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈائریکٹر جنرل نے مختلف خدمات کے افسران کے درمیان باہمی افہام وتفہیم، ہم آہنگی اور تعاون کے جذبے کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ تربیت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اس طرح کے اقدامات تجربات کے تبادلے، قائدانہ خوبیوں کو فروغ دینے اور بین محکمانہ ہم آہنگی کو مضبوط بنانے کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں جو کہ موثر انتظامیہ کے لیے ضروری ہیں۔ فاؤنڈیشن کورس تربیت یافتہ افراد کو آئینی اقدار، انتظامی طریقہ کار، عوامی پالیسی، گورننس فریم ورک، اور عوامی انتظامیہ میں عصری چیلنجوں کے بارے میں اچھی سمجھ سے آراستہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کورس میں صلاحیت سازی، ٹیم ورک، فیصلہ سازی اور اپنانے پر بھی توجہ دی جائے گی۔

محکمہ سماجی بہبود سری نگر نے صورہ میں کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگرام کا اہتمام کیا

سرینگر، 15 اکتوبر: (انفو) محکمہ سماجی بہبود (SWD)، سنکلپ-HEW سری نگر نے سورا، سری نگر میں آنگن واڑی ورکرز کے ساتھ مل کر ایک کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگرام اور بچھ پورہ، سری نگر میں ایک سہولت کیمپ کا انعقاد کیا، جس کا مقصد نچلی سطح پر لوگوں کے درمیان مالیاتی مصروفیت کو مضبوط کرنا اور ہم میں مالیاتی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے۔ صورہ میں کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگرام نے سرکاری فلاحی اسکیموں کے بارے میں معلومات پھیلانے میں آنگن واڑی کارکنوں کے کردار کو مضبوط بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی کہ اہل استفادہ کنندگان کو ان کے لیے دستیاب خدمات سے آگاہ کیا جائے۔ آنگن واڑی ورکرز، انتظامیہ اور مقامی کمیونٹیز کے درمیان اہم روابط ہونے کے ناطے، اہل استفادہ کنندگان کی شناخت، فلاحی خدمات تک رسائی کو آسان بنانے، اور خواتین، بچوں اور معاشرے کے کمزور طبقات میں بیداری پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ آؤٹ ریچ پروگرام کے دوران، کمیونٹی کی شرکت کی اہمیت اور فیلڈ فنکشنز اور محکمہ سماجی بہبود کے درمیان موثر تال میل پر زور دیا گیا تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ مختلف سرکاری اسکیموں کے فوائد مستحق افراد تک پہنچیں۔ کمیونٹی کے خدشات کو دور کرنے، اہل خاندانوں کی رہنمائی کرنے اور لوگوں کو مدد کے لیے متعلقہ دفاتر سے رجوع کرنے کی ترغیب دینے میں آنگن واڑی ورکرز کے کردار کو بھی اجاگر کیا گیا۔ ایک الگ پہل میں، محکمہ نے بوچھ پورہ، سری نگر میں ایک سہولت کیمپ کا انعقاد کیا، تا کہ عوام کو مالی خواندگی اور اہل استفادہ کنندگان کے لیے دستیاب مختلف مالی امدادی اسکیموں کے بارے میں معلومات اور رہنمائی فراہم کی جاسکے۔

ڈی ڈی سی پلوامہ نے ضلع میں دیہی ترقی کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ دیہی اثاثوں کی بروقت تکمیل، شفافیت اور مضبوطی پر زور دیا



پلوامہ، 15 اکتوبر: (انفو) ضلع ترقیاتی کمشنر پلوامہ، کلدیپ کرشن سدھا نے آج ضلع میں دیہی ترقی کے شعبے کے تحت مختلف اسکیموں اور پروگراموں کے نفاذ اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ چیئر کے سامنے ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی گئی، جس میں GRAMG-VB/ MGNREGA کے تحت مجموعی جسمانی اور مالی پیش رفت کا احاطہ کیا گیا، جس میں روزگار پیدا کرنا، جاب کارڈ اور کارکن سے متعلقہ حیثیت، آدھار سیڈنگ اور ای-KYC، جاب کارڈ کی تصدیق، اثاثوں کی جیوٹیگنگ اور اثاثہ کی شناخت شامل ہیں۔ اس جائزے میں لیبر بجٹ اور اس کے حصول، مادی اخراجات، مادی ذمہ داری، اجرت کے اجزاء اور مالی کارکردگی کے علاوہ مادی دعووں اور GRAMG-VB کے تحت جاری کردہ فنڈز کا بھی احاطہ کیا گیا۔ ڈی ڈی سی نے ضلع بھر میں جاری کاموں، کام کی تکمیل، سماجی آڈٹ، کھیل کے میدان کی ترقی اور دیگر دیہی انفراسٹرکچر سے متعلق سرگرمیوں کی صورتحال کا مزید جائزہ لیا۔ ان علاقوں کی نشاندہی کرنے کے لیے بلاک وار پیشرفت کا اندازہ لگایا گیا جن پر توجہ اور بروقت اصلاحی کارروائی کی ضرورت ہے۔ ڈی ڈی سی نے بلاک اور فیلڈ کی سطح پر قریبی نگرانی، جاری کاموں کی بروقت تکمیل، دستیاب فنڈز کے صحیح استعمال اور مقررہ رہنما خطوط اور معیار کے معیارات پر عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ چیئر نے سوشل آڈٹ کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے، زیر التواء مسائل کو حل کرنے، بروقت ای-کے وائی سی اور تصدیق کو یقینی بنانے، جیو ٹیگنگ (باقی ۴ پر)

ماہر کاریگر رفیق احمد صوفی نے

قومی ایوارڈ حاصل کر کے کشمیر کا نام روشن کیا



سری نگر/ 15راکتوبر (انفو) ڈائریکٹوریٹ آف ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر نے عیدگاہ سری نگر کے ماہر کاریگر رفیق احمد صوفی کو مرکزی وزارتِ ٹیکسٹائلز کی جانب سے ہاتھ سے بنے ہوئے قالین کے زُمرے میں قومی ایوارڈ 2025 ملنے پر دلی مُبارک باد پیش کی ہے۔ رفیق احمد صوفی 2025 کے لئے اِس زُمرے میں جموں وکشمیر سے واحد ایوارڈ یافتہ ہیں۔ انہیں یہ ایوارڈ ایک ایسے قالین پر دیا گیا ہے جس میں اِنتہائی باریک پھولوں کے نمونے، روایتی طرزِ تعمیر کے ڈیزائن اور خطاطی کے عناصر شامل ہیں۔ محکمہ کے ترجمان نے آج یہاں جاری ایک پریس بیان میں اس ماہر کاریگر کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اُنہوں نے قومی سطح پر کشمیر کے مشہور دستکاری اور ہینڈلوم شعبے کا نام روشن کیا (باقی ۴ پر)

گریز میں زچگی کے دوران خاتون کی موت کا معاملہ

ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز سے انکوائری کی سفارش

بانڈی پورہ، 15اکتوبر (سی این ایس) گریز میں حاملہ خاتون کی موت کے معاملے میں انتظامیہ نے تحقیقات کی تجویز ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر کو ارسال کر دی ہے، جبکہ جمعرات کی صبح متاثرہ خاندان کو معاوضہ بھی ادا کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے کشمیر نیوز آبزرور کو بتایا کہ واقعے کی تحقیقات کے لیے تجویز بھیج دی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق حسینہ بیگم زوجہ شوکت حمید لون، ساکن مزگنڈ گاؤں، تولیل گریز، کو حمل کے دوران پیچیدگیوں کے بعد ضلع اسپتال بانڈی پورہ منتقل کیا گیا تھا، جہاں ان کے ہاں مردہ بچے کی پیدائش ہوئی۔ بتایا گیا کہ خاتون کو پہلے شیخ پورہ کے پرائمری ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا، تاہم وہاں طبی عملہ موجود نہیں تھا۔ بعدازاں انہیں سب ڈسٹرکٹ اسپتال گریز منتقل کیا گیا، جہاں سے خون کی کمی کے باعث ضلع اسپتال بانڈی پورہ ریفر کیا گیا۔ واقعے کے بعد علاقے میں ہنگامی زچگی کی سہولیات اور طبی عملے کی دستیابی پر تشویش پیدا ہوئی ہے۔

شوپیاں میں تمام پولیس اداروں میں

'تھانہ دیوس' کا انعقاد، عوامی مسائل سنے گئے

سرینگر:15اکتوبر (ریلیز) جموں وکشمیر پولیس نے عوامی رابطہ مہم کے تحت ضلع شوپیاں کے تمام پولیس اداروں میں 'تھانہ دیوس' کا انعقاد کیا، جس کے دوران عوامی نمائندوں، تجارتی انجمنوں کے ارکان اور مقامی معزز شہریوں نے شرکت کی اور اپنے مسائل وشکایات متعلقہ پولیس افسران کے سامنے رکھیں۔ اس موقع پر ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹرز شوپیاں نے ایس ایچ او پولیس اسٹیشن شوپیاں کے ہمراہ فروٹ منڈی شوپیاں میں تھانہ دیوس کا انعقاد کیا، جبکہ ایس ڈی پی او زینہ پورہ نے ایس ایچ او پولیس اسٹیشن زینہ پورہ کے ساتھ پولیس اسٹیشن زینہ پورہ میں عوامی مسائل سنے۔ ضلع کے دیگر پولیس اداروں میں بھی متعلقہ افسران کی نگرانی میں اسی طرح کے پروگرام منعقد کیے گئے۔ پروگراموں کے دوران شرکاء نے عوامی اہمیت کے مختلف مسائل اور شکایات اٹھائیں۔ پولیس افسران نے انہیں یقین دلایا کہ پولیس سے متعلق تمام جائز شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، جبکہ دیگر محکموں سے متعلق مسائل کے ازالے کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ معاملہ اٹھایا جائے گا تا کہ ان کا جلداز جلد حل ممکن بنایا جاسکے۔ اس موقع پر پولیس افسران نے منشیات کے استعمال اور منشیات کی اسمگلنگ کے بڑھتے ہوئے خطرے پر قابو پانے کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

ڈی سی کولگام نے کسانوں کی شناخت اور آمدنی سے متعلق کام کو تیزی سے مکمل کرنے پر زور دیا



کولگام، 15 اکتوبر: سوامیتوا (دیہات کا سروے اور دیہی علاقوں میں امپرووائزڈ ٹکنالوجی کے ساتھ نقشہ سازی) اقدام پر ایک پروگرام منی سیکرٹریٹ کولگام کے کانفرنس ہال میں منعقد کیا گیا تا کہ شرکاء کو اس کے مقاصد سے واقف کرایا جاسکے۔ پروگرام کے دوران، SVAMITVA کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی، بشمول آبادی دیہی علاقوں کی ڈرون پر مبنی نقشہ سازی، گاؤں کے نقشوں کی تیاری اور اصلاح، جائیداد کے ریکارڈ کی تصدیق اور جائیداد کے مالکان کو پراپرٹی کارڈ جاری کرنا۔ نقشوں اور ملکیت کے ریکارڈ کی تیاری کے دوران پیش آنے والے مسائل جن میں شریک شراکت داروں کے درمیان تنازعات، ریکارڈ میں تضادات اور اجنبیت اور رہن سے متعلق معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) کولگام شہزاد عالم نے بتایا کہ ضلع کے 178 دیہاتوں میں SVAMITVA کے تحت کام مکمل ہو چکا ہے، جبکہ باقی دیہات اس عمل کے مختلف مراحل میں ہیں۔ ڈی سی نے کم وقت میں تفویض کردہ کام شروع کرنے پر ریونیو ٹیم کی تعریف کی اور بقیہ سرگرمیوں کو بروقت مکمل کرنے کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ SVAMITVA اسکیم کے ایک حصے کے طور پر، متعلقہ تحصیلداروں کی موجودگی میں ضلع کولگام کی مختلف تحصیلوں کے مالکان میں پراپرٹی کارڈ تقسیم کیے گئے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کولگام وقار احمد گری نے زیر التوا کام کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ SVAMITVA اسکیم کا بنیادی مقصد (باقی ۴ پر)

غیر قانونی کان کنی، 22 گاڑیوں سمیت 01 موٹر ضبط

سرینگر:15اکتوبر (ریلیز) جموں وکشمیر پولیس نے غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی غیر مجاز نقل وحمل کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ضلع گاندربل، اونتی پورہ اور کلگام میں گزشتہ چندروز کے دوران 22 گاڑیاں سمیت 01 موٹر بھی ضبط کر لی ہیں۔ پولیس کے مطابق، یہ گاڑیاں ضلع کے مختلف علاقوں میں معمولی معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل وحمل میں ملوث پائی گئیں۔ گاڑیوں کے ذریعے ضروری اجازت ناموں کے بغیر کان کنی کا مواد نکالا اور منتقل کیا جارہا تھا، جو مقررہ قوانین اور ضوابط کی خلاف ورزی ہے۔ کارروائی کے دوران پولیس نے تمام گاڑیوں کو موقع پر ضبط کر لیا اور معاملہ متعلقہ محکمہ ارضیات وکان کنی کے حوالے کیا۔ بعد ازاں متعلقہ محکمہ نے قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقررہ جرمانہ عائد کیا۔ جموں وکشمیر پولیس نے پولیس ضلع اونتی پورہ میں چیکنگ اور قانون نافذ کرنے کی کارروائیوں میں تیزی لاتے ہوئے مختلف علاقوں سے پانچ گاڑیاں ضبط کر لی ہیں۔ پولیس کے مطابق، کارروائی کے دوران پانپور میں دو ٹپر، پدگام پورہ میں ایک ٹپر، ڈوگری پورہ میں ایک ٹریکٹر اور مرزا پور میں ایک مشینی موٹر ضبط کی گئی۔ اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کر لی گئی ہیں، جبکہ معاملے کی مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ پولیس نے واضح کیا کہ پولیس ضلع اونتی پورہ میں چیکنگ اور نفاذِ قانون کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ ضلع کلگام میں جموں وکشمیر پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی تیز کرتے ہوئے ضلع کولگام کے (باقی ۴ پر)

ڈی سی بانڈی پورہ نے گاندھیان خیالات پر انٹر کالج سیمینار کی صدارت کی

بانڈی پورہ، 15 اکتوبر: (انفو) گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) اجس نے آج گاندھی جینتی کے موقع پر "21ویں صدی میں گاندھیائی خیالات: امن، اخلاقیات، جمہوریت اور پائیدار ترقی" کے موضوع پر ایک انٹر کالج سیمینار کا انعقاد کیا۔ ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) بانڈی پورہ، اندو کنول چب نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے پروگرام کی صدارت کی، جبکہ پروفیسر محمد۔ آمین پرے، شعبہ انگریزی، کشمیر یونیورسٹی، ساؤتھ کیمپس نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں گورنمنٹ ڈگری کالج سنبل اور گورنمنٹ ڈگری کالج حاجن کے طلباء □ اور فیکلٹی ممبران نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے دیگر معززین اور شرکاء □ کی موجودگی میں کالج نیوز لیٹر اور کالج کا ترانہ جاری کیا۔ کالج کا ترانہ نامور شاعر شوکت احمد صوفی نے لکھا، جو صوفی شوکت کے نام سے مشہور ہیں۔ ریلیز ادارے کی علمی کامیابیوں، ادبی اظہار اور ثقافتی شناخت کی عکاسی کرتی ہیں۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، ڈی سی نے مہاتما گاندھی کے نظریات کی پائیدار مطابقت پر روشنی ڈالی، خاص طور پر سچائی اور صفائی، انفرادی کردار کی تشکیل اور مثبت سماجی تبدیلی لانے میں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صفائی شہری ذمہ داری اور نظم وضبط کی عکاسی کرتی ہے، جبکہ سچائی اخلاقی طرز عمل اور عوامی زندگی کی بنیاد بناتی ہے۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ ان اقدار کو اپنائیں اور اپنی روزمرہ کی زندگی (باقی ۴ پر)



میانمار کے شان اسٹیٹ، نیونگشوے ٹاؤن شپ میں انلے جھیل پر تیرتے بازار میں سامان فروخت کرنے والے دکاندار۔PSI

The Punjabi Front has won!
The entire J. &. K. (J&K) Sikh community has won!

But at the same time, the credit for this victory goes to S. Taranjit Singh Tony Ji, who led the front continuously for 14 days. The efforts he has made day and night to give the Punjabi mother tongue its due right, this work can only be done by a real warrior.

Along with Tony Uncle, Manjit Singh Uncle, Gurmeet Uncle (Kathua Wale) and the main characters Surjit Uncle, Balwinder Uncle, Tohra Ank5, Pawneet Bain Ji and all the women, children and elders - all have made great efforts day and night to give the Punjabi mother tongue the status of the official language.



Das congratulates all the warriors of the entire front from the bottom of his heart. The front in which Gurbani is recited, the covenant is made, the meditation is done, Guru Ramdas Ji Maharaj himself and the ten Gurus are guarded, and the blessings of Shri Guru Granth Sahib Ji Maharaj are bestowed, that front is bound to achieve success.Once again, many congratulations to Tony Uncle Ji, Manjit Uncle, Surjit Uncle, Balwinder Uncle, Pawneet Bain Ji and the entire J. &. K. (J&K) Sikh community!

Das: Taranpreet Singh Poonch (Advt)

بجلی منقطع کرنے کی مہم غیر انسانی، ناانصافی اور جاگیردارانہ ہے:۔حکیم یاسین

بجلی عیش وآرام نہیں بلکہ ضرورت ہے۔حکومت فلاحی رویہ اپنائے:حکیم یاسین



لاکھوں غریب صارفین کے لیے بجلی ایمنسٹی اسکیم فوری بحال کی جائے:حکیم یاسین

سرور مقبول

سرینگر، 15 اکتوبر: جموں وکشمیر پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق کابینہ وزیر حکیم محمد یاسین نے گھریلو صارفین کے بقایاجات پر بجلی کنکشن منقطع کرنے کی جاری جارحانہ مہم پر انتظامیہ کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور اس اقدام کو غیر انسانی، ناانصاف اور جاگیردارانہ قرار دیا ہے۔سرینگر میں پارٹی ہیڈکوارٹر پر خانصاحب، کھاگ، چرار شریف اور بڈگام سے آئے مختلف وفود سے خطاب کرتے ہوئے حکیم یاسین نے کہا کہ بجلی کی سپلائی بند کر کے محصولات کی وصولی کا موجودہ طریقہ عام لوگوں، خاص طور پر غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں کے تئیں ہمدردی، شفقت اور انتظامی حساسیت کی مکمل کمی کو ظاہر کرتا ہے جو پہلے ہی مہنگائی اور بے روزگاری سے پریشان ہیں۔انہوں نے کہا کہ "اکیسویں صدی میں بجلی عیش وآرام نہیں بلکہ بقا، وقار، تعلیم اور صحت کے لیے ایک بنیادی ضرورت ہے۔بجلی بند کرنے کی یہ سخت اور جابرانہ مہم انتہائی سنگین اور جان لیوا نتائج کا باعث بن سکتی ہے۔"اس مہم کے انسانی نقصانات پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں ہزاروں طلباء اس وقت مختلف مسابقتی اور تعلیمی امتحانات کی تیاری کر رہے ہیں اور شام کے اوقات میں اچانک بجلی کی کٹوتی سے ان کی پڑھائی شدید متاثر ہو رہی ہے۔"دوسری طرف، بیمار مریضوں کی جانیں جو آکسیجن کنسنٹریٹرز، نیبولائزرز، ڈائیلاسز مشینوں اور دیگر جان بچانے والے برقی آلات پر منحصر ہیں، شدید خطرے میں ڈالی جارہی ہیں۔حکومت اتنی بے حس کیسے ہوسکتی ہے؟" انہوں نے سوال کیا۔"انتظامیہ کو سمجھنا چاہیے کہ ہر کنکشن کے پیچھے ایک خاندان، ایک طالب علم، ایک مریض ہے۔چند ہزار روپے کے لیے انہیں اندھیرے میں دھکیلنا حکمرانی نہیں، بلکہ ظلم ہے اور ان کے وقار کے ساتھ جینے کے حق پر حملہ ہے،" انہوں نے کہا۔حکیم یاسین نے حکومت اور محکمہ بجلی سے اپیل کی کہ وہ بجلی منقطع کرنے کی اس جابرانہ اور ذلت آمیز مہم کو فوری طور پر بند کرے اور اس کے بجائے عوام دوست اور فلاحی رویہ اپنائے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ صارفین کو اپنے بقایہ بجلی بلوں کو آسان ماہانہ اقساط میں ادا کرنے کی سہولت دی جانی چاہیے اور ایک فلاحی ریاست کے اصولوں کو سخت اور بے رحم وصولی کے اقدامات پر ترجیح دی جانی چاہیے۔"ایک فلاحی ریاست کا مطلب ہے اپنے غریبوں کا ہاتھ تھامنا، نہ کہ ان کا گلا گھونٹنا۔حکومت کو عوام کا اعتماد جیتنا چاہیے، عوامی شکایات اور بیگانگی پیدا نہیں کرنی چاہیے۔آپ اپنے ہی لوگوں کو ہراساں کر کے محصولات جمع نہیں کر سکتے،" انہوں نے مزید کہا۔ایک اہم عوامی مطالبہ کو اجاگر کرتے ہوئے، حکیم یاسین نے حکومت اور معزز لیفٹیننٹ گورنر سے گھریلو صارفین کے لیے ایمنسٹی اسکیم کو فوری طور پر دوبارہ شروع کرنے کی پرزور اپیل کی۔"ایمنسٹی اسکیم لاکھوں غریب خاندانوں کے لیے ایک بڑی راحت تھی جنہوں نے سود اور جرمانے کی معافی کے ساتھ قسطوں میں اپنے واجبات ادا کیے۔اس کی بحالی سے نہ صرف لوگوں کو انتہائی ضروری راحت ملے گی بلکہ محکمہ کو بھی بہتر اور ایماندارانہ محصولات کی وصولی میں مدد ملے گی۔یہ عوام اور حکومت دونوں کے لیے فائدہ مند ہے،" انہوں نے کہا۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ انتظامیہ ہمدردانہ نظریہ اختیار کرے گی اور عام لوگوں کے وسیع تر مفاد میں بجلی منقطع کرنے کی مہم کو روکنے اور ایمنسٹی اسکیم کو بحال کرنے کے لیے ضروری ہدایات جاری کرے گی۔

باقیات

نوجوان بڑے خواب

اقدامات نوجوانوں کی توانائی کو قوم کی تعمیر، تخلیقی صلاحیتوں اور مثبت سماجی تبدیلی کی جانب گامزن کرتے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر پولیس کے سول ایکشن پروگرام اور نوجوانوں پر مرکوز اقدامات بشمول 'رن فار یونٹی' اور آنے والی 'پیڈل فار پیراڈائز' ریلی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ان کوششوں سے اعتماد، کمیونٹی کی شرکت اور نوجوانوں کی شمولیت کو تقویت ملی ہے۔انہوں نے تمغہ جیتنے والوں کو مبارک باد دیتے ہوئے ان پر عاجز رہنے کی تاکید کی جبکہ دیگر شرکاء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ناکامیوں کو مستقبل کی کامیابی کے لئے قدم قدم کے طور پر دیکھیں۔انہوں نے اپنے پیغام میں اس اعتماد کا اظہار کیا کہ جموں وکشمیر کا آبی کھیلوں کا ماحولیاتی نظام بڑھتا رہے گا جس سے آنے والے برسوں میں نوجوان کھلاڑیوں کے لئے مزید مواقع پیدا ہوں گے۔

سونہ مرگ کو سال

اس علاقے کی ترقی کے لیے ایک منصوبہ تیار کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت گرمیوں کے موسم میں رافٹنگ جبکہ سردیوں میں اسکیئنگ اور اسکیٹنگ جیسی سرگرمیاں شروع کرنے کے امکانات کا جائزہ لے رہی ہے، تاکہ سونہ مرگ کو ایڈونچر ٹورازم کے ایک اہم مرکز کے طور پر ترقی دی جاسکے۔وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ مقامی رکن اسمبلی میہر علی کے ساتھ تال میل قائم کر کے علاقے میں سیاحوں کے لیے نئی کشش پیدا کرنے اور دستیاب سہولیات کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔تراگبل اور موہن مرگ کو سیاحتی مقامات کے طور پر ترقی دینے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا کہ ان منصوبوں کو ماضی میں منظوری دی گئی تھی اور ان کے لیے فنڈز بھی جاری کیے گئے تھے، تاہم ضروری اجازت نامے حاصل کرنے میں تاخیر کے باعث ان پر کام آگے نہیں بڑھ سکا اور بعد میں یہ منصوبے منسوخ کر دیے گئے۔انہوں نے کہا کہ بعض اوقات جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات سے متعلق محکموں کی منظوری حاصل کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں، تاہم حکومت تمام ضروری ضابطوں اور طریقہ کار کی پیروی کرتے ہوئے نئے سیاحتی مقامات کو ترقی دینے کی کوشش کرے گی۔گاندربل ضلع میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تقریباً 60 کروڑ روپے مالیت کے ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا گیا ہے یا انہیں شروع کیا گیا ہے۔ان میں دریائے جہلم پر تعمیر ہونے والا ایک اہم پل بھی شامل ہے، جس پر تقریباً 40 کروڑ روپے خرچ کیے جارہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ پل کی تعمیر کا کام جاری ہے اور حکومت اسے اگلے سال دسمبر تک مکمل کرنے کا ہدف رکھتی ہے۔اس کے علاوہ سڑکوں کے منصوبوں، اسکول کی نئی عمارت اور فروٹ وسبزی منڈی میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے کام بھی شروع کیے گئے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فروٹ منڈی کے تاجروں نے منڈی کی توسیع اور گریڈ سپر یٹر کی تعمیر کے مطالبات پیش کیے ہیں۔ان مطالبات پر نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کے ساتھ بات چیت کی جائے گی۔گاندربل میں بجلی کی نہر میں افراد کے ڈوبنے سے ہونے والی اموات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت نہر کے کناروں پر حفاظتی باڑ لگانے کے لیے پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن سے فنڈز فراہم کرنے کی درخواست کرے گی، تاکہ ایسے حادثات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔انہوں نے ضلع میں ٹریفک کی بھیڑ اور دیگر بنیادی مسائل کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ماحولیات کے تحفظ کو بھی یقینی بنانا ضروری ہے۔وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ حکومت عوامی مسائل کو حل کرنے اور گاندربل ضلع میں ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے

سیکرٹری ٹورازم

مختلف سہولیات کا تفصیلی معائنہ کیا۔انہوں نے موجودہ انتظامات، بنیادی ڈھانچے کی دیکھ ریکھ کی صورتحال، اراکین اور آنے والے مہمانوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔اوئی لواسا نے متعلقہ افسران سے بات چیت کرتے ہوئے اراکین اور آنے والے مہمانوں کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانے کے لئے مؤثر انتظام، باقاعدہ مینٹیننس اور سہولیات میں مسلسل بہتری کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ رائل سپرنکس گالف کورس سری نگر کے نمایاں سیاحتی وتفریحی مقامات میں سے ایک ہے، لہٰذا اسے خدمات کے اعلیٰ معیار، بنیادی ڈھانچے کی بہتر دیکھ ریکھ اور پیشہ ورانہ انتظام کو برقرار رکھنا چاہیے۔'' اُنہوں نے بورڈ آف گورنرس کے فیصلوں پر بروقت عمل درآمد کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ گالف کورس کے مجموعی انتظام کو مضبوط بنانے اور اس کی سہولیات کے مؤثر استعمال اور مینٹیننس کو یقینی بنانے کے لئے مربوط کوششیں کی جانی چاہئیں۔اس موقعہ پر سیکرٹری رائل سپرنکس گالف کورس (آر ایس جی سی) نے چیف ایگزیکیٹو کو گالف کورس اور کلب ہاؤس کی بہتری و مینٹیننس کے لئے کیے جانے والے مختلف اقدامات، نئے اراکین کی شمولیت اور اس سال 2 رجون کو وزیر اعلیٰ کی صدارت میں منعقدہ آر ایس جی سی کے بورڈ آف گورنرس میٹنگ میں کیے گئے فیصلوں پر کی گئی پیش رفت کے بارے میں آگاہ کیا۔

منشیات کیخلاف

انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں کی توانائی کو تعمیری سرگرمیوں کی جانب منتقل کرنا پولیس کی وسیع تر سماجی ذمہ داری اور نوجوانوں تک رسائی کی کوششوں کا مرکزی حصہ ہے۔انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال جموں وکشمیر پولیس کی جانب سے 144 کھیلوں کی تقریبات منعقد کی گئی تھیں، جبکہ حال ہی میں منعقدہ 'رن فار یونٹی' میں 6,000 سے زائد افراد نے شرکت کی۔انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں کی توانائی کو مثبت سمت دینا پولیس کی نوجوانوں تک رسائی کی پالیسی کا اہم حصہ ہے۔انہوں نے کہا کہ مجرمانہ نیٹ ورکس اور نارکو ٹیررنیٹ ورکس کی جانب سے نوجوانوں کو متاثر کرنے کی کوششوں کا مقابلہ کرنے کے لیے کھیل اور دیگر تعمیری سرگرمیاں مؤثر ذریعہ ثابت ہوسکتی ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ نوجوانوں کے ساتھ مسلسل رابطہ اور انہیں مثبت سرگرمیوں میں شامل کرنے کی کوششیں منشیات اور نارکو ٹیررازم کے خلاف جاری اقدامات کو مزید مضبوط بنائیں گی۔ڈی جی پی نے کہا کہ نوجوانوں کی توانائی کو مثبت سمت میں استعمال کرنا کسی بھی معاشرے کے معیار زندگی اور خوشحالی کا تعین کرنے والے اہم عوامل میں شامل ہے۔انہوں نے تاریخی تہذیبوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ قدیم روم، مصر اور اسپارٹا کے علاوہ ہندوستان کی گپتا اور موریہ سلطنتوں میں بھی نوجوانوں کو سرگرم رکھنے اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دینے میں کھیلوں کا کردار رہا ہے۔ڈی جی پی نے بتایا کہ جموں وکشمیر پولیس کی جانب سے گزشتہ سال 1789 بچوں کو 'بھارت درشن' پروگرام کے تحت مختلف مقامات کا دورہ کرایا گیا، جبکہ رواں سال 2 ہزار بچوں کو بھارت درشن پر لے جانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے پروگرام بچوں اور نوجوانوں کو ملک کے مختلف علاقوں، ثقافتوں اور ترقیاتی سرگرمیوں سے روشناس کرانے کے ساتھ ساتھ ان کے اندر وسیع تر قومی شعور پیدا کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتے ہیں۔

آئی جی پی جموں

اور اہم تنصیبات کی حفاظت سے متعلق تفصیلی جانکاری دی۔حکام کے مطابق، آئی جی پی نے حفاظتی چیلنجوں سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات، پولیس کی مستعدی اور تمام حفاظتی اداروں کے درمیان قریبی تال میل برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔

لداخ میں

موسم میں اکثر پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اس منصوبے کے ذریعے دستیاب پانی کو ذخیرہ کر کے ضرورت کے وقت استعمال میں لانے میں مدد ملے گی۔وزیر اعظم نے لیہہ کے سندھو گھاٹ میں بھارت کے پہلے پیٹرو گلف کنزرویشن پارک کا بھی افتتاح کیا۔اس پارک کا مقصد لداخ کے قدیم آثار قدیمہ اور تاریخی ورثے کو محفوظ رکھنا ہے۔یہ نقوش خطے میں ہزاروں سال سے انسانی زندگی اور تہذیب کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرتے ہیں۔بجلی کے شعبے میں وزیر اعظم نے 9 میگاواٹ کے ہانو چھوٹے پن بجلی منصوبے اور 66 کے وی کی ڈبل سرکٹ داہ، ہانو اور کھلتسی ٹرانسمیشن لائن کا افتتاح کیا۔ان منصوبوں سے بجلی کی ترسیل کے نظام کو مضبوط بنانے، سپلائی میں بہتری لانے اور لداخ میں پن بجلی کی صلاحیت سے استفادہ کرنے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔اس موقع پر 298 کلومیٹر طویل نمو، پدم اور درچہ سڑک کو بھی قوم کے نام وقف کیا گیا۔بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کی جانب سے تعمیر کی گئی یہ سڑک زنسکار وادی کے راستے لیہہ کے نمو کو ہماچل پردیش کے درچہ سے جوڑتی ہے۔سرکاری بیان کے مطابق یہ سڑک سری نگر۔لیہہ اور منالی۔لیہہ شاہراہوں کے علاوہ لداخ پہنچنے کے لیے ایک متبادل راستہ فراہم کرے گی۔دشوار گزار ہمالیائی علاقے اور بلند پہاڑی درّے شنکون لا سے گزرنے والی اس سڑک سے مسلح افواج کی نقل وحرکت اور رسد کے نظام میں بہتری آنے کی توقع ہے۔اس کے علاوہ زنسکار کے لوگوں کو صحت، تعلیم، بازاروں اور دیگر ضروری خدمات تک رسائی میں بھی سہولت ملے گی۔ترقیاتی منصوبوں میں لیہہ کے کشوک باکولا رنپوچے ہوائی اڈے پر 640 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا نیا مسافر ٹرمینل بھی شامل ہے۔حکام کے مطابق 23,800 مربع میٹر رقبے پر پھیلے اس ٹرمینل میں سالانہ 35 لاکھ مسافروں کو سنبھالنے کی گنجائش ہے۔ورچوئل افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ان منصوبوں سے سفر آسان ہوگا، بعض علاقوں میں بجلی کی سہولیات بہتر ہوں گی، دیگر علاقوں میں پانی کی دستیابی بڑھے گی اور لداخ کے قدیم تاریخی ورثے کے تحفظ میں مدد ملے گی۔

سرینگر پولیس

تقریباً 8 کروڑ روپے مالیت کے پانچ اثاثوں کو ضبط کیا۔ان میں بودوباغ خانیار میں 7 مرلہ اراضی پر تعمیر تین منزلہ مکان، جس کی مالیت 1.60 کروڑ روپے بتائی گئی ہے، شامل ہے۔اس کے علاوہ گٹ نمبر ایک ڈلگیٹ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی تقریباً 6.50 لاکھ روپے مالیت کی ووکس ویگن پولو گاڑی بھی ضبط کی گئی۔پولیس کے مطابق، خانیار اور صفا کدل کے دیگر علاقوں میں واقع دو مزید تین منزلہ رہائشی مکانات بھی کارروائی کی زد میں آئے۔ان میں شیش گاری محلہ خانیار میں 12 مرلہ اراضی پر تعمیر مکان کی مالیت 2.50 کروڑ روپے، جبکہ صفا کدل کے بنگر محلہ میں 11 مرلہ اور 145 مربع فٹ اراضی پر قائم مکان کی مالیت 2.80 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔اسی علاقے میں 5 مرلہ اراضی پر تعمیر ایک منزلہ مکان، جس کی مالیت 1.10 کروڑ روپے ہے، کو بھی ضبط کیا گیا۔یہ کارروائیاں متعلقہ ایف آئی آرز کے سلسلے میں کی گئی ہیں۔پنتھا چوک پولیس نے خانموہ میں واقع تقریباً 1.24 کروڑ روپے مالیت کے ایک پختہ رہائشی مکان کو منسلک کیا ہے۔پولیس کے مطابق، اس جائیداد سے وابستہ شخص کے خلاف پامپور، بانہال اور کھریو پولیس تھانوں میں منشیات سے متعلق مقدمات درج ہیں۔شالیمار پولیس نے پنزینارا سرینگر میں ایک کنال اراضی پر تعمیر دو منزلہ مکان کو منجمد کیا، جس کی مالیت تقریباً 1.21 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ مالیاتی تحقیقات کے دوران اس جائیداد کے مبینہ طور پر منشیات کی غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے ذریعے خریدے جانے کا شبہ سامنے آیا۔صفا کدل پولیس نے ملک صاحب علاقے میں ایک اٹاری سمیت تین منزلہ رہائشی مکان کو کارروائی کے تحت منسلک کیا ہے۔اس جائیداد کی مالیت 10 لاکھ 15 ہزار 383 روپے بتائی گئی ہے۔پولیس کے مطابق، اس معاملے میں منشیات سے متعلق قانون کے علاوہ اسلحہ ایکٹ اور بھارتیہ نیائے سنہتا کی متعلقہ دفعات کے تحت بھی مقدمہ درج ہے۔احمد نگر پولیس نے شاہ محلّہ میں ایک رہائشی مکان کو منجمد کیا، جس کی مالیت تقریباً ایک کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔اسی پولیس اسٹیشن نے ایک دوسرے مقدمے کے سلسلے میں بھی اسی شخص سے منسوب تقریباً 80 لاکھ روپے مالیت کے رہائشی مکان کے خلاف کارروائی کی۔پولیس کے مطابق، دونوں معاملات میں جائیدادوں کی مالیاتی جانچ کے بعد قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔صورہ پولیس نے عمر کالونی بی، لال بازار میں واقع ایک رہائشی مکان کو بھی منجمد یا ضبط کرنے کی کارروائی کی ہے۔اس جائیداد کی مالیت زمین کی قیمت کے بغیر تقریباً 1.18 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔

وادی کے بالائی

اودھم پور میں سب سے زیادہ 59.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔پونچھ میں 39.5، سانبہ اور شوپیاں میں 34، بارہمولہ میں 29، کٹرا میں 23.1، کشتواڑ میں 18، کولگام میں 18، رام بن میں 17، اننت ناگ میں 16، سرینگر میں 12 اور جموں شہر میں 7.6 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔حکام کے مطابق جموں کے بعض علاقوں میں شدید بارش کے نتیجے میں اچانک سیلاب جیسی صورتحال بھی پیدا ہوئی۔وادی کشمیر میں رات بھر بارش کا سلسلہ جاری رہا اور جمعرات کی صبح تک بیشتر علاقوں میں موسم ابر آلود رہا۔محکمہ موسمیات نے جمعرات کو بھی جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں میں بارش اور تیز ہواؤں کا امکان ظاہر کیا۔سونہ مرگ کے سیاحتی مقام اور گلمرگ کے بالائی علاقوں میں پہاڑوں اور چراگاہوں نے سفید چادر اوڑھ لی۔جموں صوبے کے بھدرواہ، ڈوڈہ، کشتواڑ، پونچھ، راجوری اور کٹھوعہ کے بالائی علاقوں میں بھی برف باری کی اطلاعات موصول ہوئیں۔گزشتہ تین روز سے جاری بارش کے سلسلے نے وادی میں درجہ؟ حرارت میں نمایاں کمی پیدا کی ہے۔حکام کے مطابق، دن کا درجہ؟ حرارت معمول سے تقریباً 3 سے 9 ڈگری سینٹی گریڈ کم، جبکہ رات کا درجہ حرارت معمول سے 1 سے 3 ڈگری سینٹی گریڈ نیچے ریکارڈ کیا گیا۔سرینگر میں زیادہ سے زیادہ درجہ ؟ حرارت 17.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور کم سے کم 6 ڈگری سینٹی گریڈ درج کیا گیا، جبکہ جموں شہر میں زیادہ سے زیادہ درجہ؟ حرارت 33.1 اور کم سے کم 17.6 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ؟ حرارت 2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔محکمہ موسمیات کے مطابق، 16 اکتوبر کو موسم عمومی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے، تاہم چند مقامات پر مختصر وقفے کے لیے ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔اس کے بعد 24 اکتوبر تک موسم زیادہ تر خشک رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔جموں صوبے میں بھی 16 اکتوبر کو عمومی طور پر خشک موسم متوقع ہے، البتہ چند مقامات پر ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔

کمیٹی نے آنچار جھیل

دیا جس میں غیر صاف شدہ سیوریج اور فضلہ کے اخراج کی روک تھام جہاں ضرورت ہو وہاں سائنسی طور پر نکاسی، جھیل کے قدرتی واٹر چینلز کی بحالی، اس کے کیچمنٹ ایریاز کی حفاظت اور پانی کے معیار کی باقاعدہ نگرانی شامل ہے۔انہوں نے مزید زور دیا کہ جھیل کی طویل مدتی دوبارہ بحالی کو یقینی بنانے کے لئے تمام مداخلتوں کی رہنمائی سائنسی جائزوں اور ماحولیاتی تحفظات سے ہونی چاہیے۔چیئرمین نے اس بات پر بھی زور دیا کہ آنچار جھیل کا تحفظ حکومت اور عوام کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔اُنہوں نے کمیونٹی کی زیادہ سے زیادہ شرکت، عوامی بیداری اور ماحولیاتی اصولوں کی سختی سے پاسداری کی اپیل کی جبکہ متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ جھیل کو مزید تنزلی سے بچانے کے لیے فعال انداز اپنائے۔کمیٹی نے دورے کے ایک حصے کے طور پر شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایس کے آئی ایم ایس) کا بھی معائنہ کیا تاکہ ہسپتال کے ویسٹ مینجمنٹ اور تلفی سے متعلق خدشات اور آنچار جھیل پر اس کے ممکنہ اثرات کا جائزہ لیا جاسکے۔کمیٹی نے زور دیا کہ جھیل اور اس کے آس پاس کے ماحولیاتی نظام کو آلودہ ہونے سے روکنے کے لئے بائیو میڈیکل ویسٹ اور ہسپتال کے دیگر فضلے کو ہینڈل، ٹریٹمنٹ اور ٹھکانے لگانے کے لئے مقررہ ماحولیاتی اور بائیو میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ اصولوں کے مطابق سختی سے ٹھکانے لگایا جانا چاہیے۔کمیٹی نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ فضلے کے ٹریٹمنٹ اور ویسٹ مینجمنٹ سسٹم کے مناسب کام کو یقینی بنائیں، باقاعدگی سے معائنہ کریں اور مانیٹرنگ کے مؤثر طریقہ کار برقرار رکھیں تاکہ آبی ذخائر میں بغیر ٹریٹ کئے جانے والے فضلہ کے اخراج کو روکا جاسکے۔اس نے جوابدہی اور بین الحکمہ رابطہ کاری کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ نشاندہی کی گئی کسی بھی کمی کو دور کیا جاسکے اور ماحولیاتی معیارات کی تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔کمیٹی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ آنچار جھیل کے تحفظ کو مناسب ترجیح دی جانی چاہیے اور تمام متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا کہ وہ آلودگی کو روکنے، تجاوزات کو ہٹانے، جھیل کے ماحولیاتی توازن کی بحالی اور اس اہم قدرتی اثاثے کو آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ رکھنے کے لئے ٹھوس، قابل پیمائش اور مقررہ وقت پر مبنی اقدامات کریں۔چیئرمین جے کے پی سی سی واسو یادو، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، کمشنر ایس ایم سی ڈاکٹر بشارت قیوم، وائس چیئرمین ایل سی ایم اے خورشید احمد شاہ کے علاوہ متعلقہ محکموں کے سینئر افسران دورے کے دوران کمیٹی کے ہمراہ تھے۔

سیکریٹری دیہی ترقیات

میں سے 3,27,210 مکانات کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے جس سے مجموعی تکمیل کی شرح تقریباً 98 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔رمیش کمار نے ایس بی ایم۔جی کے دوسرے مرحلے کا جائزہ لیتے ہوئے جموں وکشمیر میں طویل المدتی کے نتائج کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل طرز عمل میں تبدیلی کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔اُنہوں نے کہا کہ توجہ صرف بنیادی ڈھانچے کی تعمیر تک محدود نہیں رہنی چاہیے بلکہ عوام میں صفائی، حفظانِ صحت اور صاف ستھرے ماحول کے تئیں مستقل احساسِ ذمہ داری اور ملکیت کے دیرپا احساس کو فروغ دینا چاہیے۔اُنہوں نے این آر ایل ایم کے تحت جموں وکشمیر رورل لائیولی ہڈز مشن کا جائزہ لیتے ہوئے خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جی)، ادارہ جاتی ڈھانچے کی مضبوطی، مالیاتی شمولیت، زرعی وغیر زرعی ذرائع معاش اور لکھ پتی دیدی پروگرام سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا۔جائزہ میٹنگ میں کمیونٹی کے زیر انتظام تربیتی مراکز، صلاحیت سازی کی سرگرمیوں اور دیہی گھرانوں کے لئے ذریعہ معاش اور کاروباری مواقع کو وسعت دینے کی غرض سے رورل لائیولی ہڈز مشن یونٹ کے ساتھ مربوط کرنے کے اقدامات پر بھی غور وخوض کیا گیا۔سیکرٹری نے کمیونٹی اداروں کو مضبوط بنانے، تربیت کے معیار کو بہتر کرنے اور ذریعہ معاش سے متعلق اقدامات کے ذریعے آمدنی کے دیرپا مواقع پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔اُنہوں نے عمل آوری ایجنسیوں کے درمیان مؤثر تال میل، پروگراموں کے نتائج کی باقاعدہ نگرانی اور مالیاتی نظم و ضبط کو یقینی بنانے کی ہدایت دی تاکہ دستیاب وسائل مستفیدین تک پہنچ سکیں اور ذریعہ معاش کے مقررہ اہداف حاصل کئے جاسکیں۔اُنہوں نے دین دیال اپادھیائے گرامین کوشلیا یوجنا (ڈی ڈی یو۔جی کے وائی) کے تحت 'حمایت' پروگرام کا جائزہ لیتے ہوئے بے روزگار نوجوانوں کے لئے ہنرمندی کی ترقی اور روزگار سے منسلک تربیت کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔سال 2025-28 کے ایکشن پلان کے تحت وزارت دیہی ترقی نے 32,480 اُمیدواروں کی تربیت کا ہدف منظور کیا ہے۔رمیش کمار نے 'پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا' کے 'واٹرشیڈ ڈیولپمنٹ' جزو کے تحت 'انٹیگریٹڈ واٹرشیڈ مینجمنٹ پروگرام' کا جائزہ لیتے ہوئے آبی تحفظ، زمین کی صحت میں بہتری، دیرپا زراعت اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت بڑھانے سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لیا۔انہیں جانکاری دی گئی کہ مجموعی طور پر 194.58 کروڑ روپے کی لاگت سے 19 منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے جو 69,493 ہیکٹر رقبے پر محیط ہیں۔مرکز کی جانب سے جاری کردہ 155.47 کروڑ روپے کے مقابلے میں اب تک مجموعی اخراجات 137.65 کروڑ روپے رہے ہیں۔مالی سال 2026-27 کے لئے 32.47 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جن میں سے 16.07 کروڑ روپے خرچ کئے جاچکے ہیں۔اُنہوں نے متعلقہ افسران کو زیر التوا کاموں میں تیزی لانے اور مجموعی عمل درآمد کی رفتار بہتر بنانے کی ہدایت دی۔اُنہوں نے کہا کہ بعض علاقوں میں پیش رفت توقعات سے کم ہے اور اس بات پر زور دیا کہ ہر آفیسر اپنے سپرد کردہ اہداف کے حصول کے لئے ذاتی طور پر ذمہ داری قبول کرے۔اُنہوں نے نگرانی اور تال میل کے نظام کو مزید مستحکم بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اعلان کیا کہ متعلقہ افسران اور ٹیموں کے ساتھ ماہانہ اور سہ ماہی جائزہ میٹنگیں باقاعدگی سے منعقد کئے جائیں گے۔

یشادگل میٹنگ

اہداف پابند رویے پر زور دیا اور انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ شاخ کے حساب سے واضح وصولی کے اہداف مقرر کریں، فیلڈ کی سطح پر نگرانی کو مضبوط بنائیں اور ہر سطح پر جوابدہی کو یقینی بنائیں۔چیئرپرسن نے واجب الادا کھاتوں کا قرض داروں کے لحاظ سے جامع جائزہ لینے کی ہدایت دی۔اُنہوں نے بینک سے کہا کہ وہ طویل عرصے سے ڈیفالٹر افراد کے لئے وصولی کے مخصوص منصوبے تیار کرے اور جہاں ضروری ہو، وہاں مقررہ مدت کے اندر قانونی اور انتظامی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے۔یشادگل نے درست کریڈٹ مینجمنٹ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے بینک کو ہدایت دی کہ وہ اپنے کریڈٹ اپریزل اور پری ڈسبرسمنٹ اسسمنٹ کے طریقہ کار کو مضبوط کرے، پوسٹ ڈسبرسمنٹ مانیٹرنگ کو بہتر بنائے اور لون انڈر رائٹنگ میں کمیوں کو دور کرے۔اُنہوں نے فیلڈ لیول فالو اپ، ریکوری کی کوششوں کو بہتر بنانے اور کوآپریٹو کریڈٹ نیٹ ورک کو تقویت دینے کے لئے تمام 92 پی اے سی ایس کے ساتھ قریبی تال میل کی ضرورت پر بھی زور دیا۔چیئرپرسن نے مالیاتی نظم وضبط، وسائل کے محتاط انتظام اور قابل اطلاق آر بی آئی کے رہنما خطوط اور احتیاطی اصولوں پر سختی سے عمل کرنے کی اہمیت پر مزید زور دیا۔انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ انتظامی اخراجات پر زیادہ کنٹرول رکھیں اور بینک کی مالی حالت، آپریشنل کارکردگی اور ادارہ جاتی جوابدہی کو بہتر بنانے کے لئے مستقل اقدامات کریں۔

رفیق احمد صوفی

ہے۔اُنہوں نے کہا،' یہ اعزاز اُن کی غیر معمولی مہارت اور ہاتھ سے بنے قالین کے روایتی فن میں ان کی خدمات کا اعتراف ہے۔''کشمیر کے ہاتھ سے بنے قالین صدیوں پرانی روایت کی نمائندگی کرتے ہیں جس میں باریک گرہ بندی کی تکنیک اور منفرد ڈیزائن عناصر اور 'تعلیم' کا امتزاج ہے جس کی وجہ سے اسے 2016 میں اس کے ماخذ کے لحاظ سے جی آئی رجسٹریشن سے نوازا گیا۔ترجمان نے مزید کہا کہ رفیق احمد صوفی کے کام کو قومی سطح پر تسلیم کیا جانا اس ورثے کے دستکاری کی مسلسل برتری اور افادیت کی توثیق کرتا ہے۔اُنہوں نے کہا،' ڈائریکٹوریٹ پورے خطے کے کاریگروں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اس کامیابی سے تحریک لیں اور معیار اور فنکاری کے ان اصولوں کو برقرار رکھیں جو کشمیری دستکاری کی پہچان ہیں۔'ایوارڈ کی ایک باضابطہ تقریب دسمبر 2026ء میں منعقد کی جائے گی جس میں دیگر افراد کے ساتھ ساتھ رفیق احمد صوفی کو بھی اعزاز سے نوازا جائے گا۔

تجارتی شعبے کی

کہ تاجروں کو کاروباری سرگرمیاں بحال کرنے کے لیے مالی اداروں کی جانب سے بہتر تعاون اور مناسب سہولتوں کی ضرورت ہے۔ان کا کہنا تھا کہ حکومت اور مالیاتی اداروں کو تاجروں کے مسائل کو زمینی حقائق کی روشنی میں سمجھتے ہوئے عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔کیٹ کشمیر کے صدر نے مقامی خوردہ فروشوں کو غیر منصفانہ مسابقت سے تحفظ فراہم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔انہوں نے کہا کہ بڑے آن لائن پلیٹ فارموں کی بعض کاروباری سرگرمیوں کے باعث روایتی محلہ دکانداروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اس مسئلے پر مناسب پالیسی اقدامات ضروری ہیں۔انہوں نے کہا کہ کیٹ کا کشمیر چیپٹر قومی قیادت کے ساتھ مل کر تاجروں کے مسائل کو متعلقہ فورمز پر اٹھائے گا اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔فرحان کتاب نے کہا،' ہمارے تاجروں کو مؤثر نمائندگی، ادارہ جاتی تعاون اور کاروباری شعبے کی بحالی کے لیے واضح لائحہ عمل کی ضرورت ہے۔'' انہوں نے تاجروں، سرکاری محکموں اور مالیاتی اداروں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے پر زور دیا۔کیٹ کشمیر چیپٹر نے کہا کہ وہ مقامی خوردہ شعبے کو مضبوط بنانے اور کشمیر بھر میں تاجروں کے روزگار اور معاش کو سہارا دینے کے لیے قومی قیادت اور متعلقہ فریقوں کے ساتھ مسلسل رابطہ جاری رکھے گا۔

ڈپٹی کمشنر پلوامہ

بنانے، زیر التواء مسائل کو حل کرنے، بروقت ای۔کے وائی سی اور تصدیق کو یقینی بنانے، جیو ٹیگنگ اور اثاثہ کی شناخت کو بہتر بنانے، اور مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم پر تازہ ترین ریکارڈ کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ڈی ڈی سی نے ہدایت دی کہ کھیل کے میدانوں سے متعلق تمام رکاوٹوں اور مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے اور اسے عوامی استعمال کے لیے فعال بنایا جائے۔انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ مختلف سکیموں کے تحت کاموں کو جہاں بھی ممکن ہو اس کو یقینی بنایا جائے تاکہ نقل سے بچا جا سکے اور دستیاب وسائل کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جا سکے۔انہوں نے مزید ہدایت کی کہ سوشل آڈٹ مقررہ ٹائم لائنز کے اندر کرائے جائیں، مناسب رپورٹیں تیار کی جائیں اور اسے برقرار رکھا جائے۔G-PMAY کوریج سروے کی درستگی اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے سوشل آڈٹ ٹیموں کے ذریعے درست طریقے سے تصدیق کرنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ڈی ڈی سی نے اے سی ڈی، پلوامہ کو ہدایت دی کہ وہ دیہی ترقی کے شعبے کے تحت جاری تمام کاموں کی کڑی نگرانی کریں اور منظور شدہ تصریحات اور ٹائم لائنز کے مطابق ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔انہوں نے اے سی ڈی اور اے سی پی کو اسکیموں اور کاموں کی پیش رفت کا ہفتہ وار جائزہ لینے کی بھی ہدایت کی۔مزید برآں، تمام BDOs کو ہدایت کی گئی کہ وہ فیلڈ سطح پر تمام اسکیموں اور اقدامات کے موثر نفاذ اور نگرانی کو یقینی بنائیں۔ڈی ڈی سی بلڈنگ کے بارے میں، اے سی ڈی کو ڈائریکٹوریٹ کی سطح پر ڈی پی آر کی پیروی کرنے اور ضروری فالو اپ کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی تھی تاکہ جلد از جلد انتظامی منظوری دی جائے۔میٹنگ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمشنر پلوامہ گلزار احمد بھٹ چیف پلاننگ آفیسر پلوامہ عاشق کھانڈے اسسٹنٹ کمشنر ڈویلپمنٹ، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت، ایگزیکٹیو انجینئر، آر ای ڈبلیو، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز، آر ای ڈبلیو کے اسسٹنٹ انجینئرز کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

ڈی سی کولگام نے

بنیادی مقصد جدید ڈرون ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے رہائشی اراضی کے پارسل (آبادی دیہہ) کی نقشہ سازی کر کے دیہی گھریلو مالکان کو قانونی "حقوق کا ریکارڈ" اور پراپرٹی کارڈ فراہم کرنا ہے۔پروگرام کے اختتام کے بعد، ڈی سی نے پیش رفت کا جائزہ لینے اور اس عمل میں رکاوٹ پیدا کرنے والے مسائل کو حل کرنے کے لیے متعلقہ ریونیو افسران اور فیلڈ فنکشنز کے ساتھ فارمر آئی ڈی جنریشن اور ایگری اسٹیک کے نفاذ پر ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ڈی سی نے ریونیو کے عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ کسانوں تک پہنچیں اور جلد از جلد ان کی شناختی کارڈ تیار کرنے میں سہولت فراہم کریں اور جہاں بھی ضرورت ہو ہجرت کرنے والے خاندانوں سے رابطہ کرنے اور متعلقہ مسائل کو حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ اہل کسانوں کو محروم نہ رکھا جائے۔میٹنگ میں 208 دیہاتوں میں مکمل ہونے والے کام کے ساتھ دیہاتوں کی بکنگ کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا، اور ایگری اسٹیک کے تحت فارمر آئی ڈی کی بروقت جنریشن کے لیے حل درکار مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ڈی سی نے متعلقہ حکام کو مزید ہدایت کی کہ وہ زیر التواء میٹشنز کو تیز کریں، ریونیو ریکارڈ میں موجود تضادات کو دور کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ پٹوار خانوں کو فعال اور عوام تک ریونیو خدمات کی آسان فراہمی کے لیے قابل رسائی بنایا جائے۔پروگرام اور اس کے بعد کی جائزہ میٹنگ میں وقار احمد گیری، اے ڈی سی کولگام، ڈاکٹر نجمہ اے سلام، آئی اے ایس پروبیشنر، ریاض احمد شاہ، اے سی آر کولگام، بشیر الحسن، ایس ڈی ایم ڈی ایچ پورہ، تمام تحصیلدار، نائب تحصیلدار اور متعلقہ ضلع کے پٹواریوں، زمینداروں نے شرکت کی۔

غیر قانونی کان کنی

مختلف علاقوں سے 10 گاڑیاں ضبط کر لی ہیں۔ضبط کی گئی گاڑیوں میں 7 ٹریکٹر، 2 ٹپر اور ایک ڈمپر شامل ہیں۔پولیس کے مطابق، یہ کارروائی پولیس اسٹیشن کولگام، قاضی گنڈ اور ڈی ایچ پورہ، نیز پولیس پوسٹ میر بازار کے تحت آنے والے مختلف علاقوں میں انجام دی گئی۔پولیس نے بتایا کہ مذکورہ گاڑیاں بغیر قانونی اجازت نامے کے معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل وحمل میں ملوث پائی گئیں، جو مقررہ قوانین اور ضوابط کی خلاف ورزی ہے۔اس سلسلے میں گاڑیوں کو ضبط کرنے کے ساتھ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت متعدد ایف آئی آر درج کی گئی ہیں، جبکہ معاملے کی مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

ڈی سی بانڈی پورہ

میں ان پر عمل کریں۔ڈیجیٹل دور میں گاندھیائی فلسفہ کی مطابقت پر بات کرتے ہوئے، پروفیسر محمد امین پارے نے سوشل میڈیا پر تشدد اور عدم تشدد کے چیلنجوں پر روشنی ڈالی۔انہوں نے ذمہ دار ڈیجیٹل طرز عمل کی ضرورت پر زور دیا۔

اتر ریلوے
کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر سی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروز پور کینٹ اور بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 10-11-2026 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 10-11-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔مینویل آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کے اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم #(Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
814۔ٹی آر ڈی۔فیروز پور 2026-27۔	فیروز پور ڈویژن میں PH-53 کے تحت منظور شدہ کاموں کیلئے OHE میں تبدیلی کا کام (i)۔Sr.DEN-I/FZR کے تحت 08 سٹیشنوں (BLND, KUPR, LDW, BHM, JJJ, GSR, KASH, SCO & MXP) پر مسافر پلیٹ فارم کو RL/LL سے HL (ہائی لیول) تک اونچا کرنا (ii)۔DEN/HQ/FZR کے تحت 06 سٹیشنوں (حسن پور، سلطان پور لودھی، لوہیاں خاص، ملاوالا خاص، فیروز پور سٹی اور جلال آباد) پر موجودہ FOB (فٹ اوور برج) تک مسافروں کیلئے سٹینڈرڈ ریمپ کا بندوبست کرنا اور (iii)۔DEN-HQ/FZR کے تحت 06 سٹیشنوں (گونیانا بھائی جگتا، کنکر جیتو، گورسر سرائے، بٹھنڈی، ماڈل گرام، لادھوکا) پر موجودہ FOB تک مسافروں کیلئے سٹینڈرڈ ریمپ کا بندوبست کرنا	2,10,68,032.36	10-11-2026 کو 15.00 بجے تک	4,21,400/-	12 ماہ	10-11-2026 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
کام کی اسی نوعیت مذکور ہٹینڈر نمبر 814۔ٹی آر ڈی۔فیروز پور۔2026-27 کیلئے: "50 ہرٹز، سگنل فیز 25 کے وی اے سی او ایچ ای کا ڈیزائن، سپلائی کنسٹرکشن، ٹسٹنگ اور کمیشننگ۔" (حوالہ: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181۔الیکٹ/ٹی آر ڈی/189/پارٹ II، مورخہ 29-07-2021 کا او ایچ ای کام کا نمبر شمار 1.1)							
815۔ٹی آر ڈی۔فیروز پور 2026-27۔	فیروز پور ڈویژن میں ADEN/JUC کے تحت JUC/BES سیکشن کی UP اور DN لائنوں پر پل نمبر 44,51,57,59 (46 عدد 9.15x میٹر) کے موجودہ سٹیل گرڈر کو بدلنے کے سلسلے میں منظور شدہ PH-32 کام کے تحت OHE میں تبدیلی کا کام۔	35,42,354.35	10-11-2026 کو 15.00 بجے تک	70,900/-	12 ماہ	10-11-2026 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
816۔ٹی آر ڈی۔فیروز پور 2026-27۔	فیروز پور ڈویژن میں منظور PH-30 کاموں کے تحت OHE میں تبدیلی کا کام: (i)۔ADEN-I-ASR کے تحت ASR-VKA سیکشن پر مینڈ لیول کراسنگ (LC) نمبر S-1 پر 'پکنگ میتھڈ' میں 5.0mx3.0m (اندرونی سائز) والے LHS کی تعمیر اور (ii)۔ADEN-LDH کے تحت SNL-ASR سیکشن پر KM 405/1-3 پر LC نمبر S-81 کی جگہ 'وندے بھارت' B۔روٹ پر 5.00mx5.00m (اندرونی سائز) والے LHS کی تعمیر۔	36,68,568,89	10-11-2026 کو 15.00 بجے تک	73,400/-	12 ماہ	10-11-2026 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
817۔ٹی آر ڈی۔فیروز پور 2026-27۔	فیروز پور ڈویژن میں منظور PH-30 کاموں کے تحت OHE میں تبدیلی کا کام: (i)۔ADEN-II-ASR کے تحت VKA- DBNK سیکشن پر مینڈ لیول کراسنگ نمبر A-5 پر پکنگ میتھڈ سے 5.0mx5.0m اندرونی سائز کا LHS بنانا (ii)۔VKA-DBNK سیکشن پر Km4/14-15 پر پکنگ میتھڈ سے 5.0mx5.0m اندرونی سائز کا LHS بنانا، اور (iii)۔ASR-PTK سیکشن پر BAT یارڈ میں KM 39/3-4 پر ان آٹھورائزڈ روپ سے پٹری پار کرنے کی جگہ کے بدلے پر 3.00mx2.50m کا LHS بنانا۔	47,13,217.80	10-11-2026 کو 15.00 بجے تک	94,300/-	12 ماہ	10-11-2026 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

کام کی اسی نوعیت مذکور ہٹینڈر نمبر 815,816, & 817۔ٹی آر ڈی۔فیروز پور۔2026-27 کیلئے:
ٹینڈر کی مشتہر قیمت 50.00 لاکھ روپے سے کم ہونے کی وجہ سے لاگو نہیں۔
نمبر 814, 815, 816 & 817۔ٹی آر ڈی۔فیروز پور۔2026-27، مورخہ 15-10-2026

3598/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

قرآن مجید میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتے ہیں کہ۔۔جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہوجائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جولوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اَجراُن کوضرور دیں گے۔۔۔۔

روزنامہ
روشنی
سرینگر کشمیر
☆ ۱۶ اکتوبر ۲۰۲۶ء ☆ جمعتہ المبارک ☆ صفحہ ۵ ☆

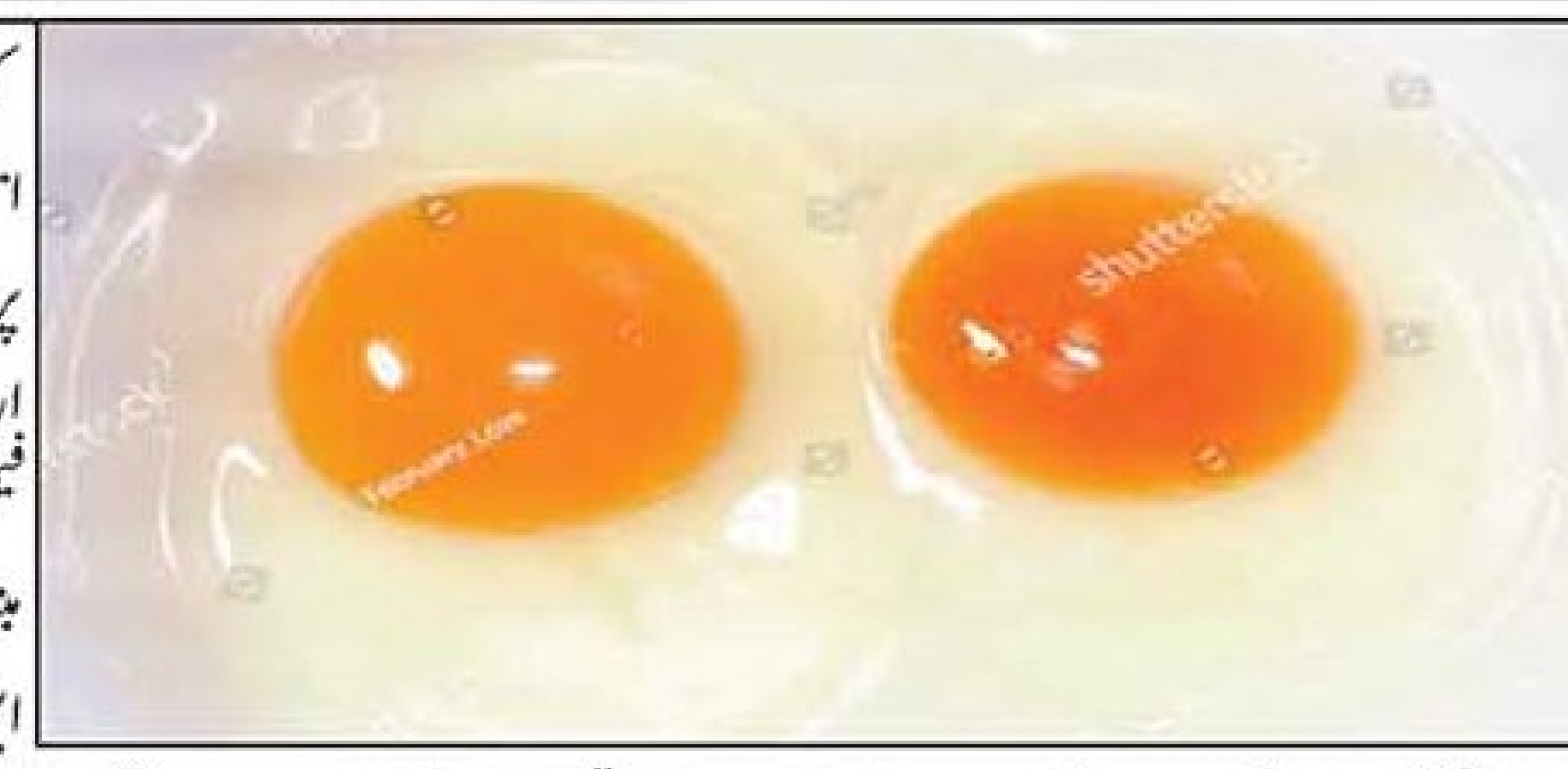
زِنا اور بے حیائی!

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا فرمایا، اسے عقل وشعور، سوچنے سمجھنے کی صلاحیت اور اچھے برے میں فرق کرنے کی قوت عطا کی۔انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا اور اسے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا فرمائی۔قرآن مجید میں ارشاد ہے:
ترجمہ:''اور یقیناً ہم نے اولادِ آدم کو عزت بخشی۔''
انسان کو یہ عزت اور صلاحیتیں اس لیے بھی عطا کی گئی ہیں کہ وہ اپنی زندگی کو نیکی، تقویٰ، عدل، رحم اور اچھے اخلاق کے مطابق گزارے۔لیکن جب انسان عقل وشعور کو نظر انداز کرکے اپنی نفسانی خواہشات کا غلام بن جاتا ہے تو وہ اپنی عزت، کردار اور معاشرتی ذمہ داریوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔لالچ، ظلم، دھوکا، بے حیائی اور دوسروں کے حقوق پامال کرنے جیسی برائیاں انسان کو اخلاقی پستی کی طرف لے جاتی ہیں۔اسلام انسان کو اپنی خواہشات کا غلام بننے کے بجائے اپنے نفس پر قابو پانے، پاکیزہ زندگی گزارنے اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔انہی تعلیمات میں زنا سے بچنے اور عفت وحیا کی حفاظت کرنے پر خاص زور دیا گیا ہے۔اسلامی شریعت میں زنا سے مراد ایسا جنسی تعلق ہے جو شرعی نکاح کے بغیر قائم کیا جائے۔اسلام نے اسے کبیرہ گناہوں میں شمار کیا ہے، کیونکہ یہ عفت، پاک دامنی، خاندانی اعتماد اور معاشرتی اخلاق کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔
اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ:''اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ، بے شک یہ بے حیائی ہے اور بہت برا راستہ ہے۔'
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے صرف زنا کرنے سے منع نہیں فرمایا، بلکہ اس کے قریب جانے سے بھی روکا ہے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو ایسے اعمال اور حالات سے بھی بچنا چاہیے جو اسے گناہ کی طرف لے جاسکتے ہیں۔البتہ ہر صورتِ حال کا حکم یکساں نہیں ہوتا؛ اس کا فیصلہ شرعی اصولوں کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔اسلام انسان کی ظاہری اور باطنی پاکیزگی پر زور دیتا ہے۔اسی لیے قرآن مجید میں مردوں اور عورتوں دونوں کو اپنی نگاہیں نیچی رکھنے اور اپنی پاک دامنی کی حفاظت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''ایمان والے مردوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔''اگلی آیت میں ایمان والی عورتوں کو بھی نگاہیں نیچی رکھنے اور اپنی پاک دامنی کی حفاظت کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی انسان کے اعضا کو گناہ سے بچانے کی اہمیت واضح فرمائی ہے۔حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے آنکھ کے زنا کو شہوت کی نظر، زبان کے زنا کو ناجائز اور فحش گفتگو، اور دل کے زنا کو خواہش وتمنا سے تعبیر فرمایا۔اس روایت میں ہاتھ اور قدم کے گناہ کا ذکر بھی موجود ہے۔اس حدیث کا مقصد یہ سمجھانا ہے کہ انسان کو اپنی نگاہ، گفتگو، ارادے اور عمل سب کی حفاظت کرنی چاہیے۔تاہم یہاں اعضا کے زنا کا ذکر حقیقی زنا کی شرعی تعریف کے معنی میں نہیں، بلکہ ان گناہوں اور اسباب کی وضاحت کے طور پر ہے جو انسان کو بے حیائی کی طرف لے جاسکتے ہیں۔حیا ایک ایسی اخلاقی صفت ہے جو انسان کو برے کاموں سے روکتی اور اچھے کاموں کی طرف مائل کرتی ہے۔اسلام میں حیا کا مطلب صرف لباس یا ظاہری وضع قطع نہیں، بلکہ نگاہ، گفتگو، رویے، تعلقات اور کردار کی پاکیزگی بھی ہے۔ایک باحیا انسان دوسروں کی عزت کا خیال رکھتا ہے، اپنی خواہشات کو حدود میں رکھتا ہے اور کسی کو اپنی لذت یا فائدے کے لیے نقصان نہیں پہنچاتا۔اسی طرح عفت وپاک دامنی کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی جنسی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ جائز دائرے میں رکھے۔آج کے دور میں انٹرنیٹ، سوشل میڈیا اور مختلف ذرائع ابلاغ کے استعمال میں بھی اخلاقی حدود کی پابندی ضروری ہے۔فحش مواد، نامناسب گفتگو اور دوسروں کو شہوت انگیز انداز میں دیکھنے یا پیش کرنے سے بچنا چاہیے۔ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ کسی شخص پر محض لباس، انداز یا ظاہری شکل کی بنیاد پر بدکرداری کا الزام نہ لگایا جائے، کیونکہ اسلام تہمت اور بدگمانی سے بھی روکتا ہے۔
زنا کی ممانعت کے پیچھے کئی دینی، اخلاقی اور معاشرتی حکمتیں ہیں۔ان میں سے چند اہم نقصانات درج ذیل ہیں:
1۔خاندان معاشرے کی بنیادی اکائی ہے۔میاں بیوی کا رشتہ اعتماد، وفاداری، ذمہ داری اور باہمی احترام پر قائم ہوتا ہے۔ناجائز تعلقات اس اعتماد کو کمزور کرسکتے ہیں، ازدواجی زندگی میں اختلافات پیدا کرسکتے ہیں اور بعض حالات میں خاندان کے ٹوٹنے کا سبب بن سکتے ہیں۔
2۔خفیہ اور ناجائز تعلقات اکثر جھوٹ، دھوکے، بے اعتمادی اور احساسِ جرم جیسے مسائل پیدا کرسکتے ہیں۔ان کے اثرات صرف دو افراد تک محدود نہیں رہتے بلکہ شریکِ حیات اور خاندان کے دیگر افراد بھی متاثر ہوسکتے ہیں۔
3۔ناجائز جنسی تعلق سے پیدا ہونے والے بچے کے نسب، کفالت، قانونی حقوق اور خاندانی ذمہ داریوں کے حوالے سے پیچیدہ مسائل پیدا ہوسکتے ہیں، جن کے حل کے لیے متعلقہ شرعی اور قانونی اصولوں کو سامنے رکھنا ضروری ہے۔اس سلسلے میں ایک اہم بات یہ ہے کہ کسی بچے کو اس کے والدین کے عمل کی وجہ سے مجرم یا قابلِ نفرت نہیں سمجھنا چاہیے۔ہر بچے کی عزت اور بنیادی حقوق کا احترام ضروری ہے۔
4۔جب معاشرے میں دھوکا دہی، استحصال، بے وفائی اور دوسروں کی حدود کی خلاف ورزی کو معمول سمجھا جانے لگے تو باہمی اعتماد متاثر ہوتا ہے۔اسلام چاہتا ہے کہ انسان اپنی خواہشات کے ساتھ دوسروں کی عزت، رضامندی، حقوق اور تحفظ کا بھی خیال رکھے۔
5۔غیر محفوظ جنسی تعلقات سے بعض جنسی طور پر منتقل ہونے والے انفیکشنز کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ان میں ایچ آئی وی بھی شامل ہے، جو علاج نہ ہونے کی صورت میں مدافعتی نظام کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔تاہم یہ واضح رہنا چاہیے کہ ہر ناجائز تعلق سے ایچ آئی وی لازماً منتقل نہیں ہوتا، اور یہ وائرس دیگر ذرائع سے بھی منتقل ہوسکتا ہے، مثلاً آلودہ خون یا مشترکہ آلودہ سوئیاں۔طبی معلومات کے مطابق مناسب احتیاط، جانچ اور مؤثر علاج سے خطرات کم کیے جاسکتے ہیں۔
بعض معاشروں میں شادی میں تاخیر بھی ایک عملی مشکل بن سکتی ہے، لیکن اسے ہر شخص کے گناہ کا واحد سبب قرار دینا دُرست نہیں۔معاشی مسائل، تعلیم، روزگار اور مناسب رشتے کی تلاش بھی شادی میں تاخیر کی وجوہات ہوسکتی ہیں۔اسی طرح شراب اور دیگر نشہ آور اشیا بعض حالات میں فیصلہ کرنے کی صلاحیت کو متاثر کرسکتی ہیں اور خطرناک رویوں کا امکان بڑھا سکتی ہیں۔
اس لیے معاشرتی اصلاح کے لیے صرف تنقید کافی نہیں، بلکہ مناسب دینی تربیت، اخلاقی تعلیم، خاندانی رہنمائی، نوجوانوں کے مسائل کا سنجیدہ حل اور جائز نکاح کو آسان بنانے کی کوششیں بھی ضروری ہیں۔
ہمیں دوسروں کے گناہوں کی تشہیر کرنے یا ان کی تذلیل کرنے کے بجائے حکمت، خیر خواہی اور اچھے اخلاق کے ساتھ اصلاح کی کوشش کرنی چاہیے۔گناہ سے نفرت کے ساتھ گناہ گار انسان کے لیے ہدایت اور اصلاح کی دعا کرنا بھی ایک مثبت رویہ ہے۔
معاشرے کی حقیقی اصلاح صرف برائیوں کی مذمت سے نہیں بلکہ علم، تربیت، تقویٰ، آسان نکاح، ذمہ دارانہ رویے اور باہمی خیر خواہی سے ممکن ہے۔ہمیں چاہیے کہ ہم خود بھی اپنی اصلاح کریں اور دوسروں کو بھی نرمی، حکمت اور اچھے اخلاق کے ساتھ نیکی کی دعوت دیں۔یہی ایک پاکیزہ، بااعتماد اور ذمہ دار معاشرے کی بنیاد ہے۔(طارق اطہر حسین)

آیت قرآن

۔۔۔کیا انہیں اُن لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو اُن سے پہلے تھے نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والوں کی اور ان بستیوں کی خبر جو اُلٹ دی گئی تھیں، اُن کے پاس ان کے رسول صاف احکام لے کر پہنچے۔سو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔(سورۃ التوبۃ):(70)
اللہ کی قدرت: سانس لینے کا نظام
جب ہم گرد وغبار والی ہوا میں سانس لیتے ہیں، تو مٹی کے ذرات بھی اس میں شامل ہوجاتے ہیں۔جن سے حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ نے ناک سے پھیپھڑے تک ہوا کے راستے میں بلغم پیدا کردیا ہے جو ہوا کی نالیوں کو تر رکھتا ہے، جب ہوا اُن نالیوں سے گزرتی ہے، تو اس میں موجود گرد وغبار بلغم سے چپک جاتے ہیں اور صاف ستھری ہوا پھیپھڑے میں پہنچ جاتی ہے، پھر بلغم کے ذریعہ یہ گرد وغبار سانس کی نالیوں کے باہر آجاتا ہے۔سبحان اللہ! اللہ نے اپنی قدرت سے ہمارے پھیپھڑے کی حفاظت کا کیسا غیبی انتظام فرمایا ہے۔
ایک فرض کے بارے میں: نمازوں کو صحیح پڑھنے پر معافی کا وعدہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں، جس نے ان کے لیے اچھی طرح وضو کیا اور ٹھیک وقت پر ان کو پڑھا اور رکوع وسجدہ جیسے کرنا چاہیے ویسے ہی کیا، تو ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ کا پکا وعدہ ہے، کہ وہ اس کو بخش دے گا؛ اور جس نے ایسا نہیں کیا تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں، چاہے گا تو اس کو بخش دے گا اور چاہے گا تو سزا دے گا''۔[ابوداؤد 425، عن عبادہ بن صامتؓ]
ایک سنت کے بارے میں: بیماروں کی عیادت کرنا
رسول اللہ ﷺ بیماروں کی عیادت کرتے اور جنازے میں شریک ہوتے اور غلاموں کی دعوت قبول فرماتے تھے۔[مستدرک للحاکم 3734، عن انس بن مالکؓ]

انڈے کی زردی کا دِل سے تعلق؟



دنیا بھر میں انڈوں کو صحتمند غذا کے طور پر جانا جاتا ہے۔تاہم، اِن کے بارے میں لوگوں کے ذہنوں میں اب بھی کئی سوالات موجود ہیں۔کیا مرغی کے انڈے کھانے سے کولیسٹرول بڑھتا ہے؟ ایک دن میں کتنے انڈے کھائے جاسکتے ہیں؟ دیسی مرغی کے انڈے بہتر ہیں یا برائلر مرغی کے؟ کیا کچے انڈے کھائے جاسکتے ہیں؟ ایسے کئی سوالات ہیں۔آیئے جانتے ہیں کہ ان سوالات کے بارے میں ماہرِ غذائیت کیا کہتے ہیں۔
انڈوں میں کون سے غذائی اجزا ہوتے ہیں؟
ماہرِ غذائیات ڈاکٹر ارون کمار بتاتے ہیں کہ ایک انڈے میں اوسطاً 60 کیلوریز ہوتی ہیں اور اس میں چھ گرام اعلیٰ معیار کا پروٹین ہوتا ہے۔وہ کہتے ہیں کہ انڈوں میں موجود پروٹین کو اعلیٰ معیار کا اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ یہ آسانی سے ہضم ہوجاتا ہے۔اسی وجہ سے دیگر غذاؤں میں موجود پروٹین کے فوائد کا جائزہ لیتے وقت انڈے کے پروٹین کو معیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔
اِسے انڈے کے پروٹین کو گولڈ سٹینڈرڈ سمجھا جاتا ہے۔
کیا انڈے کی زردی جسم کے لیے نقصان دہ ہے؟
لوگوں میں عام تاثر یہ ہے کہ صرف انڈے کی سفیدی ہی جسم کے لیے اچھی ہوتی ہے، لیکن یہ جاننا ضروری ہے کہ سفیدی اور زردی دونوں میں پروٹین موجود ہوتا ہے، صرف سفیدی میں ہی پروٹین نہیں ہوتا۔زردی میں کولین ہوتا ہے، جو دماغی اور اعصابی نظام کے لیے ایک اہم غذائی جز ہے۔حاملہ خواتین اور رحم میں موجود بچے کے لیے یہ ایک بہت اہم غذائی جزو ہے۔اس میں لیوٹین اور زیکسینتھین جیسے غذائی اجزا بھی ہوتے ہیں، جو اعصابی نظام اور آنکھوں کی صحت کے لیے ضروری ہیں۔اس کے علاوہ، انڈوں میں وٹامن ڈی جیسے غذائی اجزا بھی پائے جاتے ہیں۔نیشنل سینٹر فار بائیوٹیکنالوجی انفارمیشن (این سی بی آئی) کی ایک تحقیق اس کی تصدیق کرتی ہے، جس کے مطابق مرغی کے انڈے کولین، فولیٹ، وٹامن ڈی، آئیوڈین، بی وٹامنز اور اعلیٰ معیار کے پروٹین کا ذریعہ ہیں۔اس میں کہا گیا ہے کہ صحت سے متعلق قومی ادارے اس وقت انڈوں کو زیادہ کولیسٹرول اور دل سے متعلق بیماریوں کے خطرے کا سبب نہیں سمجھتے۔ایک دن میں کتنے انڈے کھا سکتے ہیں؟ عالمی اِدارۂ صحت کے مطابق، چھ ماہ کی عمر سے بچوں کی غذا میں انڈے شامل کیے جاسکتے ہیں۔
چھوٹے بچوں کے لیے: ایک سے دو انڈے
حاملہ خواتین کے لیے: دو انڈوں تک
بزرگوں کے لیے: کولین کی ضرورت پوری کرنے کے لیے دو انڈے
ایسے افراد جو زیادہ ورزش کرتے ہیں اور جنھیں اضافی پروٹین درکار ہوتا ہے: روزانہ تین سے چار انڈے کھا سکتے ہیں۔زیادہ تر لوگ آسانی سے روزانہ ایک سے دو انڈے کھا سکتے ہیں۔یہاں دو انڈوں سے مراد زردی سمیت مکمل انڈے ہیں۔
کیا انڈے کی زردی کھانے سے دل کا دورہ پڑسکتا ہے؟
کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ انڈے کی زردی میں کولیسٹرول زیادہ ہوتا ہے، جو خون کی نالیوں میں جمع ہوکر دل کا دورہ پڑنے کا سبب بن سکتا ہے، لیکن ڈاکٹر ارون کمار کا کہنا ہے کہ اس معاملے کو سمجھنا ضروری ہے۔وہ کہتے ہیں: یہ دُرست ہے کہ ایک انڈے کی زردی میں تقریباً 200 ملی گرام کولیسٹرول ہوتا ہے، لیکن غذا سے حاصل ہونے والے کولیسٹرول اور خون میں موجود کولیسٹرول کے تعلق کو سمجھنا اہم ہے۔یہ ایک غلط تصور ہے کہ خون میں موجود تمام کولیسٹرول صرف خوراک سے آتا ہے۔ان کے مطابق، روزانہ کولیسٹرول کی تجویز کردہ مقدار دو ہزار ملی گرام ہے، جو تقریباً 10 انڈوں میں پائی جانے والی مقدار کے برابر ہے۔جسم خود بھی جگر میں کولیسٹرول بناتا ہے۔ڈاکٹر ارون کمار کہتے ہیں: جب کوئی شخص روزانہ دو انڈے کھاتا ہے اور ان سے 400 ملی گرام کولیسٹرول حاصل کرتا ہے تو جگر کی طرف سے کولیسٹرول بنانے کی مقدار دو ہزار ملی گرام سے کم ہوجاتی ہے۔کولیسٹرول صرف انڈوں میں ہی نہیں بلکہ دودھ سے بنی مصنوعات اور گوشت والی غذاؤں میں بھی ہوتا ہے۔وہ کہتے ہیں: اگرچہ خون میں ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی زیادہ مقدار کو دل کے دورے کا سبب سمجھا جاتا ہے، لیکن اس تعلق کے بارے میں بحث اب بھی جاری ہے۔ان کے مطابق، اگرچہ اس میں کسی حد تک حقیقت ہوسکتی ہے، لیکن انڈوں سے حاصل ہونے والا غذائی کولیسٹرول خون میں کولیسٹرول کو اس حد تک نہیں بڑھاتا۔اسی وجہ سے انڈے کی زردی نہ کھانے سے متعلق پرانی ہدایات میں اب نرمی آگئی ہے۔وہ کہتے ہیں کہ دل کی بیماری میں مبتلا افراد سمیت ہر شخص اعتدال کے ساتھ روزانہ ایک سے دو انڈے کھا سکتا ہے۔مختلف تحقیقات میں پایا گیا ہے کہ غذا میں موجود چربی کا خون میں کولیسٹرول کی سطح اور ایتھیروسکلروسس کے خطرے پر بہت کم اثر پڑتا ہے۔ڈاکٹر ارون کمار کہتے ہیں: صرف فیملیل ہائپرکولیسٹرولیمیا میں مبتلا افراد کے خون میں ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔یہ ایک نہایت نایاب کیفیت ہے، جس میں جسم کی کولیسٹرول کو قدرتی طور پر پراسیس کرنے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے۔اس لیے ایسے افراد کے لیے طبی مشورہ لینا اور زردی سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ان لوگوں کے علاوہ باقی ہر شخص بلا جھجک زردی کھا سکتا ہے۔اسی طرح، وہ بتاتے ہیں کہ انڈے کی زردی کھانے سے یرقان یا گردوں کی بیماری ہونے کا تصور بھی بے بنیاد ہے۔امریکہ کے نیشنل سینٹر فار بائیوٹیکنالوجی انفارمیشن (این سی بی آئی) نے بھی اس بارے میں معلومات فراہم کی ہیں۔جنوری 2026 میں این سی بی آئی کی جانب سے شائع کردہ رپورٹ کے مطابق: چونکہ انڈے غذائی کولیسٹرول کا ایک بڑا ذریعہ ہیں، اس لیے طویل عرصے سے یہ سفارش کی جاتی رہی ہے کہ خون میں کولیسٹرول کی سطح بڑھنے سے بچانے کے لیے انڈوں کی کھپت کم کی جائے۔تاہم، مختلف مطالعات میں یہ پایا گیا ہے کہ غذا میں موجود چربی کا خون میں کولیسٹرول کی سطح اور ایتھیروسکلروسس کے خطرے پر بہت کم اثر پڑتا ہے۔ایتھیروسکلروسس ایسی حالت ہے جس میں شریانوں میں چربی جمع ہونے کے باعث وہ تنگ ہونے لگتی ہیں۔
کیا دیسی مرغی کے انڈے برائلر مرغی کے انڈوں سے بہتر ہوتے ہیں؟
دراصل دونوں قسم کے انڈوں میں پروٹین اور دیگر غذائی اجزا کی مقدار تقریباً یکساں ہوتی ہے۔چونکہ دیسی مرغیاں قدرتی خوراک کھاتی ہیں، اس لیے ان کے انڈوں میں کیروٹینائڈز کی مقدار کچھ زیادہ ہوسکتی ہے۔ڈاکٹر ارون کمار کہتے ہیں کہ دیسی مرغی کے انڈے کی زردی نسبتاً موٹی اور گہرے پیلے رنگ کی ہوتی ہے، جبکہ دانہ یا فیڈ کھانے والی مرغیوں کے انڈوں کی زردی کا رنگ ہلکا ہوتا ہے۔وہ کہتے ہیں: دیسی مرغیاں قدرتی طور پر گھاس اور کیڑے مکوڑے کھاتی ہیں، اس لیے ان کے انڈوں میں اومیگا 3 کی مقدار کچھ زیادہ ہوسکتی ہے۔اس فرق کے علاوہ دونوں قسم کے انڈوں میں کوئی بڑا فرق نہیں ہے۔دونوں میں پروٹین کی مقدار یکساں ہوتی ہے۔وہ کہتے ہیں: جو لوگ پروٹین کے لیے انڈے کھاتے ہیں، وہ برائلر مرغی کے انڈے بلا جھجک کھا سکتے ہیں۔ان کے بقول دیسی مرغی کے انڈوں کے لیے دو سے تین گنا زیادہ رقم خرچ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
مرغیوں کو ہارمون کے انجیکشن لگانے کے بارے میں غلط فہمی کیا ہے؟
مرغیوں کو ہارمون کے انجیکشن لگانے کا دعویٰ طویل عرصے سے کیا جاتا رہا ہے۔اس بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔یہ ایک غلط فہمی ہے۔ہارمون کے انجیکشن لگا کر مرغیاں پالنا ممکن نہیں، کیونکہ اگر ایسا کیا جائے تو اس پر بہت زیادہ لاگت آئے گی۔مرغیوں کو صرف بیماریوں سے بچانے کے لیے ویکسین لگائی جاتی ہیں۔بہت سے لوگ غلطی سے انھیں ہارمون کے انجیکشن سمجھ لیتے ہیں۔ڈاکٹر ارون کمار کہتے ہیں کہ اس دعوے کا کوئی سائنسی ثبوت نہیں ہے کہ انڈے یا چکن کھانے کی وجہ سے لڑکیاں کم عمری میں بالغ ہو رہی ہیں۔ان کے مطابق، بچے آج کل صحت مند خوراک اور مناسب مقدار میں پروٹین حاصل کرنے کی وجہ سے تیزی سے نشوونما پا رہے ہیں۔وہ کہتے ہیں: یہ ایک سائنسی حقیقت ہے کہ گذشتہ 100 برسوں کے دوران سبزی خور افراد میں بھی بلوغت کی عمر کم ہوئی ہے۔اس لیے اس کا دیسی یا برائلر مرغیوں کے انڈوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔
کیا انڈے کھانے سے گیس کا مسئلہ بڑھتا ہے؟
ڈاکٹر ارون کمار کہتے ہیں کہ انڈے کھانے سے گیس بڑھنے جیسے کوئی مضر اثرات نہیں ہوتے۔تاہم، بعض لوگوں کو زردی کھانے سے ہلکی سی بے آرامی محسوس ہوسکتی ہے۔ان کے مطابق، اگر آپ باقاعدگی سے زردی کھانا شروع کردیں تو یہ علامات آہستہ آہستہ کم ہوسکتی ہیں۔
کیا کچے انڈے کھائے جاسکتے ہیں؟
کچے انڈے کھانے سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔کچے انڈوں میں سالمونیلا نامی بیکٹیریا موجود ہوسکتا ہے۔اس کی وجہ سے شدید اسہال سمیت کئی مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔کچے انڈوں میں موجود ایوڈِن نامی کیمیائی مادہ جسم میں وٹامن بایوٹن کی مقدار کم کرسکتا ہے۔اس کے نتیجے میں بعض غذائی اجزا کی کمی بھی ہوسکتی ہے۔اسی لیے ڈاکٹر ارون کمار کا کہنا ہے کہ کچے انڈے کھانے سے پرہیز کرنا ہی بہتر ہے۔انڈہ کھانے کے طریقوں، چاہے وہ ابلا ہوا ہو، آدھا ابلا ہوا، تلا ہوا یا کسی اور طریقے سے پکایا گیا ہو، میں بہت زیادہ فرق نہیں ہوتا۔ڈاکٹر ارون کمار کہتے ہیں کہ انڈوں کے بارے میں غیر ضروری الجھن میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔موٹاپے اور ذیابیطس سمیت مختلف صحت کے مسائل رکھنے والے لوگ بھی انڈوں کو اپنی خوراک کا حصہ بنا سکتے ہیں، کیونکہ یہ غذائیت سے بھرپور غذا ہے۔(PSI)

نذیر کاشمیری
جہاں بنیٔ مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

اسلام میں ماں کا مقام!

شاعرِ مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال ''اسرارِ خودی'' میں اسلام میں ماں کی عظمت کے حوالے سے اپنی مشہور فارسی نظم ''در معنیٔ ایں کہ بقائے نوع از امومت است وحفظ واحترام امومت اسلام است'' میں لکھتے ہیں کہ ماں کا منصب اور اس کے حفظ واحترام کا ضامن اسلام ہے۔
اقبال کی اس نظم کا ترجمہ پیشِ خدمت ہے:
''اگر ٹھیک طور پر دیکھو تو ماں کا وجود رحمت ہے، اس بنا پر کہ اسے نبوت سے نسبت ہے، اس کی شفقت پیغمبرانہ شفقت جیسی ہے، جس سے قوموں کی سیرت سازی ہوتی ہے، ماں کے جذبہ محبت کی بدولت ہماری تعمیر پختہ تر اور اس کی پیشانی کی سلوٹوں میں ہماری تقدیر پنہاں ہوتی ہے۔اگر تم الفاظ کے معنی تک رسائی رکھتے ہو تو لفظ اُمت پر غور کرو۔اس میں بڑے نکات ہیں۔مقصودِ کائنات پیغمبر اسلامؐ نے فرمایا:''ماؤں کے قدموں تلے جنت ہے۔''ملتِ رحمی رشتے کی تکریم پر قائم ہے۔اگر یہ نہیں تو زندگی کا ہر کام خام رہ جاتا ہے۔''مامتا'' سے زندگی سرگرم ہے۔''مامتا'' ہی سے زندگی کے اسرار بے نقاب ہوتے ہیں۔ہماری ملت کی ندی میں ہر پیچ و تاب ماں سے ہے۔اس ندی میں موجیں، گرداب اور بلبلے اسی وجود کے باعث ہیں۔ملت کو ماں کی آغوش سے اگر ایک ہی مسلمان حاصل ہوجائے، جو غیرت مند اور حق پرست ہو تو ہمارا وجود ان رنجوں سے محفوظ ہوجائے، اس کی شام کی بدولت ہماری صبح دنیا کو روشن کردے۔''اسلامی تاریخ میں ماں کی خدمت اور اس سے حسنِ سلوک کے حوالے سے ایسے بے شمار نقوش موجود ہیں جو ماں کی عظمت اور اس کے بلند مقام کی نشاندہی کرتے ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ ماں کائنات میں انسانیت کی سب سے قیمتی متاع، گنجِ گراں مایہ اور عظیم سرمایہ ہے۔اسلام میں اولاد کی پوری زندگی ماں کے تقدس، اس کی عظمت کے اظہار اور خدمت واطاعت کے لیے وقف ہے۔اس کے لیے کسی ایک دن کو مخصوص کرنا اس کی روح کے منافی ہے۔اسلام میں ہر سال، ہر مہینہ، ہر دن اور ہر لمحہ ماں کی خدمت، اطاعت اور فرماں برداری کے لیے وقف ہے۔والدین میں اگرچہ ماں کا مقام حمل، ولادت، رضاعت اور ابتدائی پرورش کی خصوصی مشقتوں کی وجہ سے احادیث میں بار بار نمایاں کیا گیا ہے، تاہم قرآن کریم نے والدین دونوں کے ساتھ حسنِ سلوک، ادب، تواضع، خدمت اور دعا کا عمومی حکم دیا ہے۔اس لیے اسلامی تعلیمات میں والدین کا حق ایک جامع حق ہے اور ماں کا خصوصی مقام اسی جامع حق کے اندر نمایاں ہوتا ہے۔جن کے والدین دونوں یا ان میں سے کوئی ایک حیات ہے، انہیں اللہ کی بہت بڑی نعمت سمجھ کر ان کی فرمانبرداری کرنی چاہیے، ان کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا چاہیے، جہاں تک ممکن ہو ان کی خدمت کرنی چاہیے اور ان کے حقوق ادا کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔اور جن کے والدین دونوں یا ان میں سے کوئی ایک اس دنیا سے رخصت ہوچکے ہیں، ان کے ساتھ اب حسنِ سلوک یہ ہے کہ ان کی وصیت کو نافذ کیا جائے، ان کے ذمہ کوئی قرض ہو تو اسے ادا کیا جائے، شرعی حصص کے مطابق میراث تقسیم کی جائے، خود دینی تعلیم حاصل کی جائے اور اس پر عمل کیا جائے، ان کے لیے دعا کی جائے، اللہ سے ان کے لیے رحمت ومغفرت طلب کی جائے، ان کی طرف سے صدقہ کیا جائے، ان کی طرف سے نفلی حج وعمرہ کیا جائے، کہیں کنواں کھدوایا جائے یا لوگوں کے پینے کے پانی کا انتظام کیا جائے، دینی کتابیں خرید کر وقف کی جائیں، مسجد بنوائی جائے، مدرسہ قائم کیا جائے یا دینی علم حاصل کرنے والے مہمانانِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ضروریات پوری کرنے میں تعاون کیا جائے، والدین کے قریبی رشتہ داروں اور تعلق والوں کے ساتھ حسنِ سلوک کیا جائے، نفلی اعمال کرکے اُن کے لیے ایصالِ ثواب کیا جائے اور اپنے علاقے، ملک اور دنیا بھر میں مظلوم مسلمانوں کی حالتِ زار کو مدِنظر رکھتے ہوئے اپنے مال کے ذریعے اُن کی خبر گیری کی جائے۔اللہ تعالیٰ تمام اہلِ ایمان کو اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے کی توفیق سے نوازے، آمین ثم آمین۔(شیخ رفیع)

ہر منٹ میں 4 خواتین میں چھاتی کا کینسر ہوتا ہے

چھاتی کا کینسر دُنیا بھر میں خواتین کیلئے صحت کا ایک بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ہر منٹ میں چار خواتین میں چھاتی کے کینسر کی تشخیص ہوتی ہے جبکہ ہر منٹ میں ایک خاتون اس مرض سے مرجاتی ہے۔اس بیماری کے کیسز مسلسل عوام کی توجہ حاصل کررہے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ اکتوبر کو چھاتی کے کینسر سے آگاہی کے مہینے کے طور پر منایا جاتا ہے تاکہ لوگوں کو خطرات، روک تھام اور جلد تشخیص کی اہمیت سے آگاہ کیا جاسکے۔دریں اثنا، اقوام متحدہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے چھاتی کے کینسر کے بارے میں آگاہی بڑھانے کی اپیل کی ہے۔بریسٹ کینسر ایک ایسی بیماری ہے جس میں چھاتی میں غیر معمولی خلیات تیزی سے بڑھنے لگتے ہیں اور آہستہ آہستہ ٹیومر بن سکتے ہیں۔یہ عام طور پر دودھ پیدا کرنے والے لوبیا یا دودھ کی نالیوں میں شروع ہوتا ہے۔اگر بیماری کا جلد پتہ نہ لگایا جائے اور اس کا علاج نہ کیا جائے تو کینسر ارد گرد کے ٹشوز، لمف نوڈس اور جسم کے دیگر حصوں میں پھیل سکتا ہے۔ایسے حالات میں یہ بیماری سنگین اور جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔تاہم اچھی خبر یہ ہے کہ اگر چھاتی کے کینسر کا ابتدائی مراحل میں پتہ چل جائے تو علاج کے بہتر نتائج برآمد ہوتے ہیں اور مریض کے زندہ رہنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔اس لیے جسم میں ہونے والی تبدیلیوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کے اعداد وشمار کے مطابق، 2024 میں دنیا بھر میں ایک اندازے کے مطابق 2.4 ملین خواتین میں چھاتی کے کینسر کی تشخیص ہوگی، اور تقریباً 694,000 اس بیماری سے مرجائیں گی۔چھاتی کا کینسر تقریباً ہر ملک میں خواتین کو متاثر کرتا ہے۔خطرہ عمر کے ساتھ بڑھتا ہے۔تاہم، کم عمر خواتین بھی اس بیماری کا شکار ہوسکتی ہیں۔اقوام متحدہ نے چھاتی کے کینسر کے خطرے کو کم کرنے کے لیے بعض ضروری عادات کو اپنانے کی سفارش کی ہے۔پہلی سفارش سگریٹ نوشی سے پرہیز کرنا ہے۔تمباکو نوشی صحت کے لیے کئی طریقوں سے نقصان دہ ہے۔اس سے کینسر سمیت کئی سنگین بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔اس لیے سگریٹ، بولی اور دیگر تمباکو کی مصنوعات سے پرہیز کرنا ہی بہتر ہے۔شراب سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔روزانہ چہل قدمی، یوگا، سائیکلنگ یا اپنی صلاحیت کے مطابق ورزش صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔باقاعدگی سے جسمانی سرگرمی وزن کو منظم کرنے اور چھاتی کے کینسر کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کرسکتی ہے۔اگر کسی کو کوئی علامات نظر آتی ہیں، جیسے چھاتی کا نیا گانٹھ، چھاتی کی شکل یا جلد میں تبدیلی، نپل کا اندر کی طرف مڑنا، یا نپل سے غیر معمولی خارج ہونا، تو ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ہر گانٹھ کینسر نہیں ہے، لیکن اس کی جانچ کرنا ضروری ہے۔کسی بھی عمر میں ایسی تبدیلیوں کو نظر انداز نہ کریں۔(پی ایس آئی)

اسرائیل نے جنوبی لبنان سے انخلا کے وعدے پورے نہیں کیے: واشنگٹن

واشنگٹن/15 /اکتوبر/(پی ایس آئی)امریکہ کے لبنان سے متعلق ورکنگ گروپ نے تصدیق



کی ہے کہ اسرائیل نے جنوبی لبنان سے انخلا کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کیں۔گروپ نے زور دیا کہ واشنگٹن فریم ورک معاہدے پرعمل درآمد کی نگرانی کے لیے ایک نیا تصدیقی نظام قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔اس کے ساتھ ہی اقوام متحدہ کی عبوری فورس برائے لبنان (یونیفل) کا مشن ختم ہونے کے بعد سکیورٹی کا خلا پیدا ہونے سے بچانا بھی ضروری ہے۔امریکی ورکنگ گروپ نے العربیہ اورالحدث سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے جنوبی لبنان سے انخلا سے متعلق اپنے وعدوں پرعمل نہیں کیا۔گروپ کے مطابق امریکہ فریم ورک معاہدے پرعمل درآمد کی نگرانی کے لیے یونیفل کے بجائے ایک نیا تصدیقی نظام قائم کرنے کوترجیح دیتا ہے۔امریکی ورکنگ گروپ نے ایک اہم پیش رفت میں امید ظاہر کی ہے کہ اقوام متحدہ کی عبوری فورس برائے لبنان (یونیفل) کے مشن میں عارضی توسیع کی جائے گی، تاکہ نیا تصدیقی نظام تشکیل دیے جانے تک یہ فورس اپنا کام جاری رکھ سکے۔گروپ نے زور دیا کہ اقوام متحدہ کی فورس کا مشن ختم ہونے کے بعد سکیورٹی کا خلا پیدا ہونا کسی صورت قابل قبول نہیں۔اس نے کہا کہ زمینی صورت حال کی نگرانی کے لیے کسی نظام کا مسلسل موجود رہنا ضروری ہے۔گروپ نے مزید کہا کہ اسے امید ہے کہ فریم ورک معاہدے کے تحت نگرانی کا ایک واضح نظام تشکیل دیا جائے گا،جس کے ذریعے معاہدے سے متعلق ذمہ داریوں پرعمل درآمد کا جائزہ لیا جاسکے گا۔ان بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکہ موجودہ نظام نگرانی کی جگہ نئے انتظامات لانا چاہتا ہے، تاہم متبادل نظام تیار ہونے تک یونیفل کے مشن کو عارضی طور پر جاری رکھنے کا خواہاں ہے۔امریکہ کے لبنان سے متعلق ورکنگ گروپ نے زور دیا ہے کہ واشنگٹن فریم ورک معاہدے پرعمل درآمد میں سہولت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے،جس میں سرفہرست ایک نیا تصدیقی نظام قائم کرنا ہے۔یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں، جب امریکی ورکنگ گروپ اس بات کی تصدیق کر چکا ہے کہ اسرائیل نے جنوبی لبنان سے انخلا سے متعلق اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کیں۔اس صورت حال کے باعث معاہدے پرعمل درآمد کی نگرانی کا معاملہ اہمیت اختیار کر گیا ہے۔یونیفل کے مشن میں عارضی توسیع کی تجویز اور نئے تصدیقی نظام کی تشکیل کی کوششوں کے ذریعے امریکہ نے معاہدے پر عمل درآمد کی مسلسل نگرانی کی اہمیت پر زور دیا ہے،تاکہ اقوام متحدہ کی فورس کا مشن ختم ہونے کے بعد سکیورٹی کا خلا پیدا نہ ہو۔ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر کو ایک نئی قانونی کارروائی کا سامنا ہے،جس کا مقصد انہیں اپنے مالی مفادات ظاہر کیے بغیر سفارتی ذمہ داریاں جاری رکھنے سے روکنا ہے۔یہ معاملہ ان خدشات کے تناظر میں سامنے آیا ہے کہ ان کی سرمایہ کاری کی سرگرمیاں امریکی خارجہ پالیسی کے مذاکرات میں ان کے کردار سے متصادم ہوسکتی ہیں۔خبروں کے مطابق تنظیم سٹیزنز فار ریسپانسبلٹی اینڈ ایتھکس ان واشنگٹن نے مقدمہ دائر کیا ہے،جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ کشنر پر حکومتی عہدیداروں کے لیے مقرر قانونی تقاضے لاگو کیے جائیں،جن میں اثاثوں اور مالی مفادات کی تفصیلات ظاہر کرنا بھی شامل ہے۔تنظیم کا مقف ہے کہ امریکی خارجہ پالیسی کے اہم ترین معاملات سے متعلق مذاکرات میں کشنر کی شرکت انہیں عملاً حکومتی کردار کا حامل بناتی ہے۔اس لیے انہیں محض رضا کار کے بجائے سرکاری عہدیدار سمجھا جانا چاہیے۔مقدمے میں مقف اختیار کیا گیا ہے کہ جیرڈ کشنر بین الاقوامی مذاکرات میں امریکہ کی نمائندگی کر رہے ہیں، جبکہ وہ ایک سرمایہ کاری کمپنی بھی چلا رہے ہیں، جو اربوں ڈالر کے غیر ملکی اثاثوں کا انتظام کرتی ہے۔تنظیم کے مطابق بیک وقت دونوں کردار ادا کرنے سے مفادات کے ٹکراؤ کے سنگین خدشات پیدا ہوتے ہیں، خصوصاً اس لیے کہ مقدمے کے مطابق کشنر کو وہ جانچ پڑتال اور مالی تفصیلات ظاہر کرنے کے تقاضوں کا سامنا نہیں، جو سرکاری عہدیداروں کے لیے لازمی ہیں۔بدھ کو دائر کی گئی درخواست میں کہا گیا کہ بیرون ملک کشنر کے کاروباری مفادات مفادات کے ٹکراؤ سے متعلق سوالات اٹھاتے ہیں اور انہیں حکومتی کردار ادا کرنے کے لیے مناسب جانچ پڑتال سے نہیں گزارا گیا۔تنظیم نے کشنر پر یہ الزام بھی عائد کیا کہ وہ شفافیت سے متعلق ان قانونی تقاضوں سے بچ رہے ہیں، جن کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ سرکاری عہدیدار اپنے اختیارات ذاتی مفادات کے بجائے عوامی مفاد کے لیے استعمال کریں۔دوسری جانب وائٹ ہاس نے بارہا مقف اختیار کیا ہے کہ جیرڈ کشنر کوئی باضابطہ سرکاری عہدہ نہیں رکھتے اور سفارتی کوششوں میں رضا کارانہ طور پر حصہ لیتے ہیں۔کشنر، امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کے ساتھ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی ساتھیوں میں شمار ہوتے ہیں اور خارجہ پالیسی سے متعلق مذاکرات میں حصہ لے رہے ہیں۔دونوں کی تقرریوں کی امریکی سینیٹ سے توثیق نہیں ہوئی، تاہم وٹکوف کو باقاعدہ سرکاری عہدیدار سمجھا جاتا ہے، حالانکہ وہ ایک امیر سرمایہ کار ہیں اور انہیں ٹیکس دہندگان کے پیسوں سے تنخواہ نہیں ملتی۔

PUBLIC NOTICE

I,Mohd Ishtiyaq Khan S/O Mohd Mushtaq Khan R/o Pothwari Nowgam :-District:-Kupwara J&K, do hereby solemnly affirm on oath as under:- That I am the permanent resident above mentioned Address. That my Name is mistakenly entered in Aadhaar records vide Aadhar No. 8601-5666- 8945 as Ishtiyaq Ahmad Shah Mugal instead of Mohd Ishtiyaq Khan. That My Correct and Actual name is Mohd Ishtiyaq Khan and the same may be entered in Aadhar Records (As Per,Domicile Certificate,Birth Certificate,School Record etc.) That this Notice is submitting before the concerned authorities for Clarification that whatever above stated is true and correct. If any body has any objection in this regard may contact GOVERNMENT RANBIR PRESS JAMMU AMPHALLA OR UIDAI HEAD OFFICE SRINAGAR within 07 days from the Publication of this notice after that no objection will entertained.

Mohd Ishtiyaq Khan S/O Mohd Mushtaq Khan
R/o Pothwari Nowgam Tehsil:- Langate District:-Kupwara

از نیابت بانڈی پورہ باجلاس نائب تحصیلدار بانڈی پورہ
مورخہ:15 اکتوبر 2026ء

مضمون: درخواست منجانب سائمہ ولی دختر ولی محمد میر ساکنہ موضع کلوسہ ناتھپورہ تحصیل بانڈی پورہ نسبت حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ
(Legal Heir Certificate)

اشتہار بمراد آگاهی ہر خاص و عام

ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ھذا مطلع کیا جاتا ہے کہ وارثان متوفی ولی محمد میر ولد محمد سردار میر ساکنہ کلوسہ ناتھپورہ تحصیل بانڈی پورہ کی مسل بابت حصول سند وارثان جائز دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے۔معاملہ زیر بحث کے نسبت رپورٹ پٹواری حلقہ طلب کی گئی جسکی رو سے متوفی ولی محمد میر ولد محمد سردار میر ساکنہ کلوسہ ناتھپورہ تحصیل بانڈی پورہ مورخہ نو اکتوبر 2026ء (09-10-2026) کو فوت ہو چکا ہے۔متوفی مزکور کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام وارث جائز	عمر تخمینا	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	کیفیت
1.	ارشاد احمد میر	42 سال	پسر	زیر تعلیم	
2.	رقیعہ ولی	34 سال	دختر	گھریلو کام	شادی شدہ
3.	شبنم ولی	32 سال	دختر	گھریلو کام	شادی شدہ
4.	زبیر احمد میر	29 سال	پسر	زیر تعلیم	
5.	سائمہ ولی	26 سال	دختر	زیر تعلیم	

اس ضمن میں اگر کسی بھی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اپنا عذر یا اعتراض اندر سات (07) یوم اصالتاً یا وکالتاً دوران دفتر اوقات میں پیش کریں بعد گزرنے میعاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر نائب تحصیلدار بانڈی پورہ

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR
OFFICE OF THE MARRIAGE OFFICER/
ASSISTANT COMMISSIONER REVENUE KUPWARA
(Under Special Marriage Act-1954)

NOTICE

(Under Section 16 (Chapter 3) of the Special Marriage Act, 1954)

It is hereby notified for the information of the general public that Mr. Nisar Ahmad Shah S/O Mohd Maqbool Shah R/O Palapora Magam (Bridegroom) Tehsil: -Handwara District: -Kupwara and Miss. Shubeena Bano D/O Ab Rahman Ganie R/O Ashkanpora Wagat Tehsil Handwara & District: -Kupwara (Bride) have applied for the registration of their marriage under the provisions of the Special Marriage Act, 1954.

It is further notified that a ceremony of marriage between the aforesaid parties has already been solemnized on 27-09-2012 at, Palapora Magam Handwara.

Any person having any objection to the registration of the said marriage may submit the same in writing to the undersigned within thirty (30) days from the date of publication of this notice. In case no objection is received within the stipulated period, and the conditions prescribed under Section 15 of the Special Marriage Act, 1954 are found to have been fulfilled, the marriage shall be registered and a certificate thereof entered in the Marriage Certificate Book in accordance with Section 16 of the said Act.

No.: DCK/LRA/MRC/2026//22 Dated: 14/10/2026

Sd/-Marriage Officer Kupwara
Assistant Commissioner (Rev)
(Special Marriage Act 1954)

PUBLIC NOTICE FOR TRANSFER OF ELECTRIC POWER AGREEMENT

I, Mohd. Ramzan Sher Gojree, S/o Juma Sher Gojree, R/o Quil Muqam, Tehsil Aloosa, District Bandipora, Jammu and Kashmir – 193502, hereby notify the general public that the Electric Power Agreement bearing Consumer/Account ID No. 0216020006341 is presently registered in the name of JUMMA SHEERGOJRI, in respect of the electricity connection installed at 63 KVA Bhat Mohalla Quil.That the said Jumma Sheer Gojri was my father and has been deceased for a long time. Being his legal heir, I intend to have the said Electric Power Agreement transferred into my name, i.e., Mohd. Ramzan Sher Gojree, to avoid any future discrepancies.Any person having any objection to the proposed transfer may submit the same before the Assistant Executive Engineer (AEE), Electric Sub-Division Kuloosa, KPDCL, Bandipora, within seven (7) days from the date of publication of this notice. Any objection received shall be dealt with in accordance with the applicable rules and procedures.

Sd/- Mohd. Ramzan Sher Gojree S/O Juma Sher Gojree

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) Gulam Bhat to (new name) Ghulam Mohd Bhat. In future I will be known as (new name) Ghulam Mohd Bhat. If anybody is having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

PUBLIC NOTICE

I,Murtaza Rasheed Kalas S/O Abdul Rashid Kalas R/o Monabal :-District:-Kupwara J&K, do hereby solemnly affirm on oath as under:- That I am the permanent resident above mentioned Address. That my Name is mistakenly entered in Aadhaar records vide Aadhar No. 3385-4194-4247 as Murtiza Rashid instead of Murtaza Rasheed Kalas. That My Correct and Actual name is Murtaza Rasheed Kalas and the same may be entered in Aadhar Records (As Per,Domicile Certificate,Birth Certificate,School Record etc.) That this Notice is submitting before the concerned authorities for Clarification that whatever above stated is true and correct. If any body has any objection in this regard may contact GOVERNMENT RANBIR PRESS JAMMU AMPHALLA OR UIDAI HEAD OFFICE SRINAGAR within 07 days from the Publication of this notice after that no objection will entertained.

Murtaza Rasheed Kalas S/O Abdul Rashid Kalas
R/o Monabal Tehsil:- Langate District:-Kupwara

Union Territory of Jammu and Kashmir

Office of the Chief Education Officer Mini-Secretariat Shopian

Phone No. 01933-260980, Fax: 260479

Subject: Corrigendum to Tender Notice No. CEO/SPN/Accts/2026-27/907 dated 08-10-2026.

CORRIGENDUM

In partial modification to the **Tender Notice issued vide number No. CEO/SPN/Accts/2026-27/907 dated 08-10-2026, which appeared in print media (Daily Srinagar Times and Brighter Kashmir Dated:- 11/10/2026) through information Department vide endorsement no.DIPK-6576/26,** please read **"Chitragam"** instead of "Pahnoo" wherever appearing in the said notice. The other contents/ terms and conditions of the tender notice shall remain unchanged. This corrigendum shall form an integral part of the original Tender Notice.

No:-ceo/spn/acctts/2026-27/918
Dated:- 13-10-2026
DIPK-6771-26 Dtd 15-10-26

Sd/- Chief Education Officer
Shopian

از نیابت بونیار باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: پرویز احمد خان ولد محمد یونس خان ساکنہ موضع شالہ دجن

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اہتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاهی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع شالہ دجن میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	پرویز احمد خان	35 سال	مزدوری	
۲	انارہ بیگم	30 سال	گھریلو کام	
۳	شاہین پرویز	11 سال	زیر تعلیم	
۴	ریحانہ پرویز	09 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ ------ ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار بونیار)

از نیابت بونیار باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: محمد اکبر گوجر بجاڑ ولد ولی محمد گوجر بجاڑ ساکنہ موضع چوٹالی

بمراد عطائیگی S.T سرٹیفکیٹ بحق دختر روبینہ بانو

اشتہار بمراد آگاهی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع چوٹالی میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد اکبر ولد ولی محمد	52 سال	گھریلو کام	
۲	نور بی بیگم زوجہ محمد اکبر	48 سال	گھریلو کام	
۳	حمیدہ بانو دختر	16 سال	گھریلو کام	
۴	روبینہ بانو دختر	14 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ ------ ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار بونیار)

از نیابت بارہمولہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بارہمولہ

درخواست از جانب: انیس رمضان ولد محمد رمضان صوفی ساکنہ چکلو بارہمولہ

نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بابت بینک سے نکالنے متوفی کا جمع شدہ رقم

اشتہار بمراد آگاهی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری وسند وفات سائل کی والدہ مسماۃ شمیمہ بیگم زوجہ محمد رمضان صوفی مورخہ: 19-07-2026 کو فوت ہوچکی ہے۔متوفیہ مذکورہ پیشہ سے گھریلو سازتھی۔متوفیہ مذکور کے وارثان جائز بذیل پائے گئے۔

نمبر شمار	نام وارثان جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفیہ	پیشہ	کیفیت
۱	محمد رمضان ولد حبیب اللہ صوفی	58 سال	شوہر	گھریلو کام	
۲	انیس رمضان	34 سال	پسر	ملازمت	
۳	عادل رمضان	26 سال	پسر	زیر تعلیم	

سند زیر بحث کی اجرائی پر اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم تک اپنے عذرات دفتر ہذا میں پیش کرے۔بعد معیاد گذرنے کوئی بھی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار بارہمولہ)

از نیابت بونیار باجلاس ناصر احمد شیخ صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: پرویز احمد میر ولد بشیر احمد میر ساکنہ موضع سلاسن

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اہتھنک گروپ) تحت SRO-176

بحق خود و اولادان

اشتہار بمراد آگاهی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع سلاسن میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	پرویز احمد میر	47 سال	ملازم سرکار	
۲	نگینہ بیگم	40 سال	گھریلو کام	
۳	اصرار پرویز	19 سال	زیر تعلیم	
۴	توحید پرویز	17 سال	زیر تعلیم	
۵	زائرہ پرویز	04 سال	نابالغ	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ ------ ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار بونیار)

از نیابت بونیار باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: عبدالسلام لون ولد عبدالاحد لون ساکنہ موضع سلام آباد دچھنہ

بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاهی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع سلام آباد دچھنہ میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	عبدالسلام لون ولد عبدالاحد لون	65 سال	زمینداری	
۲	عمران احمد لون پسر	30 سال	ملازم SPO	
۳	معمونہ بانو دختر	27 سال	گھریلو کام	
۴	سجاد احمد پسر	9 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ 16000/- ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار بونیار)

از نیابت بانڈی پورہ باجلاس نائب تحصیلدار بانڈی پورہ
مورخہ:- 15 اکتوبر 2026ء

عنوان:- درخواست از جانب آفرین رشید دختر عبدالرشید ڈوم ساکنہ موضع کلوسہ ناتھپورہ تحصیل بانڈی پورہ بغرض حصول او بی سی (OBC) سرٹیفکیٹ تحت 294-SRO بحق خود بزمرہ ڈوم

اشتہار عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ھذا آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائلہ کے کاغذات دفتر ھذا میں بغرض حصول او بی سی (OBC) سرٹیفکیٹ بزمرہ ڈوم زیر کاروائی ہے۔اس ضمن میں رپورٹ عملہ فیلڈ طلب کی گئی جسے عیان ہے کہ سائلہ ڈوم طبقے سے تعلق رکھتی ہے۔اگر اس بارہ میں کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ھذا میں دفتری اوقات کے دوران اندر دس یوم اصالتاً یا وکالتاً پیش کریں بعد گزرنے میعاد کوئی بھی عذر یا اعتراض دفتر ھذا کو قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر نائب تحصیلدار بانڈی پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل کوٹھی باغ سرینگر تحصیل ساوتھ

مضمون: درخواست از جانب: محمد عمر ہھکرو ولد مرحوم محمد یوسف ہھکرو ساکنہ چنار باغ ڈل گیٹ بمراد نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی والد محمد یوسف ہھکرو ولد عبدالرحمان ہھکرو بتاریخ 09-06-2005

اشتہار بمراد آگاهی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل کا والد محمد یوسف ہھکرو ولد عبدالرحمان ہھکرو مورخہ: 09-06-2005 کو فوت ہوا ہے۔اس نسبت سائل کو لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اولاً درکار ہے۔راقم نے اس ضمن میں متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا ہے۔قرار رپورٹ پٹواری حلقہ کے مطابق متوفی نے بذیل پسماندگان/وارثان جائز بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نمبر شمار	نام افراد	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ متوفی	آمدنی
۱	طاہرہ زوجہ محمد یوسف ہھکرو	56 سال	گھریلو کام	بیوہ متوفی	
۲	افروزہ دختر محمد یوسف ہھکرو	35 سال	گھریلو کام	دختر متوفی	
۳	صبرینہ دختر محمد یوسف ہھکرو	24 سال	زیر تعلیم	دختر متوفی	
۴	محمد عمر ہھکرو ولد محمد یوسف ہھکرو	35 سال	سیلز مین	پسر متوفی	7000/-

ان کے علاوہ رپورٹ میں اور کوئی وارث جائز/ ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ نہیں دکھایا گیا۔سائل کی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔قبل از مزید کاروائی ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ بحق سائل اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم اپنے عذرات اصالتاً تحریری دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ (تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار سرکل کوٹھی باغ سرینگر تحصیل ساوتھ)

از نیابت بونیار باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: نصیر احمد خان ولد عبدالحمید خان ساکنہ موضع ہلڑ پیرنیاں

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اہتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاهی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع ہلڑ پیرنیاں میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	نصیر احمد خان	45 سال	ملازم سرکار	
۲	شمیمہ بیگم	40 سال	گھریلو کام	
۳	سمرن نصیر	21 سال	زیر تعلیم	
۴	شازیہ نصیر	18 سال	زیر تعلیم	
۵	ناظر نصیر	16 سال	زیر تعلیم	
۶	نظہت نصیر	12 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ ------ ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار بونیار)

از نیابت بونیار باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: شوکت مشتاق ولد مشتاق احمد شیخ ساکنہ موضع مہورہ

بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاهی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع مہورہ میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	مشتاق احمد شیخ	60 سال	ریٹائر ملازم SPO	
۲	خورشیدہ بیگم	56 سال	گھریلو کام	
۳	اشفاق احمد	36 سال	مزدوری	
۴	نشاط بیگم	34 سال	گھریلو کام	
۵	آبرو	01 سال		
۶	شوکت مشتاق	34 سال	مزدوری	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ 8000/- ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار بونیار)

از نیابت بونیار باجلاس ناصر احمد شیخ صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: عابد احمد ولد غلام حسن خان ساکنہ موضع رام پور

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اہتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاهی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع رام پور میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	غلام حسن خان	55 سال	مزدوری	
۲	نصرینہ بیگم زوجہ	50 سال	گھریلو کام	
۳	نگہت بانو	28 سال	گھریلو کام	
۴	سیمہ بانو	25 سال	زیر تعلیم	
۵	سمرن بانو	23 سال	زیر تعلیم	
۶	عابد احمد	20 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ ------ ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار بونیار)

از نیابت نوشہرہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: بلال احمد وار ولد غلام حسن وار ساکنہ موضع سلی پورہ

بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاهی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع سلی پورہ میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	بلال احمد وار	35 سال	مزدوری	
۲	محمودہ کبیر زوجہ	34 سال	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ 15000/- ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار نوشہرہ)

اطلاع عام

بنک اکاونٹ زیر نمبر: 0623041300000027 میں میرا نام غلطی سے Sahil Mushtaq S/o Mushtaq Ahmad Wani R/o Kulangam درج ہوا ہے۔ جبکہ میں میرا اصلی نام Suhail Mushtaq S/o Mushtaq Ahmad Wani R/o Kulangam ہے۔اب اس کی درستی کرانی مطلوب ہے۔اس سلسلے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو 7 دن کے اندر اندر J&K Bank Kulangam کے دفتر میں پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

Suhail Mushtaq S/o Mushtaq Ahmad Wani R/o Kulangam

انسانی صحت، متوازن غذا اور سیب کے استعمال کے حیرت انگیز طبی فوائد: ایک جامع جائزہ

سیب کو قدرت کا ایک ایسا انمول تحفہ قرار دیا جاتا ہے جو انسانی جسم کو توانا رکھنے، بیماریوں سے بچانے اور مجموعی صحت کو بہتر بنانے میں انتہائی کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر سیب کا استعمال نہ صرف ہمارے نظامِ انہضام کو درست رکھتا ہے بلکہ اس میں پائے جانے والے قدرتی اجزاء جسم کی اندرونی صفائی اور توانائی کی بحالی کا بہترین ذریعہ بنتے ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق اس پھل میں وٹامن سی، پوٹاشیم، اور مختلف قسم کے طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں جو جسم کے مدافعتی نظام کو فولادی مضبوطی فراہم کرتے ہیں۔ اس کے باقاعدہ استعمال سے جسم کے اندرونی خلیات کو آکسیڈیٹو تناؤ سے تحفظ ملتا ہے، جس کے نتیجے میں قبل از وقت بڑھاپے کی علامات کم ہوتی ہیں اور جلد پر ایک تروتازہ نکھار پیدا ہوتا ہے۔ سیب میں موجود حل پذیر فائبر، جسے پیکٹین کہا جاتا ہے، نظامِ ہاضمہ کی کارکردگی کو معجزاتی طور پر بہتر بناتا ہے اور غذا کو ہضم کرنے کے عمل کو انتہائی آسان اور رواں بناتا ہے۔ یہ فائبر آنتوں کی صحت کو درست رکھنے کے ساتھ ساتھ دائمی قبض جیسے تکلیف دہ امراض سے نجات دلانے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس پھل کا ایک اور شاندار فائدہ یہ ہے کہ یہ جسم میں موجود خراب کولیسٹرول کو کم کرنے اور اچھے کولیسٹرول کی سطح کو برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے، جس سے دل کے دورے اور شریانوں کے بند ہونے کے خطرات میں نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔ دل کی شریانوں کو لچکدار اور صحت مند رکھنے کی وجہ سے انسان طویل عرصے تک قلبی امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ مزید برآں، سیب میں موجود قدرتی مٹھاس اور کم گلیسیمک انڈیکس خون میں شکر کی سطح کو اچانک بڑھنے نہیں دیتا، جو کہ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے ایک انتہائی مفید اور محفوظ خوراک ہے۔ جو لوگ اپنے وزن کو کم کرنے یا اسے ایک مناسب حد میں برقرار رکھنے کے خواہشمند ہیں، ان کے لیے سیب کا استعمال ایک بہترین قدرتی نسخہ ہے کیونکہ اس میں کیلوریز کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔ پانی اور فائبر سے بھرپور ہونے کی وجہ سے سیب کھانے کے بعد طویل عرصے تک پیٹ بھرے رہنے کا احساس رہتا ہے، جس سے بار بار غیر ضروری کھانے کی عادت پر آسانی سے قابو پایا جا سکتا ہے۔ دماغی صحت کے حوالے سے بھی سیب کے اثرات انتہائی مثبت ہیں، کیونکہ اس میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس دماغی خلیات کی حفاظت کرتے ہیں اور یادداشت کو بہتر بناتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات کو دماغی صلاحیتوں پر اثر انداز ہونے سے روکنے کے لیے اس پھل کو روزانہ کی خوراک کا حصہ بنانا انتہائی مفید سمجھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، سیب میں موجود فائبر اور وٹامنز جگر کی صفائی میں مدد کرتے ہیں اور جسم سے زہریلے مادوں کو خارج کرنے کے عمل کو تیز کرتے ہیں۔ دانتوں کی صحت کے لیے بھی سیب کو قدرتی برش مانا جاتا ہے کیونکہ اسے چبانے سے منہ میں تھوک کی پیداوار بڑھتی ہے جو دانتوں پر جمنے والے بیکٹیریا اور گندگی کو صاف کرنے میں معاون ہوتی ہے۔ غرض یہ کہ سیب کا باقاعدہ استعمال انسان کو تندرست، توانا اور چست رکھنے کے ساتھ ساتھ ایک طویل اور صحت مند زندگی کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔



PUBLIC NOTICE

I Want To Correct My Son's Cast In BDO Office Noorkhah Date Of Birth Certificate under Reg No B-2023:1-05248-000193 DATEOF ISSUE 23-12-2023 from Abrar Afzal Khan Batla S/O Mohd Afzal Khan Batla To Abrar Afzal Khan S/O Mohd Afzal Khan Now I Am Appling For Its Correction, If Any Body Have Any Objection May Contact the Same At BDO Office Noorkhah Within 07 Days From The Publication Of This Notice. After That No Objection Shall Be Entertained.

Mohd Afzal Khan F/O Abrar Afzal Khan
R/O Limber Boniyar

PUBLIC NOTICE

I Want To Correct My Son's Cast In BDO Office Noorkhah Date Of Birth Certificate under Reg No B-2023:1-05248-000194 DATEOF ISSUE 23-12-2023 from Momin Afzal Khan Batla S/O Mohd Afzal Khan Batla To Momin Afzal Khan S/O Mohd Afzal Khan Now I Am Appling For Its Correction, If Any Body Have Any Objection May Contact the Same At BDO Office Noorkhah Within 07 Days From The Publication Of This Notice. After That No Objection Shall Be Entertained.

Mohd Afzal Khan F/O Momin Afzal Khan
R/O Limber Boniyar

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's father's name in School Discharge Certificate from Arbaz Yaqoob S/o Mohd. Yaqoob Kumar to Arbaz Yaqoob S/o Mohammad Yaqoob Kumar DoB 09.03.2013. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at concerned school within 07 days from the publication of this notice.

Ruby Jan M/o Arbaz Yaqoob
R/o Batagund Teh Doru Distt. Anantnag

PUBLIC NOTICE

I have lost my Army Deaprtment Identity Card under Card No: G-337684 during travelling at Baramulla Chowk dated 14.10.2026. Now I am applying for its duplicate, if anybody have any objection may contact the same at 62DSC Paltan Rajasthan within 07 days from the publication of this notice.

Ravinder Singh S/o Hoshiyar Singh R/o Panzlla
Rafiabad Teh Rohama Distt. Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my adhaar card name under No: **335596310310** from Rafiya Begum to Rafiq Shabir. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Rambir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Rafia Shabir W/o Hilal Ahmad Rather
R/o Gantamoola Pain Distt. Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name and parentage in adhaar card under No: **33419553050** from Heemu Hameed D/o hameed Ahmad Mir to Ayman Hameed D/o Abdul hameed Mir R/o Khadniyar Baramulla Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given that I, Rafi Ahmad Wani, intend to register / operate under the trade name and logo Fernweh Journeys (Tagline: Explore Experience Belong). If any individual, firm, company, or institution has any objection or claim against the use, title, or registration of the aforementioned business name/logo, they are hereby invited to raise their objection in writing along with supporting documentary evidence to the undersigned within fifteen (15) days from the date of publication of this notice. Any objection received after the expiry of the stipulated period of fifteen (15) days shall not be entertained under any circumstances, and the registration/operational process shall proceed accordingly.

Rafi Ahmad Wani Business Name: Fernweh Journeys Contact No.: +91 9149497957

PUBLIC NOTICE

I Want To Correct My Name &Parentage in Bank Account Under Account No: - **0198040150000852** From Nisar Ahmad S/O Mohd Latief To Nisaar Ahamd Nayak S/O Mohmmafd Latief Nayak Now I Am Appling for Its Correction, If Anybody Have Any Objection He May Contact The Same At Manager JK Bank Chandanwari Within 07 Days from The Publication Of This Notice

Nisaar Ahamd Nayak S/O Mohmmafd Latief
Nayak R/O Salamabad Dachina

PUBLIC NOTICE

I want to apply for D Class contactor card registration, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at SE R&B Div. Office Baramulla within 07 days from the publication of this notice.

Imtiyaz Ahmad Koli S/o Mohammad Rafiq Koli
R/o Kalayban Heewen Teh Narvaw Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my adhaar card name under No: **251813267548** from Khaleel Ahmad to Khaleel Ahmed Patti. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Khaleel Ahmed Patti S/o Abdul Aziz Patti
R/o Hrdu Kamalkote Teh Uri Distt. Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's name and parentage in adhaar card under No: **780342726399** from Sakim Ahmed Sheikh S/o Nigeena Begum to Sakkib Ahmed Sheikh S/o Nisar Ahmad Sheikh R/o Nambla Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my adhaar card name and parentage under **No:530589085624** from Zaheer Ahmad Mir S/o Abdul Rasheed Mir to Zaheer Ahmed S/o Abdul Rashid Mir R/o Sultandaki Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to make correction in my Legal Heir Certificate bearing No: JK-Rev-LHC/2026/07478 dated 28.07.2026 in my martial status from **daughter** of to **Widow.** Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at concerned deparment within 07 days from the publication of this notice.

Government of Union Territory of Jammu and Kashmir
DEPARTMENT OF REVENUE
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KRALGUND
(Executive Magistrate 1st Class Kralgund.
Email :- ntofficeqaziabad @gmail.com

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that Ishteyaq Ahmad Gojar Chachie S/O: Wali Mohd Gojar Chachie R/O. Gundkamal Qaziabad has applied for the issuance of S T certificate . All concerned individual having any objections or claims regarding this application, they are requested to approach the office of the Naib Tehsildar,Kralgund , within(7) Seven days from the date of this notice. Objections or claims received after the prescribed shall not be entertained under circumstances.

Sd/- Naib Tehsildar Kralgund

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name and Address on My Bank Account Under Account No:-0198040100002658 From Razak Fatma To Razia Fatima And Address From Bagna To Bagna Noorkhah. Now I am Appling for its correction if anybody have any objection In this regard. He/She may file same to Manager J&K Bank Chandanwari within 7 days from the publication of this notice.

Razia Fatima W/O Syed Nisar Husain
R/O Bagna Noorkhah Tehsil Boniyar

PUBLIC NOTICE

I want to rectify name of my Daughter in aadhar record vide aadhar No. **3697 6837 6573** from Syed Raheena D/o Syed Mahmood Hussain R/o Sarie Bandi to Syeda Raheena Mahmood D/o Syed Mahmood Hussain R/o Sarai Bandi Tehsil Uri District Baramulla Now I am applying for its correction if anybody have any objection in this regard he/ she may contact the concerned issuing authority within 07 Seven Days from the publication of this notice .After that no objection shall be entertained.

Sanjeeda Fatima W/o Syed Mahmood Hussain
R/o Sarai Bandi Tehsil Uri District Baramulla

Union Territory of Jammu & Kashmir

ROYAL SPRINGS GOLF COURSE, SRINAGAR

NOTICE INVITING TENDER

E-NIT No. 26 of 2026-27 Dated 15 .10.2026

For and on behalf of the Secretary Royal Springs Golf Course Srinagar , e-tenders are invited on two cover system by Executive Engineer Royal Springs Golf Course Srinagar by e-tendering mode on Percentage basis from approved and eligible contractors registered with J&K State UTI , PWD, CPWD, Railways and other State/Central Govt. for the following works:-

S No	Name of work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Earned Money (in Rs)	Cost of T/Doc	Time of Completio n	Class of Contract	Major Head of Account
1	Procurement of sand for top dressing greens, tees, fairways/turf nursery etc. for RSGC, sgr.	10.50 lakhs	21,000/- in shape of CDR OR FDR in favour of Executive Engineer RSGC	1500/= Non Refundable in shape of Bank Challan in favour Secretary RSGC SB-12341 J&K Bank Brain Branch Nishat Srinagar	FY 2026-27	AEE/ BEE/ CEE/ DEE Class	5452 Tourism

Position of AA: Accorded Position of TS: Obtained

Note: Bidders are advised to read all the terms and conditions of this E-NIT and its accompanying documents carefully before submitting their bids. All annexures enclosed with this E-NIT shall be filled in completely, accurately, and duly signed wherever required. Incomplete, unsigned, or improperly filled annexures, or omission of any required information or document, shall render the bid liable to rejection. The bidder may be disqualified at any stage of the tendering process without any further notice.

I. No exemption shall be allowed; therefore, all bidders must upload proof of payment for the Earnest Money Deposit (EMD) and Tender Processing Fee.
II. The undersigned reserves the right to accept or reject any tender or all tenders without assigning any reason at any stage.
III. Intending bidders shall upload scanned copies of a valid Registration Certificate (renewed for the year 2026–27), PAN, GST Registration Certificate, along with the latest GST return/receipt for the month of September 2026 OR 2nd Quarter of FY 2026-27. The successful bidder shall produce the original documents for verification before the issuance of the contract.
IV. The typographical error in the BOQ like Unit of item Quantity of item etc, if any found during e- NIT or after end date of NIT shall be rectified in the allotment as per the estimate.
V. The Time is the Essence of this Contract. Agencies are requested to supply the item within the stipulated period of time, which is much mandatory.

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	15 .10.2026 3:00 PM
2	Period of downloading of bidding documents	From 15 .10.2026 to 29 . 10 .2026 (3.00 PM on wards)
3	Bid submission Start Date	15 .10.2026 3:00 Pm on wards
4	Bid Submission End Date	29 .10.2026 upto 03:00 PM
5	Date & time of opening of Technical Bids(Online)	30 .10.2026 at 10: 00 AM in the office of the Executive Engineer RSGC Srinagar
6	Date & time of opening of Financial Bids(Online)	To be notified after Technical Bid Evaluation is completed

General Conditions:

1. The financial bid (BOQ) of only eligible, responsive bidders shall be opened on line on the date mentioned above in the office of Executive Engineer, Royal Springs Golf Course Srinagar. In case of any avoidable circumstances the tenders shall be opened on the next working day or any subsequent date convenient to the Authority.
2. The 1st lowest bidder (Successful) has to submit performance security @ 5% of the Contract Value or Below %age of un-balanced cost to be deposited on quoted bid by L1 in the shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer, Royal Springs Golf Course Srinagar drawn from nationalized/ Scheduled bank preferably J&K Bank which should reach to the office of Executive Engineer, Royal Springs Golf Course Srinagar within 05 days from the date of opening of on line bids. In case of failure the bid shall be treated as non-responsive.
3. The bids for the works shall remain valid for 90 days from the date of opening of tenders.
4. The department shall not be responsible for any technical error or delay in submission of on line bids due to any reason.
5. The department can modify the terms and conditions, specification of work if need arises before the dead line date of receipt of tenders.
6. The bidders are advised not to make any change in BOQ .In no case they should attempt to create similar BOQ manually .The BOQ down loaded should be used for filling the item rate/ Percentage inclusive of all taxes and it should be saved with the same name as it contains.
7. Un-balanced Bid: The bidders have to produce additional security in shape of CDR/FDR of recognize scheduled/commercial Bank, pledged to Executive Engineer RSGC Srinagar. The CDR/FDR shall be valid for maximum six months or more after the last date of receipt to bids along with the bid document as per following break up: Additional Security online in shape of CDR/FDR: (As Finance Department Circular No. FD-Code/441/2024-02-158 Dated 08-08-2025)
8. The additional performance guarantee percentage shall be rounded off to the next lower percentage based on whether the decimal point of the percentage of bid price is below 0.5% or next higher percentage based on whether the decimal point of the percentage of bid price is 0.5% or more.
9. The Contractor is bound to work/ supply the material of best quality as per specifications. Any material found Substandard/ defective shall The bidders are advised to quote their rates in Percentage which includes Income tax, GST, Labour cess etc
10. The employer may terminate the contract if the contractor causes a breach of the contract.
11. The tender is liable to rejection if it does not fulfil the requirements as laid down in the NIT/ Agreement
12. All other terms and conditions shall remain same as laid down in PWD form-25 double /FC-31.
13. The DLP shall be reckoned from the date of successful completion of work shall be upto the period of not less than 06 Months.
14. Rates should be quoted in INR inclusive of all taxes / Charges/ FOR.
15. No escalation of rates shall be allowed whatsoever during the period of rate contract.
16. In case of the unsuccessful tenderer the CDR/ FDR shall be released after completion of the rate contract with successful tenderer.
17. The EMD in shape of CDR/ FDR with validity of not less than 24 months from any nationalized/ scheduled bank preferably J&K Bank pledged to Executive Engineer RSGC and should be uploaded on the portal with tender.

No: RSGC/EE/2026-27/389-91
Sd/- Executive Engineer
DIPK-NB-1894-26 Dtd 15-10-26
Royal Springs Golf Course, Srinagar

HEALTH & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT, GOVT. OF J&K

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, ANANTNAG

College Campus, Dialgam Anantnag J&K-192210
Email ID: principal-gmca@jk.gov.in

Subject: Engagement of Junior Residents in Government Medical College Anantnag.

Order No.: 737-GMCA of 2026
Dated: 15-10-2026

Whereas, this office vide Advertisement Notice No. 08 GMCA of 2026, Dated: 24.04.2026 invited applications from the eligible candidates possessing requisite qualification for filling up tenure posts of Junior Residents in the Government Medical College, Anantnag; and

Whereas, the written test for the said posts was conducted on 1st of June, 2026 at Main Campus Dialgam, GMC Anantnag; and

Whereas, the merit list of the candidates who appeared in the said written test was published vide this office notification dated 16.06.2026; and

Whereas, on the basis of merit secured and vacancies available, candidates were selected as Junior Residents vide this office Notification No.'s 11 GMCA of 2026, Dated: 03.07.2026, 14 GMCA of 2026, Dated: 30.07.2026 and 17-GMCA of 2026, Dated: 09-09-2026, with directions to report the Establishment Section (Main Campus) of Govt. Medical College, Anantnag for verification of their credentials and documents; and

Whereas, in view of prevailing shortage of staff and the exigencies of patient care, the selected candidates were permitted to join and were allotted to various departments for provisional duties, subject to submission of an affidavit dully attested by 1st Class Magistrate regarding the pending CID Verification reports; and

Whereas the CID Verification report in respect of the candidates mentioned below have been received by this office from the concerned quarters, and upon verification thereof, the below mentioned candidates are engaged as Junior Residents in Government Medical College, Anantnag, with effect from the date of their initial joining, for a period of six (06) months extendable upto maximum of one (01) year subject to the satisfactory performance to be certified by the concerned Head of the Department.

S. No.	Name of Candidate	Date of Joining	CID Verification Details	Department Allotted
1)	Insha Gulzar	11.08.2026	Form No.: 168331 Dated: 07.10.2026	Ophthalmology
2)	Faisal Yousuf Rather	11.08.2026	Form No.: 167739 Dated: 07.10.2026	Psychiatry

Terms and Conditions:

1. The selected candidates shall have to submit an affidavit in the Establishment Section (Main Campus), Govt. Medical College Anantnag duly attested by the Judicial Magistrate (1st Class) to the effect that:
   a) I understand and accept all the terms and conditions stipulated in the Agreement (Form A of S.O. 364 of 2020) and undertake to abide by all such terms and conditions duly executed by me.
   b) My engagement shall be purely temporary and tenure-based and shall not confer upon me any right to claim regular appointment or continuation beyond the prescribed tenure.
   c) My engagement shall remain subject to satisfactory performance, conduct, attendance and fulfilment of all applicable conditions, as certified by the concerned Head of the Department and approved by the competent authority.
   d) In the event of unsatisfactory performance, misconduct, unauthorised absence, or violation of any of the terms and conditions of engagement, my engagement shall be liable to be terminated forthwith without any notice to that effect.
   e) The tenure of my engagement shall initially be for a period of six (06) months, extendable up to a maximum period of one (01) year, subject to satisfactory performance, as certified by the concerned Head of the Department and approved by the competent authority.
   f) I undertake that whenever I intend to leave, abandon or discontinue the post during the period of my engagement, I shall submit one month's prior notice to the institution. In case of failure to serve the requisite notice period, the salary for one month shall be liable to be withheld as per the applicable terms and conditions.
   g) In the event of my leaving or discontinuing the post of Junior Resident before completion initial tenure of six (06) months, I shall not be entitled to claim an experience certificate in respect of the said engagement or violates the terms and conditions mentioned here.
2. During the tenure of engagement, the candidate shall be entitled to 7 ½ days of Casual Leave. Any leave beyond the admissible entitlement, if sanctioned by the competent authority, shall be treated as leave without stipend/remuneration, as applicable under the prescribed terms and conditions.
3. Department allocation may be altered in the interest of institutional requirements.
4. The services of Junior Resident shall be liable to termination without prior notice in the event of misconduct, participation in any strike or unauthorized cessation of duties or unsatisfactory performance.
5. The engagement shall be full-time and non-practicing in nature. The Junior Resident shall not undertake private practice or any other professional engagement during the period of tenure.

No. GMCA/Estt/2026/8661-67
Prof. (Dr) Junaid S Wani
Principal
DIPK-6748-26 Dtd 15-10-26
Govt. Medical College, Anantnag

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

16th October, 2026
FRIDAY
Volume: 84
Issue No.: 248
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily
84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

ٹریسا جولی اور گایتری گوپی چند کوارٹر فائنل میں، کدامبی سری کانت ہار گئے



ویب ڈیسک///کوپن ہیگن، 15 اکتوبر ڈنمارک اوپن 2026 بیڈمنٹن کے دوسرے راؤنڈ میں ہندوستان کے کدامبی سری کانت کو موجودہ عالمی چیمپئن فرانس کے الیکس لینیئر کے ہاتھوں 11-21، 15-21، 15-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک گھنٹہ چھ منٹ جاری رہنے والے اس مقابلے کے ساتھ ہی سری کانت سپر 750 ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے۔ سابق عالمی نمبر ایک سری کانت نے پہلے گیم میں آسانی سے کامیابی حاصل کی اور فیصلہ کن گیم میں 15-13 کی برتری بھی بنائی، لیکن عالمی نمبر آٹھ لینیئر نے مسلسل آٹھ پوائنٹس حاصل کر کے مقابلہ اپنے نام کرلیا۔ سری کانت کی شکست کے ساتھ ہی مردوں کے سنگلز میں ہندوستانی چیلنج ختم ہوگیا۔ خواتین کے ڈبلز میں ٹریسا جولی اور گایتری گوپی چند نے انڈونیشیا کی پانچویں سیڈ جوڑی راچیل الیسیا روز اور فے بی سیٹیانگرم کو 21-16، 17-21 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ ایشیائی کھیل 2026 کے کوارٹر فائنل تک پہنچنے والی ہندوستانی جوڑی پہلے گیم میں 9-11 سے پیچھے تھی، لیکن شاندار واپسی کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔ خواتین کے سنگلز میں اشمیتا چالیہا کو تین بار کی عالمی چیمپئن اور تیسری سیڈ جاپان کی اکانے یاما گوچی نے 21-18، 21-10 سے شکست دی۔ اب ہندوستان کی امیدیں تنوی شرما سے وابستہ ہیں، جن کا مقابلہ جرمنی کی یوون لی سے ہوگا۔ لی نے پہلے راؤنڈ میں پی وی سندھو کو شکست دی تھی۔ انتی ہڈا بھی بدھ کو ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئی تھیں۔

جیت کے لیے خود پر پورا بھروسہ ہے: الیگزینڈر زویریف



ویب ڈیسک//شنگھائی، 15 اکتوبر جرمنی کے اسٹار ٹینس کھلاڑی الیگزینڈر زویریف نے آسٹریلیا کے ایلکس ڈی منور کو 6-4، 6-4 سے شکست دے کر 2026 شنگھائی ماسٹرز کے سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے بعد کہا کہ انہیں خود پر پورا بھروسہ ہے کہ وہ یہ ٹورنامنٹ جیت سکتے ہیں۔ اس جیت کے ساتھ زویریف شنگھائی ماسٹرز کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے۔ یہ تیسری مرتبہ ہے جب انہوں نے اس ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ 2019 کے بعد یہ ان کا شنگھائی ماسٹرز میں پہلا سیمی فائنل ہے۔ میچ کے بعد زویریف نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ اس سال میں دباؤ کو بہتر انداز میں سنبھال پا رہا ہوں۔ ایک طرح سے آپ زیادہ پرسکون ہوکر کھیلتے ہیں، لیکن میں اس بارے میں اس طرح نہیں سوچتا۔ جب بدقسمتی سے جینک سنر نے اعلان کیا کہ وہ اس سال کے باقی میچوں میں نہیں کھیلیں گے تو میں باقی تمام کھلاڑیوں سے 4 ہزار پوائنٹس آگے ہوگیا۔ اس لیے مجھے خود پر پورا بھروسہ ہے کہ میں جیت سکتا ہوں۔" جولائی میں ومبلڈن جیتنے کے بعد گھٹنے کی چوٹ کے باعث ٹینس سے دور سنر نے 2026 کا سیزن وقت سے پہلے ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے سے زویریف کے لیے سال کے اختتام پر عالمی نمبر ایک رینکنگ حاصل کرنے کی راہ مزید ہموار ہوگئی ہے۔

جے اینڈ کے ٹینیکوئٹ ایسوسی ایشن نے 38 ویں سب جونیئر نیشنل چیمپئن شپ کے لیے ٹیم کا اعلان کردیا

چھ لڑکے اور چھ لڑکیاں پنجاب میں منعقد ہونے والی چیمپئن شپ میں جموں وکشمیر کی نمائندگی کریں گے

سرینگر، 15 اکتوبر: جموں وکشمیر ٹینیکوئٹ ایسوسی ایشن نے 38 ویں سب جونیئر ٹینیکوئٹ چیمپئن شپ کے لیے 12 کھلاڑیوں کا انتخاب کیا ہے، جن میں چھ لڑکے اور چھ لڑکیاں شامل ہیں۔ یہ کھلاڑی 17 سے 21 اکتوبر 2026 تک پنجاب کے شہر پھگواڑہ میں منعقد ہونے والی قومی سطح کی چیمپئن شپ میں جموں وکشمیر کی نمائندگی کریں گے۔ چیمپئن شپ کے لیے اسکریننگ ٹرائلز 15 اکتوبر کو سہ پہر 3 بجے گرین فیلڈ، گاندھی نگر، جموں میں منعقد کیے گئے۔ ٹرائلز کے بعد ایسوسی ایشن نے قومی سطح کے مقابلے میں حصہ لینے والے منتخب کھلاڑیوں کی فہرست کو حتمی شکل دی۔ منتخب لڑکوں میں میر محمد سہان، عمر علی صوفی، عابد رسول باندے، تیپشور ویر سنگھ، ہرمیت سنگھ اور حشیم الطاف شامل ہیں۔ منتخب لڑکیوں میں منن پریت کور، راجنیویر کور، ماہی ٹھاکر، رادیہ امتیاز، ہمیسہ اور عالیہ یوسف شامل ہیں۔ جموں وکشمیر ٹینیکوئٹ ایسوسی ایشن نے منتخب کھلاڑیوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہیں آئندہ چیمپئن شپ کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ اس قومی مقابلے میں شرکت سے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کا موقع ملے گا۔ ایسوسی ایشن نے کہا کہ وہ جموں وکشمیر میں ٹینیکوئٹ کھیل کے فروغ اور نوجوان کھلاڑیوں کو قومی سطح پر اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مسلسل کام کررہی ہے۔

اجنکیا رہانے نے پرنس ولیم کے ساتھ کرکٹ کھیلنے پر کہا، "ایک تجربہ مجھے ہمیشہ یاد رہے گا۔"



نئی دہلی، 15 اکتوبر// (پی ایس آئی)// سابق بھارتی ٹیسٹ کپتان اجنکیا رہانے نے برطانیہ کے شہزادہ ولیم کے ساتھ لندن میں بکنگھم پیلس کے سامنے ٹینس بال کرکٹ کھیلنے کو ایک ایسا تجربہ قرار دیا ہے جسے وہ طویل عرصے تک یاد رکھیں گے۔ رہانے ان مشہور کرکٹرز میں شامل تھے جنہیں پرنس ولیم نے دی مال (بکنگھم پیلس کے باہر ایک خاص گلی) پر دوستانہ میچ کھیلنے کے لیے مدعو کیا تھا۔ یہ میچ 17 نومبر کو ممبئی میں منعقد ہونے والی ارتھ شاٹ پرائز تقریب سے قبل منعقد کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں سابق ہندوستانی کپتان سورو گنگولی، ویسٹ انڈیز کے عظیم برائن لارا اور انگلینڈ کے کھلاڑی جو روٹ اور ہیری بروک سمیت کھیلوں کی کئی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ بدھ کو لنکڈ ان پوسٹ میں اس موقع کو یاد کرتے ہوئے، رہانے نے کہا کہ منفرد مقام نے تجربہ کو خاص بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ کرکٹ مجھے دنیا بھر میں بہت سے شاندار مقامات پر لے گئی ہے لیکن لندن کے دی مال میں بکنگھم پیلس کے پس منظر میں ٹینس بال کرکٹ کھیلنا ایک ایسا تجربہ ہے جسے میں طویل عرصے تک یاد رکھوں گا۔ رہانے نے کہا کہ اس اجتماع نے ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان کرکٹ کے لیے مشترکہ جذبے کا جشن منایا، جبکہ ایک اہم ماحولیاتی مسئلہ کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا، "منگل کا دن ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان کھیلوں کی مشترکہ محبت کا جشن منانے کا دن تھا، لیکن اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ اس نے ایک ایسے مسئلے کو اجاگر کیا جو کھیل کے میدان سے بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ شہزادہ ولیم کے ساتھ وقت گزارنا اور کھیل کے عظیم دوستوں اور لیجنڈز سے ملنا ایک اعزاز کی بات تھی۔ سورو گنگولی، برائن لارا، جو روٹ، ہیری بروک، ڈینی جو، جوان سب کو بہت زیادہ لایا۔" رہانے نے مزید کہا، "ہم نے کرکٹ کے متحد جذبے، انگلینڈ اور ہندوستان میں کھیلنے کی ہماری یادوں اور مستقبل کے لیے ہماری مشترکہ ذمہ داری کے بارے میں بات کی۔" ہندوستان کے سابق کپتان نے اگلے ماہ اپنے شہر میں آنے والے ارتھ شاٹ پرائز کے بارے میں بھی جوش وخروش کا اظہار کیا اور کرہ ارض کو بچانے کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "اپنے سیارے کی مرمت اور حفاظت کے لیے، بشمول فطرت، صاف ہوا، سمندر، فضلے میں کمی، اور آب و ہوا، انہی اقدار کی ضرورت ہے جو کھیل ہمیں ہر روز سکھاتا ہے: نظم و ضبط، اجتماعی کوشش، اور حقیقی ارادہ۔" پرنس ولیم نے 2020 میں ارتھ شاٹ پرائز کا آغاز کیا۔ اس کا مقصد ماحولیاتی چیلنجوں کے لیے نئے اور اختراعی حل تلاش کرنا، پہچاننا اور فروغ دینا ہے۔ ایوارڈ کا چھٹا ایڈیشن پہلی بار ہندوستان میں منعقد کیا جائے گا، ممبئی 17 نومبر 2026 کو تقریب کی میزبانی کرے گا۔

شریاس آئر کوان کی سنچری کا صلہ ملا، ایشان کشن نے ٹی ٹوئنٹی میں اپنا راج برقرار رکھا

نئی دہلی، 14 اکتوبر// (پی ایس آئی)۔ ہندوستانی ٹی 20 کپتان شریاس ایر کو تازہ ترین آئی سی سی ٹی 20 درجہ بندی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف جاری پانچ میچوں کی ہوم سیریز میں ان کی شاندار کارکردگی کا صلہ دیا گیا ہے۔ ایئر بلے بازوں میں تین مقام چڑھ کر چوتھے نمبر پر آگئے ہیں، جو ان کے کیریئر کی بہترین رینکنگ ہے۔ لکھنؤ میں سیریز کے پہلے میچ میں ایئر کی شاندار بلے بازی کا مظاہرہ ان کے ٹی 20 کیریئر کی پہلی سنچری تھی۔ ان کی سنچری سے آئیر کو درجہ بندی میں فائدہ ہوا ہے۔ ان کے چوتھے نمبر پر آنے کا مطلب ہے کہ اب تین ہندوستانی کھلاڑی ٹاپ فور میں شامل ہیں۔ ایشان کشن کرکٹ کے مختصر ترین فارمیٹ میں دنیا کے نمبر ایک بلے باز بنے ہوئے ہیں جبکہ ابھیشیک شرما دوسرے نمبر پر ہیں۔ سری لنکا کے خلاف شاندار کارکردگی کے بعد کیریئر کی بہترین رینکنگ حاصل کرنے والے پاکستانی کپتان صاحبزادہ فرحان تیسرے نمبر پر ہیں۔ ٹی 20 رینکنگ میں ترقی کرنے والے دیگر بلے بازوں میں سری لنکا کے کوسل مینڈس شامل ہیں، جو تین درجے ترقی کر کے 23 ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے شیرفین ردرفورڈ 13 درجے چڑھ کر مشترکہ 24 ویں اور ہندوستان کے سنجو سیمسن چار درجے چڑھ کر مشترکہ 27 ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ سری لنکا کے خلاف تین میچوں کی سیریز میں شاندار کارکردگی کی بدولت پاکستان کے نوجوان کھلاڑی مزمل صداقت نے بھی نمایاں چھلانگ لگاتے ہوئے ٹاپ 100 سے باہر سے 45 ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ باؤلنگ چارٹ میں ویسٹ انڈیز کے کھلاڑی روسٹن چیس بھارت کے خلاف اپنی کارکردگی کے بعد 24 درجے چھلانگ لگا کر 23 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔



پنجاب میں ہونے والی ایشین چیمپئنز ٹرافی پر ہرمن پریت نہوں نے کہا کہ میرے والد مجھے پہلی بار لائیو کھیلتے ہوئے دیکھیں گے

(پی ایس آئی)۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کے کپتان ہرمن پریت سنگھ نے کہا کہ 2026 کی مردوں کی ایشین چیمپئنز ٹرافی ہندوستانی ٹیم کے لیے ایک خاص موقع ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 27 اکتوبر سے 5 نومبر تک پنجاب میں کھیلا جائے گا اور اس سے ریاست میں بین الاقوامی ہاکی کی واپسی ہوگی۔ چھ ٹیموں کے اس ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا مقابلہ ملائیشیا، جنوبی کوریا، چین، جاپان اور بنگلہ دیش سے ہوگا۔ یہ ٹورنامنٹ جالندھر اور موہالی میں منعقد ہوگا۔ چنئی میں 2023 کے ایونٹ کے بعد یہ دوسرا موقع ہوگا جب ہندوستان مردوں کی ایشین چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی کرے گا۔ یہ ٹورنامنٹ ہرمن پریت کے لیے خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ ہندوستانی کپتان کو اپنی آبائی ریاست میں خاندان کے افراد کے سامنے ایک بین الاقوامی میچ کھیلنے کا موقع ملے گا۔ ہندوستانی کپتان ہرمن پریت سنگھ نے کہا کہ یہ پوری ٹیم کے لیے خاص طور پر پنجاب کے کھلاڑیوں کے لیے ایک خاص موقع ہوگا کیونکہ یہ پہلا موقع ہوگا جب ہم ہندوستانی جرسی پہن کر پنجاب میں کسی بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں کھیلیں گے۔ ہرمن پریت نے کہا، "امید ہے، میرا پورا خاندان اسٹیڈیم میں موجود ہوگا اور مجھے پہلی بار ایک ساتھ بین الاقوامی میچ کھیلتے ہوئے دیکھے گا۔ اس میں میرے والد بھی شامل ہوں گے، جنہوں نے مجھے کبھی اسٹیڈیم میں ملک کے لیے کھیلتے نہیں دیکھا۔" ہرمن پریت ہندوستان کی پہلی کپتان ہیں جنہوں نے لگاتار دو ایشین گیمز میں کسی ٹیم کو گولڈ میڈل دلایا۔ اس ٹورنامنٹ سے ہندوستانی ہاکی میں پنجاب کے دیرینہ تعاون کو بھی اجاگر کرنے کی امید ہے۔ نچلی سطح پر اکیڈمیوں اور گاؤں کے کھیل کے میدانوں سے لے کر بین الاقوامی اسٹیج تک، ریاست نے ملک کے چند نامور کھلاڑی پیدا کیے ہیں۔۔

دہلی کی نظریں گھریلو میدان پر واپسی، موہن بگان کو پہلے پوائنٹس کی تلاش



نئی دہلی، 15 اکتوبر ایم جی انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) میں جمعہ کو جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں ایس سی دہلی کا مقابلہ موہن بگان سپر جائنٹ سے ہوگا۔ بنگلورو ایف سی کے خلاف 2-3 سے شکست کے باوجود شاندار کھیل پیش کرنے والی دہلی کی ٹیم گھریلو میدان پر سیزن کے پہلے پوائنٹس حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ دہلی نے بنگلورو کے خلاف پہلے ہاف تک برتری برقرار رکھی تھی، لیکن 89 ویں منٹ میں گول کھانے کے بعد اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری جانب موہن بگان بھی نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایف سی کے ہاتھوں شکست کے بعد واپسی کی کوشش کرے گا۔ موہن بگان کے مڈفیلڈر دیپک ٹانگری معطلی کے باعث میچ میں نہیں کھیل سکیں گے۔

ٹاپ سیڈ آر وچلانی باہر، رِبھوسروہا کی 'ڈبل کراؤن' پر نظر

نئی دہلی، 15 اکتوبر نئی دہلی کے ڈی ایل ٹی اے کمپلیکس میں جاری 31 ویں فینیسٹا اوپن نیشنل ٹینس چیمپئن شپ میں بوائز انڈر-14 کے ٹاپ سیڈ آر وچلانی کو کوارٹر فائنل میں ستیہ چتا گنٹا نے 4-6، 6-4، 6-1 سے شکست دے کر باہر کردیا۔ پہلے سیٹ میں شکست کے بعد چتا گنٹا نے شاندار واپسی کرتے ہوئے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ چندی گڑھ کے رِبھوسروہا نے پی تلاگنڈلا کو 6-2، 6-2 سے شکست دے کر بوائز انڈر-16 کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ گزشتہ ہفتے بوائز انڈر-18 سنگلز کا خطاب جیتنے والے سروہا اب 'ڈبل کراؤن' سے صرف دو فتوحات دور ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بارش کے باعث کھیل کئی گھنٹوں تک رکا رہا، جس دوران آرام کرنے اور ڈیپ بریتھنگ ایکسرسائز سے انہیں اپنی توجہ اور توانائی بحال کرنے میں مدد ملی۔

400 میٹر کا عالمی ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنا چاہتی ہوں: شون ملر اوئیبو

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) دو بار کی اولمپک چیمپئن اور ویدانتا دہلی ہاف میراتھن 2026 کی بین الاقوامی ایونٹ ایمبیسیڈر شون ملر اوئیبو نے کہا ہے کہ وہ خواتین کی 400 میٹر دوڑ کا عالمی ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنا چاہتی ہیں۔ اتوار کو نئی دہلی میں ہونے والی 'ورلڈ ایتھلیٹکس گولڈ لیبل روڈ ریس' کے 21 ویں ایڈیشن سے قبل پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ وہ مقابلے میں شریک ایتھلیٹس کی حوصلہ افزائی اور حمایت کے لیے موجود رہیں گی۔ انہوں نے کہا، "میں نے 400 میٹر دوڑ میں تقریباً ہر خطاب جیتا ہے، اس لیے اب نئے اہداف طے کرنے کا وقت ہے۔ میں عالمی ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنا چاہوں گی۔ حالیہ برسوں میں ہم نے دیکھا ہے کہ خواتین ایتھلیٹس نے 48 سیکنڈ سے کم وقت میں دوڑ مکمل کی ہے اور مجھے یقین ہے کہ میں بھی ایسا کرنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہوں۔" ہندوستان کے اپنے پہلے دورے کے دوران ملر اوئیبو نے ویدانتا دہلی ہاف میراتھن کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف دوڑ نہیں بلکہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں لوگ مختلف سماجی مقاصد کے لیے اپنی حمایت ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے خواتین کی بڑھتی شرکت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس سال کی دوڑ مزید خواتین کو اپنے خوابوں اور اہداف کی جانب پہلا قدم اٹھانے کے لیے متاثر کرے گی۔ 2023 میں بیٹے اور 2025 میں بیٹی کی ماں بننے والی ملر اوئیبو نے کہا کہ دو بار ماں بننے کے بعد انہیں اپنی رفتار دوبارہ حاصل کرنے کے لیے صبر سے کام لینا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ اس سیزن میں ان کی رفتار واپس آ گئی ہے اور وہ 400 میٹر دوڑ میں واپسی کے لیے پرجوش ہیں۔





